سورت الکہف

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرے تو اس کے لئے دو جمعوں کے درمیان نور روشن ہو جاتا ہے۔ (بیہقی)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولیرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ●320: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ● Sunday, 30th November, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۸ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۳۰ رنومبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

کولکاتا میں مستقبل کی صنعتی نمو:
ہند موٹر 355 ایکڑ پروجیکٹ کو حکومت کی ہری جھنڈی

کولکاتا، 29 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم قدم میں، مغربی بنگال حکومت نے مستقبل کے صنعتی استعمال کے لیے ہند موٹر کے علاقے میں 354.991 ایکڑ اراضی کیلئے تیاری کا کام شروع کیا ہے۔ یہ پیش رفت بنگال گلوبل بزنس سمٹ 2026 (BGBS) اور کولکاتا میں 18 دسمبر کو طے شدہ ایک اعلیٰ سطحی کاروباری کانفرنس سے پہلے ہوئی ہے، جس کا مقصد ریاست کی صنعتی صلاحیت اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع کو اجاگر کرنا ہے۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (WBIDC) نے سائٹ کا تفصیلی ٹپوگرافک اور گرڈ کنٹور سروے شروع کر دیا ہے، جو صنعتی سرگرمیوں کے لیے زمین کی تیاری کا پہلا باضابطہ قدم ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ اس مشق میں سموچ اور اسپاٹ لیول کی پیمائش، موضع کے نقشوں پر سروے کے اعداد وشمار کو سپر مپوز کرنا، اور زمین کی درست حد بندی کو یقینی بنانے اور مستقبل کے تنازعات سے بچنے کے لیے ڈی جی پی ایس پر مبنی حوالہ ستون کی تنصیب شامل ہوگی۔ سروے کے اعداد وشمار کی بنیاد پر ایک جامع ماسٹر پلان بنایا جائے گا۔ یہ مشق کلیدی جسمانی خصوصیات کی نشاندہی کرے گی جیسے موجودہ حدود، قدرتی میلان، نکاسی آب کی لائنیں، اور کنیکٹیو رسائی پوائنٹس، جو انجینئرنگ ڈیزائن اور انفراسٹرکچر کی جگہ کا تعین کرنے میں رہنمائی کرے گی۔ منصوبہ بندی میں قریبی اہم سہولیات جیسے ہند موٹر ریلوے اسٹیشن، الیکٹرک سب اسٹیشنز، اور ریاستی یا قومی شاہراہوں کی نقشہ سازی بھی شامل ہوگی تا کہ ممکنہ صنعتوں کے لیے لاجسٹک فوائد کا اندازہ کیا جاسکے۔ ہند موٹر ٹریک، کولکاتا میٹروپولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (KMDA) کے علاقے کے تحت آتا ہے، گرینڈ ٹرنک روڈ اور ہند موٹر ریلوے اسٹیشن کے ذریعے مضبوط رابطہ فراہم کرتا ہے۔ حکام نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ یہ مقام ہلکے اور درمیانے درجے کے صنعتی کاموں کے لیے مثالی ہے، جو اسے ریاست میں طویل مدتی صنعتی توسیع کے لیے ایک اسٹریٹجک انتخاب بناتا ہے۔ سروے اور منصوبہ بندی کا مرحلہ زمین کی منظم تقسیم کو پلاٹوں میں کرنے کے قابل بنائے گا، جس سے مستقبل کی صنعتی ترقی میں مدد ملے گی۔ عہدیداروں نے اس بات پر زور دیا کہ ان تکنیکی بنیادوں کے اقدامات کو مکمل کرنا سرمایہ کاری کو راغب کرے گا، بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں سہولت فراہم کرے گا، اور BGBS 2026 سے پہلے ایک مسابقتی صنعتی مقام کے طور پر مغربی بنگال کی پوزیشن کو مضبوط کرے گا۔

☆

اسرائیل کا شام پر حملہ، 2 بچوں سمیت 13 اموات، 25 سے زائد زخمی

دمشق:29/نومبر: شام کے سرکاری میڈیا کے مطابق اس تازہ ترین حملہ میں کم از کم 13 شہریوں کی موت ہوگئی ہے، جن میں 2 چھوٹے بچے بھی شامل تھے۔ جبکہ 25 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ شام کی راجدھانی دمشق کے دیہی علاقہ بیت جن میں اسرائیل کی زمینی کارروائی نے پورے علاقہ کو دہشت میں ڈال دیا ہے۔ شام کی سرکاری میڈیا کے مطابق اس تازہ ترین حملہ میں کم از کم 13 شہریوں کی موت ہوگئی ہے، جن میں 2 چھوٹے بچے بھی شامل تھے۔ جبکہ 25 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ شامی وزارت خارجہ نے بیت جن کے واقعہ پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے مکمل طور سے 'جنگی جرم' قرار دیا ہے۔ سرکاری نیوز ایجنسی 'ثنا' نے اس واقعہ سے متعلق اطلاع دی کہ کئی لاشیں گولان کے السلام اسپتال بھیجی گئیں، جبکہ آسمان میں مسلسل اسرائیلی ڈرون منڈلا رہے ہیں۔ امدادی ٹیموں کو بھی گاؤں میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے، کیونکہ فوج کسی بھی طرح کی حرکت پر حملہ کر دے رہی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا سے بات کرتے ہوئے دیہی لوگوں کا کہنا ہے کہ بیت جن ہمیشہ سے ایک ایسا خطہ رہا ہے جہاں صرف عام کسان اور چرواہے آباد ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہاں نہ تو حزب اللہ کی موجودگی ہے اور نہ کسی دوسرے مسلح گروپ کی۔ یہی وجہ ہے کہ رات کے اندھیرے میں اسرائیلی دراندازی سب کے لیے انتہائی حیران کرنے والا ہے۔ دمشق کے اسپتال میں داخل ایک شہری ایاد داہر نے بتایا کہ وہ سو رہے تھے تبھی اچانک گولیوں کی آواز سنائی دی۔ باہر نکلنے پر انہوں نے چاروں طرف اسرائیلی فوجیوں اور ٹینکوں کو کھڑا دیکھا۔ ایاد داہر کے مطابق فوج کے ہٹتے ہی گولی باری شروع ہو گئی اور پورا گاؤں دھوئیں سے بھر گیا۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج

..........باقی صفحہ 04 پر

تمل ناڈو، آندھرا اور پڈوچیری میں سمندری
طوفان دتوا کے قریب آنے پر ریڈ الرٹ جاری

نئی دہلی، 29 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ہندوستان کے محکمہ موسمیات (IMD) کے چیف نے آج کہا کہ تمل ناڈو، آندھرا پردیش اور پڈوچیری کو مزید طوفانی بارشوں کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ طوفان دتوا ہندوستانی ساحل کی طرف بڑھ رہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ان علاقوں کے لیے ریڈ الرٹ بھی جاری کر دیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر مرتیونجے موہاپاترا نے کہا کہ طوفان اس وقت سری لنکا کے قریب خلیج بنگال میں مرکوز ہے اور شمال شمال مغربی سمت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ آدھی رات تک، یہ تمل ناڈو کے ساحل سے تقریباً 60 کلومیٹر دور ہو جائے گا۔ اس کے اثرات کی وجہ سے، تمل ناڈو اور پڈوچیری کے اردگرد سمندری ہوائیں 70 سے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے 90 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ گئی ہیں، ڈاکٹر موہاپاترا نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ جب طوفان کل صبح تمل ناڈو اور پڈوچیری کے ساحل سے 50 کلومیٹر کا فاصلہ عبور کرے گا، اس کے اثرات شام تک محسوس کیے جائیں گے۔ آئی ایم ڈی کے سربراہ نے یہ بھی کہا کہ کسی ساختی نقصان کی توقع نہیں ہے، اور طوفان صرف کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں اس کے اثرات کی وجہ سے ساحلی تمل ناڈو، آندھرا پردیش اور پڈوچیری میں بھاری بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ ہم نے ان علاقوں کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ کیرالہ میں بھی بھاری سے بہت زیادہ بارش کے الگ تھلگ واقعات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ان علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو محتاط رہنا چاہیے اور جب تک ضروری نہ ہو باہر نکلنے سے گریز کریں۔ بارش سے نشیبی علاقوں میں سیلاب اور سیلاب آ سکتا ہے۔ ڈاکٹر مہاپاترا نے

..........باقی صفحہ 04 پر

تقریباً 40 ممالک کو مستقل غذائی امداد کی ضرورت: ایف اے او

ماسکو، 29 نومبر (یواین آئی/اسپوتنک) دنیا کے تقریباً 40 ممالک کو مسلسل بیرونی غذائی امداد کی ضرورت ہے۔ اس امر کا اظہار خوراک و زراعت کے عالمی ادارے (ایف اے او) کے روس کے ساتھ رابطہ دفتر کے ڈائریکٹر اولیگ کابیا کوف نے اسپوتنک کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کیا۔ کابیا کوف نے کہا کہ دنیا میں تقریباً 40 ممالک اور علاقے ایسے ہیں جو مستقل بنیادوں پر بیرونی غذائی امداد کے محتاج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 13 ممالک میں قحط کی صورتحال مزید خراب ہونے کا اندیشہ ہے اور ایف اے او بڑے عطیہ دہندگان، جن میں روس بھی شامل ہے، سے اپیل کر رہا ہے کہ وہ ایف اے او اور اس کے شراکت داروں کے ہنگامی امدادی پروگراموں میں رضاکارانہ تعاون کریں۔ ان ممالک کی فہرست جن میں حالات کے بگڑنے کا خدشہ ہے، میں شامل ہیں: یمن، کانگو کی جمہوریہ، میانمار، نائیجیریا، بروکینا فاسو، شام، صومالیہ اور چاڈ۔ کابیا کوف کے مطابق، جنوب مشرقی ایشیا اور جنوبی ایشیا میں صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے، جس کی بڑی وجہ ہندوستان کی مضبوط معاشی وسماجی ترقی ہے، جبکہ جنوبی امریکہ میں بھی مثبت نتائج دیکھنے میں آئے ہیں۔ بدقسمتی سے یہ مثبت رجحان افریقہ اور مغربی ایشیا کے بہت سے ذیلی خطوں میں بھوک میں مسلسل اضافے کے برعکس ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2024 میں افریقہ میں بھوک کی شرح 20 فیصد سے تجاوز کر گئی، یعنی ہر پانچ میں سے ایک شخص بھوکا رہنے پر مجبور تھا۔

روسی شیڈ و فلیٹ ٹینکروں پر حملے کے پیچھے یوکرین کا ہاتھ

کولکاتا، 29/نومبر: (عوامی نیوز سروس) سنیچر کے روز بحیرہ اسود میں بغیر پائلٹ کے ایک سمندری ڈرون نے روسی آئل ٹینکر ویراٹ کو ٹکر ماردی۔ اسی ٹینکر کو اس سے قبل جمعے کو دیر گئے دھاکوں کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ ٹینکر کے عملے نے ایک انٹرسپٹڈ اوپن فریکوئنسی ریڈیو ڈسٹریس کال میں ڈرون حملے کی اطلاع دی۔ روسی 'شیڈ و فلیٹ' ٹینکروں پر حملے کے پیچھے یوکرین کا ہاتھ بتایا جا رہا ہے۔ تاہم وہ بغیر پائلٹ کے سمندری ڈرونز کا حوالہ دے رہے تھے۔ ایک ویڈیو میں عملے کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے، یہ ویراٹ ہے۔ مدد کی ضرورت ہے! ڈرون حملہ ہوا ہے۔ ترکی کی وزارت ٹرانسپورٹ نے ایکس پر کہا کہ ویراٹ، جس کے بارے میں پہلے کہا گیا تھا کہ بحیرہ اسود کے ساحل سے تقریباً 35 ناٹیکل میل دور بغیر پائلٹ کے سمندری گاڑیوں نے حملہ کیا تھا، آج صبح سویرے بغیر پائلٹ کے سمندری جہاز نے دوبارہ حملہ کیا۔ وزیر ٹرانسپورٹ عبدالقادر یورالوگلو نے کہا، بیرونی اثر کا مطلب ہے کہ جہاز کو بارودی سرنگ، راکٹ، یا اسی طرح کے پراجیکٹائل، یا شاید ڈرون، یا بغیر پائلٹ کے زیر آب گاڑی سے ٹکرایا گیا۔ یہ پہلی چیزیں ہیں جو ذہن میں آتی ہیں۔ اگرچہ ویراٹ کو معمولی نقصان پہنچا ہے، لیکن اس کی حالت مستحکم ہے، اور عملہ بھی خیریت سے ہے۔ اے ایف پی نے اطلاع دی ہے کہ

..........باقی صفحہ 04 پر

انجمن ترقی اردو ہند (مغربی بنگال)
ANJUMAN TARAQI URDU HIND (WEST BENGAL)
URDU GHAR, 36/1B, TOPSIA ROAD (NEAR CHHAPPAN TALAB), KOLKATA-700 039, W.B.

اراکین ادارہ ہذا آپ سے ملتمس ہیں کہ انجمن ترقی اردو ہند (مغربی بنگال) کی ریاستی اردو کانفرنس جو کہ مورخہ 30 نومبر 2025ء بروز اتوار بوقت صبح 10 بجے کلا مندر، 48 رشیکسپیر سرانی، کولکاتا 700017 (ایم۔اے۔ قاسم علیگ منچ) میں ہونے جارہی ہے۔ اس تقریب میں شریک ہو کر اپنی اردو نوازی کا ثبوت دیں۔ اس کانفرنس میں اردو اسکولوں کے مسائل پر غور کیا جائے گا اور دوسری زبان کے درجہ کے حکم ناموں پر عملی نفاذ اور آئندہ کے لائحہ عمل پر غور وخوض کیا جائے گا۔

مہمان خصوصی
● جناب فرہاد حکیم کولکاتا کے میئر، وزیر برائے شہری ترقیات وبلدیاتی امور، حکومت مغربی بنگال
● جناب جاوید احمد خان وزیر برائے آفات ناگہانی وشہری دفاع، حکومت مغربی بنگال

مہمان ذی وقار
جناب ندیم الحق ایم پی (راجیہ سبھا)، وائس چیئر مین مغربی بنگال اردو اکیڈمی
ڈاکٹر اطہر فاروقی جنرل سکریٹری انجمن ترقی اردو ہند، دہلی
جناب صدیق اللہ چودھری وزیر تعلیم برائے عامہ، توسیع اور لائبریری سائنس، حکومت مغربی بنگال
جناب غلام ربانی وزیر برائے غیر روایتی اور قابل تجدید توانائی کے ذرائع محکومت مغربی بنگال
جناب عرفان انصاری وزیر برائے صحت، حکومت جھارکھنڈ
ڈاکٹر رانا چٹرجی ایم ایل اے (ایڈمنسٹریٹر بالی میونسپلٹی)
شری ویویک گپتا ایم ایل اے، وائس چیئر مین ہندی اکیڈمی، مغربی بنگال
جناب نظام شمیم آئی۔ پی۔ ایس ریٹائرڈ، سکریٹری آئی سی سی

مہمان اعزازی
جناب امیر الدین بابی ایم ایم آئی سی، کولکاتا میونسپل کارپوریشن
جناب فیض احمد خان کونسلر کولکاتا میونسپل کارپوریشن
شری مرینگ اگراہری سماجی خدمتگار
ڈاکٹر سراج احمد روبوٹک سرجن
شری بیشمبھر نیواڑ چیئر مین تازہ ٹی وی
محمد اظہار عالم صدر انجمن ترقی اردو ہند (مغربی بنگال)
ڈاکٹر واصف اختر جنرل سکریٹری۔ انجمن ترقی اردو ہند (مغربی بنگال)

اردو پڑھیں
امیمہ
اردو پڑھائیں
شاہان
اردو کو آگے بڑھائیں
ارحان

اپیل کردہ: محمد صادق سکریٹری
انجمن ترقی اردو (ہند) مغربی بنگال ریاستی کمیٹی

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
30 رنومبر 2025

فجر	4 بج کر 33 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 58 منٹ
ظہر	11 بج کر 24 منٹ
عصر	3 بج کر 15 منٹ
مغرب	4 بج کر 58 منٹ
عشاء	6 بج کر 10 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ایس آئی آر: کارپوریشن کا ہجوم سے نمٹنے کیلئے اضافی عملہ تعینات کرنے کا اعلان

کولکاتا: 29 رنومبر، (عوامی نیوز سروس) اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے عمل نے ریاست بھر میں عوامی سرگرمیوں میں بے حد اضافہ کر دیا ہے۔ 9 دسمبر کو مسود؟ ووٹر لسٹ جاری ہونے سے قبل ہی شہری بڑی تعداد میں پیدائش و موت کے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میونسپلٹی دفاتر کا رخ کر رہے ہیں۔ اس ممکنہ بھیڑ اور دباؤ کا اندازہ لگاتے ہوئے کولکاتا میونسپلٹی نے فوری اور بڑے فیصلہ کن اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ جمعہ کے روز منعقد 'ٹاک ٹو میئر' پروگرام میں کولکاتا کے میئر فیروز حکیم نے بتایا کہ مختلف شعبوں میں اضافی عملہ تعینات کیا جا رہا ہے، تاکہ شہریوں کو سرٹیفکیٹ کے حصول میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ ان کے مطابق ایس آئی آر سماعت کے آغاز کے ساتھ ہی پیدائش و موت کے سرٹیفکیٹ کی مانگ میں زبردست اضافہ ہونے والا ہے، اس لیے آن لائن خدمات کے ساتھ آف لائن کاؤ؟ نٹرس کو بھی مضبوط کیا جا رہا ہے۔ میئر نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ کئی شہری کیواڑہ تلہ شمشان اور دیگر جگہوں کے 50 برس پرانے ریکارڈ طلب کر رہے ہیں جس کے لیے ریکارڈ روم سے معلومات نکالنی پڑتی ہیں۔ اس اضافی بوجھ کو دیکھتے ہوئے میونسپلٹی نے متعلقہ محکموں میں مزید ملازمین تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پیر سے ہی اضافی اسٹاف کی تقرری شروع ہو جائے گی۔ فرہاد حکیم نے شہر کی وقف جائیدادوں پر بڑھتی غیر قانونی سرگرمیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ان املاک کی فوری دستاویز بندی کی واضح ہدایت دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وقف قانون سے کوئی ٹکراؤ؟ نہیں مگر جائیدادوں کا باضابطہ اندراج ویب سائٹ پر موجود رہے تو سرکاری سطح پر ان کی شناخت برقرار رہتی ہے اور انہیں نجی قبضے یا پروجیکٹ ڈویلپرز کے ہاتھوں جانے سے بچایا جا سکتا ہے۔ میونسپلٹی نے وقف املاک کے تحفظ اور انہیں ریکارڈ میں لانے کا عمل تیزی سے شروع کر دیا ہے، تاکہ مستقبل میں کسی تنازع یا غیر قانونی قبضے کا راستہ بند کیا جا سکے۔

بہو بازار قتل معاملہ: ملزم رامیشور سہانی عرف پائلٹ کو عمر قید کی سزا

کولکاتا، 29 رنومبر، (عوامی نیوز سروس) بہو بازار تھانہ کیس فروری سال 2016 میں ایک شخص کے وحشیانہ قتل کے معاملے میں ملزم رامیشور سہانی عرف 'پائلٹ' کو کولکاتا کی کورٹ کی بینچ-1 کے معزز جج نے قصوروار قرار دیتے ہوئے عمر قید بمشقت کی سزا سنائی ہے۔ واضح رہے قتل معاملے کی تفتیش کے دوران پوری مستعدی سے کاروائی کرتے ہوئے حل کیا جانچ پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کیا تھا اور قتل میں استعمال ہونے والا ہتھیار بھی برآمد کر لیا تھا۔ بعد ازاں عدالت میں چارج شیٹ داخل کی گئی۔ جس کے بعد جج نے شواہد و دلائل کی بنیاد پر ملزم رامیشور سہانی عرف پائلٹ کو دفعہ 302 آئی پی سی کے تحت مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا اور 10 ہزار روپے جرمانے کا حکم دیا۔ اس معاملے کی تحقیقات اس وقت کے سب انسپکٹر امیت کمار ٹھاکر (جواب پولیس انسپکٹر ہیں) نے انجام دی تھیں۔

ایس آئی آر کے خوف کے سبب بھتار میں خاتون کی خودکشی

کٹوا، 29 رنومبر: بنگال میں ایس آئی آر کے خوف سے ایک اور موت ہوئی ہے۔ ایک خاتون نے خود کو آگ لگا کر 'خودکشی' کر لی۔ یہ سنسنی خیز واقعہ مشرقی بردوان کے بھتار تھانے کے بھومشور گاؤں میں پیش آیا ہے۔ متوفی کا نام مسترہ خاتون قاضی ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ علاقے کے ایم ایل اے منگوندا ادھیکاری نے خاندان کے گھر کا دورہ کیا ہے۔ ترنمول کانگریس آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی بھی مبینہ طور پر خاندان کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ ان کی ہدایت پر، جادھو پور کے ایم پی سیانی گھوش آج شام اس خاندان کے گھر جائیں گی۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق ادھیڑ عمر خاتون غیر شادی شدہ تھی۔ وہ اپنے والدین کے خاندان کے افراد کے ساتھ رہتی تھی۔ اس نے مبینہ طور پر گزشتہ جمعہ کی رات خود کو آگ لگا لی۔ رات کو معاملہ کا علم ہونے پر گھر والوں نے اسے برآمد کر لیا۔ اہل خانہ اور مقامی لوگ اسے جلدی سے بھتار بلاک اسپتال لے گئے۔ ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا اور اس کی اطلاع بھتار تھانے کو دی گئی۔ پولس نے جا کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مسترہ خاتون قاضی کے والدین کا عرصہ قبل انتقال ہو گیا تھا۔ وہ تین بہنیں اور ایک بھائی ہیں۔ اگرچہ دیگر شادی شدہ تھے، مسترہ خاتون قاضی غیر شادی شدہ تھیں۔ اس کے دادا ایک دوسری ریاست میں مہاجر مزدور کے طور پر کام کر رہا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ایس آئی آر کی کارروائی شروع ہونے کے بعد سے خاتون خوفزدہ تھی۔ اگرچہ اس کے خاندان کے افراد اور اس کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں تھا، لیکن یہ بھی کہا گیا کہ خاندان کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ پھر بھی اس کی گھبراہٹ کم نہیں ہوئی۔ اس صورت حال میں، اس نے کل، جمعہ کو SIR فارم بھی جمع کرایا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ اس کے بعد بھی اس کے خوف نے ان کا پیچھا نہیں چھوڑا۔ رات کو، اس نے خود کو آگ لگا لی جس پر کسی کو یقین نہیں ہو رہا تھا کہ ایس آئی آر کے خوف سے وہ کیوں خائف ہے جبکہ اس کا نام 2002 کے ووٹر لسٹ میں موجود ہے۔ بھتار گرام پنچایت رکن سید الحق نے کہا کہ انہیں بتایا گیا کہ انہیں کوئی خوف نہیں ہے۔ پھر بھی عورت کی گھبراہٹ کم نہیں ہوئی۔ اس گھبراہٹ کی وجہ سے اس نے کل رات خود کو آگ لگا لی۔ تاہم، سید الحق نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن نے یہ SIR غیر منصوبہ بند طریقے سے کر رہا ہے جس کی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا ہے۔ علاقے کے ایم ایل اے منگوندا ادھیکاری نے آج، سنیچر کو متوفی کے گھر کا دورہ کیا اور خاندان کے ساتھ ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہونے کا یقین دلایا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تحریک چلانے کا انتباہ دیا۔ تھانہ بھتار نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

5 بنگلہ دیشی کا اپنا شناخت چھپا کر ووٹر لسٹ میں نام اندراج کرانے میں کامیاب: الیکشن کمیشن کا الزام

کلیانی، 29 رنومبر: بنگلہ دیشی شناخت چھپا کر ووٹر لسٹ میں نام درج کرنے کا الزام لگا ہے۔ کلیانی اسمبلی کے ساگونا گرام پنچایت کے ایک خاندان کے پانچ افراد پر اپنی شناخت چھپا کر ووٹر لسٹ میں نام درج کرانے کا الزام ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس واقعہ میں الیکشن کمیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ کلیانی سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے دفتر نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ مبینہ طور پر ساگونا گرام پنچایت کی رہنے والی مدھو سرکار اور ان کی دو بیٹیاں لکی سرکار اور لتا سرکار بنگلہ دیش میں پیدا ہوئی تھیں لیکن ان کے نام ہندوستانی ووٹر لسٹ میں ہیں۔ لکی سرکار کی پیدائش بنگلہ دیش کے علاقے منشی گنج میں ہوئی تھی۔ اس کے باوجود، اس نے ہندوستانی ووٹر لسٹ میں اپنا نام 'لکی رائے' کے نام سے درج کرایا ہے۔ وہاں ان کے والد کا نام 'مدھوسودن سرکار' لکھا ہے۔ حالانکہ مدھو سرکار اور مدھوسودن سرکار دو الگ الگ لوگ ہیں، لیکن والد کے نام میں اس تضاد کو لے کر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ لکی سرکار کی جائے پیدائش بنگلہ دیش میں منشی گنج بھی ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ اس کے مطالعہ کا پتہ ہندوستان میں دکھایا گیا ہے۔ لکی سرکار کے بیٹے آکاش رائے بنگلہ دیش میں پیدا ہوئے۔ اس کے باوجود، اس نے مبینہ طور پر دم دم میونسپلٹی سے ہندوستانی کے طور پر پیدائش کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ ان کی چھوٹی بیٹی لتا سرکار کی شادی ہندوستان میں ہوئی ہے۔ لیکن وہ بھی بنگلہ دیش میں پیدا ہوئی تھی۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی۔ کلیانی کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ نے کہا کہ اگر کسی کا نام نااہل پایا جاتا ہے تو اسے ایس آئی آر کے ذریعے ووٹر لسٹ سے نکال دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن کی ہدایات کے مطابق مناسب کارروائی کی جائے گی۔ کلیانی اسمبلی حلقہ سے بی جے پی ایم ایل اے امبیکا رائے نے واقعہ کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا، "یہ وہی ہیں جو ریاست میں ایک بار پھر ایس آئی آر کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ایس آئی آر کی وجہ سے ہی ایسے واقعات منظر عام پر آ رہے ہیں۔ اور ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس ان سرگرمیوں کے پیچھے ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا، "اس کے لیے، ترنمول کانگریس لیڈر سے لے کر سبھی لیڈر ایس آئی آر کی مخالفت میں سامنے آئے ہیں۔" تاہم، اس نے اس بات پر بھی شک ظاہر کیا کہ ریاستی انتظامیہ کس حد تک کارروائی کرے گی۔ دوسری جانب مغربی بنگال کے ٹرانسپورٹ کے وزیر سنیہاشیش چکرورتی جمعہ کو ندیا آئے اور ایس آئی آر کے سلسلے میں ووٹر لسٹ کے حوالے سے الیکشن کمیشن کے خلاف سوالات اٹھائے اور کہا کہ ووٹر لسٹ کا ذمہ دار الیکشن کمیشن کا ہے، اتنی غلطیاں اور مردہ ووٹرز کے نام کیوں نہیں ہٹائے گئے؟ اتنے جعلی ووٹروں کے نام کیسے داخل ہوئے؟ انہوں نے دعویٰ کیا کہ "انہوں نے اپنی ذمہ داری صحیح طریقے سے ادا نہیں کیا ہے، یہ واضح ہے۔ اور اس کی ذمہ داری اب عام لوگوں پر پڑ رہی ہے۔ عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔

☆☆☆

شومک کے نشانے پر الیکشن کمیشن اور کولکاتا کارپوریشن، برتھ سرٹیفکیٹ کی دوڑ پر سخت تنقید

کولکاتا: 29 رنومبر، (عوامی نیوز سروس) ریاست کی سیاسی فضا ایک بار پھر گرم ہو گئی ہے۔ الیکشن سے متعلق سیکورٹی کے مسائل ہوں یا کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی جانب سے پیدائشی سرٹیفکیٹ کی تقسیم کے متعلق بی جے پی کے ریاستی صدر سمیک بھٹاچاریہ نے دونوں معاملات پر ریاستی حکومت اور الیکشن کمیشن کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ ہفتہ کے روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سمیک بھٹاچاریہ نے الزام لگایا کہ ریاست میں بار ہا بی ایل اوز پر حملے ہو رہے ہیں مگر الیکشن کمیشن کی اعلیٰ قیادت اب تک دہلی میں بیٹھی ہے۔ ان کا کہنا تھا، "الیکشن کمیشن کو سیکورٹی فراہم کرنی ہوگی۔ دہلی میں بیٹھنے سے کام نہیں چلے گا۔ ضرورت پڑنے پر گیانیش کمار کو یہاں آنا ہوگا۔ کمیشن کو فوراً کولکاتا آ کر زمینی صورتحال سمجھنی چاہیے۔" پیدائشی سرٹیفکیٹ کے معاملے پر میونسپل کارپوریشن پر نشانہ بات آگے بڑھاتے ہوئے بی جے پی لیڈر نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی جانب سے پیدائشی سرٹیفکیٹ کے اجرا میں تیزی پر طنز کیا۔ اپنے مخصوص انداز میں انہوں نے کہا کہ "ایک طرف میئر کیمپ بنا رہے ہیں، دوسری طرف باپ کرایہ دے رہا ہے۔ اب مغربی بنگال باباؤں کے کرائے پر ہی چل رہا ہے۔ پہلے ڈراموں میں باپ نوکر بنتا تھا، اب نیا ڈرامہ شروع ہوا ہے۔ سسر بھی باپ ہو گیا!" انہوں نے مزید الزام لگایا کہ اب ہر طرف پیدائشی سرٹیفکیٹ کے اجراء کی ہڑبونگ مچی ہوئی ہے۔ سمیک بھٹاچاریہ نے کہا "فرہاد حاکم ہی اب لوگوں کی پیدائش کا پتہ ٹھیک کریں گے۔ وہی تھے جنہوں نے کہا تھا کہ دن دور نہیں جب 50 فیصد لوگ اردو میں بات کریں گے۔ حال ہی میں SIR کے معاملے نے عوام میں بے چینی پیدا کی، جس کے بعد کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے مرکزی دفتر، دھرم تلہ میں لوگوں کی بڑی تعداد پیدائشی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے پہنچ رہی ہے۔ کئی بزرگ شہری جن کے پاس پہلے کوئی سرٹیفکیٹ موجود نہیں تھا، قطاروں میں کھڑے نظر آئے۔ بڑھتی بھیڑ کو سنبھالنے کے لیے میونسپل کارپوریشن نے خصوصی کیمپ قائم کیے ہیں اور کام کے اوقات میں بھی اضافہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن پر سیکورٹی کے حوالے سے براہِ راست حملہ اور پیدائشی سرٹیفکیٹ کے ایشو پر میونسپلٹی کو سخت کٹا کش — سمیک بھٹاچاریہ کے ان بیانات نے ریاست کے سیاسی ماحول میں مزید گرماہٹ پیدا کر دی ہے۔ انتخابی ماحول میں ان تبصروں نے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔

SIR نے غیر ازدواجی تعلقات کو بے نقاب کر دیا

گھٹال، 29 رنومبر: شوہر 6 سال سے لاپتہ تھا۔ گھٹال میں اس کے گھر پر اس کی بیوی اور بچے اس کا انتظار کر رہے تھے۔ ایس آئی آر نے نوجوان کا ٹھکانہ بتا دیا۔ تاہم نہ صرف نوجوان کا پتہ چل گیا بلکہ اس کی دوسری شادی بھی منظر عام پر آ گئی۔ اس معاملے کا علم ہوتے ہی لاپتہ نوجوان کا عجیب و غریب رویہ رہا۔ وہ بیک وقت دو بیویوں کے ساتھ رہنا چاہتا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان کا نام کارتک میتی ہے۔ وہ پچھم مدنی پور کے گھٹال کے کشور چک کا رہنے والا ہے۔ وہ اپنی بیوی موشمی اور دو بچوں کے ساتھ حیدرآباد میں رہتا تھا اور وہ اپنی زندگی خوش و خرم گزار رہا تھا۔ تقریباً سات سال قبل کارتک اپنی بیوی اور بچوں کو گھٹال کے گھر پر چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ ابتدائی طور پر، کوئی مسئلہ نہیں تھا. تاہم، تقریباً چھ سال پہلے، کارتک نے اچانک اپنے خاندان کے ساتھ بات چیت مکمل طور پر بند کر دی۔ مختلف طریقوں سے رابطہ کرنے کی کوشش کے باوجود کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ تب سے اب تک اتنے سال گزر گئے۔ تاہم، کارتک کی بیوی اس کا انتظار کر رہی تھی۔ حال ہی میں ریاست میں ایس آئی آر شروع کیا گیا۔ اس SIR کے لیے فارم بھرتے وقت اس کی بیوی کو معلوم ہوا کہ کارتک نے سونار پور سے فارم بھرا ہے۔ کارتک کے ٹھکانے کے بارے میں سن کر میتی خاندان سونار پور پہنچ گیا۔ جب وہ لوگ وہاں پہنچے تو سبھی حیران رہ گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ کارتک دوسری شادی کر کے اپنی زندگی دوسری بیوی کے ساتھ گزار رہا ہے دوسری بیوی کے ساتھ اس کا ایک بچہ بھی ہے۔ مجموعی طور پر، ایک بہت افسوسناک صورتحال سامنے آیا۔ آخر کار، کارتک اپنی دوسری بیوی اور بچے کے ساتھ اپنے گاؤں کے گھر واپس آ گیا۔ وہ دونوں بیویوں کے ساتھ ایک خاندان بنانا چاہتا ہے۔ حالانکہ اس کی پہلی بیوی موشمی اسے قبول کرنے سے گریزاں ہے۔ لیکن کارتک نے ایسا کیوں کیا؟ وہ خود کہتا ہے کہ "شادی ہونے کے بعد بھی مجھے دوبارہ محبت ہو گئی۔ میں نے غیر ازدواجی تعلقات قائم کیے اور شادی بھی کر لی۔ لیکن عوامی رسوائی کے ڈر سے میں نے کسی سے رابطہ نہیں کیا۔

گونگی بہری کے ساتھ جنسی زیادتی، ملزم وین ڈرائیور گرفتار

ڈائمنڈ ہاربر، 29 رنومبر: ایک بہری اور گونگی نابالغہ کو کھانے کا لالچ دے کر بار بار ریپ کرنے کا الزام سامنے آیا ہے۔ جیسے ہی یہ واقعہ سامنے آیا، مشتعل ہجوم پر ملزم وین ڈرائیور کے ساتھ اجتماعی زیادتی کے الزامات لگائے گئے۔ اس واقعہ نے جنوبی 24 پرگنہ کے جیون تلہ تھانہ علاقہ کے گھٹیاری شریف کے لوگوں کا غصہ ابل پڑا۔ پولس نے جا کر حالات کو قابو میں کیا۔ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق، گونگی اور بہری نابالغہ جس کی عمر دس سال ہے، جنوبی 24 پرگنہ کے جیون تلہ تھانہ علاقے کے گھٹیاری شریف کی رہنے والی ہے۔ گھر والے صبح کام پر نکل جاتے تھے۔ جس کے نتیجے میں نابالغہ گھر میں اکیلی رہتی تھی۔ علاقہ کے رہائشی اور پیشہ سے وین ڈرائیور کوثر شیخ نے خالی مکان کا فائدہ اٹھایا۔ الزام ہے کہ وہ اکثر نابالغہ کو کھانے کا لالچ دے کر اس کی عصمت دری کرتا تھا۔ لیکن معذور ہونے کی وجہ سے نابالغہ کسی کو نہیں بتا سکتی تھی۔ جمعہ کی رات کوثر دوبارہ نابالغہ کے گھر آیا اور مبینہ طور پر اس کی عصمت دری کی۔ گھر واپس آنے پر گھر والوں نے نابالغہ کو خون آلود حالت میں پڑا دیکھا۔ اسے فوری طور پر بچا کر اسپتال لے جایا گیا۔ اسی دوران مقامی لوگوں کو پتہ چلا کہ اس واقعہ کے پیچھے کوثر کا ہاتھ ہے۔ اس کے بعد مشتعل ہجوم نے اس پر حملہ کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی پولس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ کیتنگ سب ڈویژن پولس آفیسر رام کمار منڈل نے مشتعل ہجوم کو قانونی اقدامات کا یقین دلاتے ہوئے انہیں پرسکون کرنے کی کوشش کی۔ جس کے بعد پولس نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اس دوران متاثرہ کا اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ علاقے میں اب بھی کشیدگی برقرار ہے تاہم صورتحال قابو میں ہے۔

سیوڑی میں تین دنوں سے لاپتہ نوجوان کی لاش ندی سے برآمد

سیوڑی، 29 رنومبر: سیوڑی میں دوست کے ہاتھوں ایک نوجوان قتل ہو گیا۔ اس واقعہ سے کریدھیا علاقہ میں زبردست سنسنی پھیل گئی ہے۔ ملزم پولس کے جال میں پھنس گیا ہے۔ مقتول کے اہل خانہ اور رشتہ داروں نے اسے سخت ترین سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مرنے والے نوجوان کا نام وکرم انکور ہے۔ وہ سیوڑی کے کریدھیا کا رہنے والا ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق وکرم بدھ کی دوپہر گھر سے نکلا تھا۔ اس کے بعد وہ واپس نہیں آیا۔ مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن ناکام رہا۔ جمعرات کو اہل خانہ نے تھانے میں گمشدگی کی ڈائری درج کرائی۔ ان کا کہنا تھا کہ نوجوان کی موٹر سائیکل بھی غائب ہے۔ جس کے بعد تفتیش شروع ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی پولس نے گاؤں کے رہنے والے منوجیت ہزارا سے بائیک برآمد کر لی۔ اس کے بعد پولس نے اسے پکڑ لیا۔ طویل پوچھ گچھ کے بعد وکرم کا موبائل فون بھی منوجیت کے پاس ملا۔ اس کے بعد اصل معلومات سامنے آئیں۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ پوچھ گچھ کے دوران گرفتار منوجیت نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ واقعے کے دن دونوں نشے کی حالت میں تھے۔ اسی وقت اس کا وکرم کے ساتھ جھگڑا ہو گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ بحث کے دوران منوجیت نے وکرم کو تالاب میں پھینک دیا۔ گرفتار افراد سے ملی اطلاع کی بنیاد پر پولس نے علاقے میں ایک تالاب کی تلاشی لی اور نوجوان کی لاش وہاں سے برآمد ہو گئی۔ مقتول کے لواحقین نے ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

نارتھ ایسٹرن ریلوے

ڈپٹی سی ایم ای/ ورکس برائے چیف ورکس شاپ منیجر، این، ای، ریلوے، میکانیکل ورکشاپ، گورکھپور، کی طرف سے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹنڈر آن لائین سے ای-کھلا ٹنڈر مندرجہ ذیل کام کیلئے مطلوب ہے۔

سلسلہ نمبر 1: ای-ٹنڈر نوٹس نمبر و کام کا نام: ٹنڈر نمبر "36-جی کے پی-ایم ڈبلو ایس-2025-26" ایپوکسی فرش کا کام دوطنے فرافک پوینگی کام لیبارٹوری حلقے میں ایل ایچ بی/ آئی سی ایف (اے سی/ نن اے سی) بوگیوں کی طرز رفع صاحب میکانیکل ورکشاپ، گورکھپور میں۔ تخمینہ لاگت: (روپے میں) 99309314.19 روپے۔ زر بیعانہ (روپے میں) 646600.00 روپے۔ ٹنڈر فارم کی لاگت: صفر۔ ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ 11.00 بجے تک بتاریخ 22.12.2025 ٹھیکہ کی مدت: 12 مہینے۔

مذکورہ ٹنڈرس کی تفصیلات بھی ریلوے ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گے: http://www.ireps.gov.in

ڈپٹی، سی ایم ای/ ورکس
میکانیکل ورکشاپ
CPRO/Mech-97

کبھی بھی گاڑی کے چھت وپائیدان پر سفر نہ کریں

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے اردو کے کامیاب طلبا و طالبات کو بک گرانٹ

مغربی بنگال اردو اکاڈمی ان کامیاب طلبا و طالبات سے درخواستیں طلب کرتی ہے جنہوں نے ریاستی سطح پر اردو آنرز کے ساتھ گریجویشن امتحان سال 2025ء میں مجموعی طور پر کم از کم 55 رفیصد نمبر حاصل کیا ہے اور جن کا تعلیمی سلسلہ بطور پوسٹ گریجویشن (اردو) جاری ہے۔

بک گرانٹ فارم اکاڈمی کی ویب سائٹ www.wbua.org اور اکاڈمی کے دفتر سے کام کے دنوں میں حاصل کیا جاسکتا ہے۔

فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 19/ دسمبر 2025ء ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

فیڈرل بینک

آپ کا صحیح بینکنگ پارٹنر
فیڈرل بینک لمیٹیڈ، ایل سی آر ڈی/ کولکاتا ڈویژن
1، آر، این، مکھرجی روڈ، مارٹن برن ہاؤس، کولکاتا-700001
فون نمبر: 033-22654334 ای میل: kollcrd@federalbank.co.in
wedsite :www.federalbank.co.In CIN:L65191KL1931PLC000368

ضمیمہ-IV رول 8 (1)
حقوق ملکیت نوٹس
غیر منتقل جائیداد کے لیے

نام و دیندار کا پتہ: -فیروزہ بی بی /دختر/ ابرائے ہاشم علی ملا، کاناڈانگہ، قاضی پور، سون پور، بھانگر 11، کولکاتا، 24 پرگنہ ساؤتھ، مغربی بنگال- 700135

(2) قدوس خان /پسر/ ابرائے حسین خان رہائش (اے) کاناڈانگہ، کاشی پور، سون پور، بھانگر 11، ساؤتھ 24 پرگنہ، مغربی بنگال-700135 اور (بی) کاناڈانگہ، بھوگالی 2، بھانگر ساؤتھ 24 پرگنہ، مغربی بنگال- 743502

مقبوضہ اثاثے کی تفصیلات: 1، سبھی حصے ٹکڑے اراضی کی پیائش 23 شاک 28 شاک کے علاوہ قائم مقام ہے آر، ایس، داغ نمبر 378، ایل آر کھتیان نمبر 874، جے ایل نمبر 63 کل موضع -سون پور، پنچایت-سان پوکھر، اے ڈی ایس آر بھانگر، پی ایس، کاشی پور ضلع دکھن 24 پرگنہ-کل احاطہ مشرق: زمین حسین خان کی، مغرب: زمین یونس لشکر کا، شمال: زمین حسین خان کی اور جنوب: زمین لال بالوملا کل۔

2 کل زمینوں کی پیائش 37.13 چھٹانک پھیلی ہے 2 موضع میں۔

1 سبھی ٹکڑے وحصوں کی زمین کی پیائش 12.96 چھٹانک 14 چھٹانک کے مقابلے میں 68 چھٹانک آر ایس، داغ نمبر 247 میں پلاٹ نمبر 76، جے ایل نمبر: 74، حال کھتیان نمبر 1/365 اور 1794 محدود موضع -نرائن پور، پنچایت، نرائن پور -اے ڈی ایس آر بھانگر، پی ایس کاشی پور، ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ۔

(ii) سبھی زمین کے ٹکڑے وحصے کی پیائش 24.17 چھٹانک 72.60 چھٹانک کے علاوہ 2 ا ایکڑ 91 چھٹانک آر ایس، داغ نمبر 634/130، پلاٹ نمبر 76، جے ایل نمبر 44، حال کھیتان نمبر 492، محدود موضع کھونی میکھی، پنچایت، نرائن پور، اے ڈی ایس آر بھانگر، پی ایس کاشی پور، ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ،

احاطہ مجموعی مشرق میں: زمین برائے گھونی میکھی موضع داغ نمبر 634/130 اور نرائن موضع 247 مغرب میں: جائیداد ممبر علی مالک کا، شمال میں: بستی ہائی وے اور جنوب میں: زمین برائے نرائن پور موضع داغ 247۔

بقایہ رقمیں 46,18,469.72 روپے، (چھیالیس لاکھ اٹھارہ ہزار چار سو انہتر اور بہتر محض) **31.08.2025 تک**، قرضہ اے/سی نمبر 1314550001498 سود خرچ کے علاوہ۔

ڈیمانڈ نوٹس تاریخ: 21.10.2025 **قصبے کی تاریخ** 26.11.2025

نام، دیندار کا پتہ: -(1) قدوس خان /پسر/ ابرائے حسین خان (2) فیروزہ بی بی، زوجہ/ ابرائے قدوس خان: دونوں کی رہائش ہے (اے) کاناڈانگہ، کاشی پور، سون پور، ساؤتھ 24 پرگنہ، مغربی بنگال-700135 اور (بی) کاناڈانگہ، بھوگالی 2، بھانگر، ساؤتھ 24 پرگنہ، مغربی بنگال-743502۔

مقبوضہ اثاثے کی تفصیلات: 1 ٹکڑے وحصے زمینوں کی پیائش 23 چھٹانک 28 چھٹانک کے علاوہ قائم ہے، آر ایس داغ نمبر 378، ایل آر کھتیان نمبر 874، جے ایل نمبر 63 مشتمل موضع -سونپور، پنچایت-سان پوکھر، اے ڈی ایس آر بھانگر، پی ایس کاشی پور، ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ، محصور مشرق سے، حسین خان کی زمین، مغرب سے اونس لشکر، شمال سے، حسین خان کی زمین اور جنوب سے لال بالوملا کی زمین۔

1 ٹکڑے وحصے زمینوں کی پیائش 12.96 چھٹانک 74.25 چھٹانک کے علاوہ 14 ا ایکڑ 68 چھٹانک آر ایس داغ نمبر 247 پلاٹ نمبر 76 جے ایل نمبر 74، حال کھتیان نمبر 1/365 اور 1794 مشتمل موضع -نرائن پور- پنچایت، برائن پور، اے ڈی ایس آر بھانگر، پی ایس کاشی پور، ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ۔ ii کل ٹکڑے وحصے زمینوں کی پیائش 24.17 چھٹانک 72.60 چھٹانک کے علاوہ 2 ا ایکڑ 91 چھٹانک آر ایس داغ نمبر 634/1301 پلاٹ نمبر 76 جے ایک نمبر 44، حال کھیتان نمبر 492، مشتمل موضع گھونی میکھی، پنچایت-نرائن پور، اے ڈی ایس آر بھانگر، پی ایس کاشی پور، ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ۔

بظاہر احاطے مشرق میں: اراضی برائے گھونی میکی موضع داغ نمبر 634/1301 اور نرائن پور موضع 247، مغرب میں جائیداد ممبر علی مالک کا، شمال میں: بستی ہائی وے اور جنوب میں: اراضی برائے نرائن پور موضع داغ 247۔

بقایا رقمیں: (1) 45,47,900.12 (پینتالیس لاکھ سینتالیس ہزار نو سو بارہ محض) **30.09.2025 تک** قرض اکاونٹ نمبر 14005500001063 اور (2) 2,98,469.00 (دو لاکھ اٹھانوے ہزار چار سو انہتر محض) **26.10.2025 تک** زیر قرض اکاؤنٹ نمبر 14007600085 بعد کے سود خرچ کے علاوہ۔

ڈیمانڈ نوٹس تاریخ: 24.03.2025 **قضیے کی تاریخ:** 26.11.2025

جبکہ مخصوص آفیسر فیڈرل بینک لمیٹیڈ کے تحفظات و دوبارہ تیاری کے مالیاتی اثاثے و اختیار کے سیکورٹی سود ایکٹ 2002 کے ہیں۔ (یہاں ایکٹ کا حوالہ بھی دیا گیا ہے) اور فاضل اختیارات دیئے گئے ہیں سیکشن (12) 13 کے اندر ایکٹ میں کہا گیا ہے کہ قانون 3 سیکورٹی سود (اختیارات) قواعد 2002 پڑھا جائے (قانون جو یہاں دیئے گئے ہیں) جاری کیا گیا تھا ڈیمانڈ نوٹس بتاریخ مذکورہ قرض دار کو جوابدہی کیلئے مذکورہ رقموں سے متعلق 60 دنوں کے اندر نوٹس جاری ہونے کی تاریخ سے۔

قرض دار رقموں کو ادا کرنے میں قاصر رہ گیا تو اسے میں عام طور پر قرض دار کو ان کے اثاثے اختیارات میں لینے کیلئے جو بھی قانونی کارروائی کی گئی ہے وہ سیکشن (4) 13 کے ایکٹ میں 8 قواعد میں ظاہر ہے۔ جو مذکورہ تاریخ سے ہم آہنگ ہے۔

قرض دار کو ذہن نشین کیا جا رہا ہے کہ وہ دستور کے سیکشن (8) 13 برائے ا یکٹ کے مطابق حوالہ جاتی جگہ پر حاضر ہو جائیں تا کہ قبضے میں جائیداد کو لینے پر غور کیا جائے (سیکورٹی پروپرائٹر)۔

تو ایسے میں قرض دار کھلے عام طریقے سے محتاط رہیں کہ وہ اپنے جائیداد کیلئے کسی دوسرے سے رابطہ کرنہ کریں ورنہ فیڈرل بینک لمیٹڈ ان سے الگ سے چارجز لگا دے گا مذکورہ رقموں اور سود کیلئے۔

برائے دی فیڈرل بینک لمیٹڈ
قابل اعتماد آفیسر ایس اے آر ایف اے ای ایس آئی ایکٹ سے متعلقہ
جگہ- کولکاتا

سمجھنے میں دقت ہو تو انڈین اکسپریس کے انگریزی متن کافی ہوگا

وزیر اعلیٰ 8 ماہ بعد وقف ترمیمی ایکٹ کو نافذ کرنے پر راضی، تمام کلکٹرس کو ہدایت جاری

کولکاتا ، 29 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں، ممتا کی حکومت 8 ماہ کے احتجاج کے بعد نئے وقف ترمیمی قانون کو لاگو کرنے پر راضی ہوگئی ہے۔ ریاستی حکومت نے تمام ضلع مجسٹریٹس کو ہدایت دی ہے کہ وہ ریاست کی 8063 وقف املاک کی معلومات 6 دسمبر 2025 تک مرکزی حکومت کی UMID ویب سائٹ پر اپ لوڈ کریں۔ واضح ہو کہ وقف ترمیمی ایکٹ اس سال 4 اپریل کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے پاس ہوا تھا۔ تب مغربی بنگال نے اسے اپنی ریاست میں نافذ کرنے سے انکار کر دیا۔ سی ایم ممتا بنرجی نے 8 اپریل کو ایک ریلی میں کہا تھا کہ جب کہ مغربی بنگال میں ممتا دیدی ہے، وہ مسلم کمیونٹی کی املاک کی حفاظت کرے گی۔ اگر کوئی گولی چلا بھی دے تو مجھے ایکتا سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ بنگال میں مذہب کے نام پر کوئی تقسیم نہیں ہوگی۔ اس قانون کو عدالت میں چیلنج کیا گیا ہے تاہم سپریم کورٹ نے نئی دفعات پر عمل درآمد پر روک نہیں لگائی۔ اس لیے اسے نافذ کرنا ریاستی حکومت پر قانونی طور پر پابند ہے۔ مرکزی حکومت کی واضح ہدایت ہے کہ تمام غیر متنازعہ وقف جائیدادوں کا ریکارڈ آخری تاریخ (6 دسمبر) تک UMID پورٹل پر اپ لوڈ کر دیا جائے۔ ممتا حکومت اس ہدایت پر عمل نہ کر کے قانونی تنازعات میں نہیں پڑنا چاہتی۔ مرکز نے نئے قواعد میں وقف بورڈ اور متولیوں کی جوابدہی میں اضافہ کیا ہے۔ ڈیٹا اپ لوڈ کرنا ریاستوں کے لیے ایک لازمی انتظامی عمل بن گیا ہے۔ وقف ترمیمی ایکٹ 8 اپریل سے پورے ملک میں نافذ کیا گیا تھا۔ وقف ترمیمی بل کو لوک سبھا نے 2 اپریل کو اور راجیہ سبھا نے 3 اپریل کو پاس کیا تھا۔ 5 اپریل کو صدر کی منظوری کے بعد اسے قانون میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ تاہم نئے وقف قانون کی آئینی حیثیت کے خلاف 12 درخواستیں دائر کی گئیں۔ 15 ستمبر کو سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی ایکٹ پر روک لگانے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے سوموار کو قانون میں تین بڑی تبدیلیوں کو حتمی فیصلہ آنے تک روک دیا۔ ان میں وقف بورڈ میں غیر مسلم ارکان کی تقرری کا اصول بھی شامل ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے کہا کہ مرکزی وقف بورڈ میں غیر مسلم ارکان کی تعداد 4 اور ریاستی وقف بورڈ میں 3 سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ حکومتوں کو کوشش کرنی چاہئے کہ بورڈ میں مقرر کئے جانے والے سرکاری ارکان بھی مسلم کمیونٹی سے ہوں۔

ریاستی وزیر تجارت اور صنعت، ششی پانجہ، دیگر معززین کے ساتھ سنیچر کو کولکاتا میں CII انڈین ویمن نیٹ ورک (IWN) کے زیر اہتمام 5 ویں لیڈر پرینیورشپ سالانہ کانکلیو میں شریک ہوئیں۔

راج بھون کا نام اب لوک بھون ہوگا

گورنر کا مرکز کی ہدایت پر عمل آوری کا اعلان

کولکاتا، 29 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) راج بھون کا نام اب سے لوک بھون رکھا جائے گا، گورنر نے مرکزی حکومت کی ہدایت پر عمل آوری کا اعلان کیا۔ ایک سرکاری نوٹیفکیشن میں گورنر سی وی آنند بوس نے کہا کہ 27 مارچ 2023 کو صدر دروپدی مرمو نے اس وقت کے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو اس وقت کے راج بھون کی ایک علامتی چابی سونپی۔ یہ قدم گورنر کی درخواست پر اٹھایا گیا، جو پیپلز راج بھون یا جن راج بھون کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ گزشتہ 25 نومبر کو مرکزی وزارت داخلہ کی ہدایت کے پیش نظر، یہ مطلع کیا جاتا ہے کہ کولکاتا میں راج بھون، فلیگ اسٹاف ہاؤس اور دارجلنگ کے نام بدل کر لوک بھون کر دیے گئے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ یہ نوٹیفکیشن فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ گورنر نے اپنے X ہینڈل میں ذکر کیا کہ جن راج بھون کا خیال سابقہ راج بھون، کولکاتا کی ضرورت سے پیدا ہوا تھا، تاکہ ادارے کو لوگوں کی ضروریات، ان کی امنگوں، ان کے مسائل اور چیلنجوں کے لیے جوابدہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وسیع و عریض عمارت خوف اور دہشت کے تصور کو پیچھے چھوڑتے ہوئے زندگی کے تمام شعبوں کے لوگوں کے لیے کھلی رہے گی۔ گورنر نے کہا کہ پچھلے تین برسوں میں کئی تعمیری لوگوں پر مبنی پروگرام شروع کیے گئے ہیں۔ جن راج بھون پہل کا ایک اہم عنصر لوگوں کی خدمت کرنے میں اس کا فعال کردار رہا ہے۔ جب بھی ضرورت پڑی ان کے ساتھ رہنا۔ انہوں نے یہ بھی ذکر کیا کہ پورے مغربی بنگال میں، جب بھی کوئی ہنگامی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ چاہے وہ تشدد ہو، قدرتی آفت ہو یا مظالم کے الزامات ہوں ۔ جن راج بھون نے ضرورت کے وقت ان تک پہنچا ہے۔ اس وقت راج بھون، جسے اب لوک بھون کے نام سے جانا جائے گا، گورنر کی سرکاری رہائش گاہ اور ان کے دفتر کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی تبدیلی اور متاثر کن قیادت کے مطابق، جس نے ترقی یافتہ ہندستان کی طرف ملک کے سفر میں سماج کے تمام طبقوں کے لوگوں کی شرکت کو یقینی بنایا ہے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ملک کے تمام راج بھونوں اور راج نواسوں کے نام بالترتیب لوک بھون اور لوک نواس کے طور پر تبدیل کیے جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب سے مغربی بنگال میں سابقہ راج بھون سے متعلق تمام جائیدادوں کو لوک بھون کے نام سے جانا جائے گا۔ گورنر کے دفتر کے ایک اہلکار نے بتایا کہ سرکاری لیٹر ہیڈ پر بھی راج بھون کے بجائے لوک بھون لکھا جائے گا۔ اسی کے مطابق گیٹ کے نام کی تختیوں اور ویب سائٹ میں تبدیلیاں کی جائیں گی۔

قصبہ لا کالج اجتماعی زیادتی کیس میں ملزم کی عدالت میں بڑی دلیل

کولکاتا، 29 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ملزم سیکورٹی گارڈ کو قصبہ لا کالج گینگ ریپ کیس میں پہلے ہی نچلی عدالت سے ضمانت مل چکی تھی۔ اور اب اس معاملے کے اہم ملزم نے علی پور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ میں ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ اس درخواست کے پیش نظر آج یعنی سنیچر کو سماعت ہوئی۔ دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد جج سووک ڈے نے فیصلہ ملتوی کر دیا۔ کیس کی اگلی سماعت 2 دسمبر کو ہوگی۔ مرکزی ملزم 82 دن سے حراست میں ہے۔ دوسرے ملزم جو اس کے ساتھ تھے ضمانت ہو چکی ہے۔ اس لیے میں اپنے موکل کی ضمانت بھی مانگ رہا ہوں۔ خاتون اپنی مرضی سے گئی تھی۔ انہوں نے ایک ساتھ کھایا پیا۔ پھر وہ شکایت کر رہی ہے۔ (مرکزی ملزم اور متاثرہ نے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی کہ وہ ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے ہیں)۔ اس کے بعد مرکزی ملزم کے وکلا نے ایک پرانے کیس سے متعلق دستاویزات اور معلومات پیش کیں۔ پھر انہوں نے عدالت کو بتایا کہ خاتون نے پہلے بھی شکایت کی تھی۔ بعد میں، اس نے حل کیا اور شکایت واپس لے لی۔ عدالت میں متاثرہ کے وکیل نے کہا کہ اس کیس کا پرانے کیس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اجتماعی عصمت دری جیسے وحشیانہ واقعہ کو کسی اور کیس سے الجھانا درست نہیں۔ اس کے بعد متاثرہ کے وکیل نے جج کے سامنے 164 بیانات پیش کیے اور کہا کہ اس میں وہ سب کچھ ہے جو ہوا، دیکھو کتنا ہولناک ہے۔ اس دن حکومتی وکیل نے بھی ضمانت کی مخالفت کی۔ ملزم کی ضمانت قبل از گرفتاری مسترد ہو چکی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس معاملے میں چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ انہوں نے جج کو میڈیکل رپورٹ پیش کر کے واقعے کی سنگینی کو سمجھانے کی کوشش کی۔ انہوں نے جج سے درخواست کی کہ میڈیکل رپورٹ میں درج چوٹ کے نشانات سمیت تفصیلات دیکھیں۔ خیال رہے کہ قصبہ لا کالج کی ایک طالبہ پر یونین روم میں اجتماعی زیادتی کا الزام لگا۔ اتنا ہی نہیں اسے شدید مارا پیٹا گیا۔

PROTEC
Why is ISRAEL bombing civilians? are they HAMAS??

سنیچر کے روز AIPSO کے زیر اہتمام مباحثے، گانے، شاعری، فلسطین کی حمایت اور خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد کی مذمت میں پینٹنگز کی نمائش۔

ایس آئی آر کے پیش نظر کولکاتا کارپوریشن کا سوموار سے کیمپ

کولکاتا، 29 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن سوموار سے کیمپ کھول رہا ہے۔ درحقیقت ایس آئی آر کے پیش نظر برتھ سرٹیفکیٹ اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ اور اسی لیے میونسپل کیمپ کھول رہی ہے۔ اس کیمپ کے بارے میں میئر فرہاد حکیم پہلے ہی آگاہ کر چکے ہیں۔ یہ کیمپ سوموار سے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جب پیدائش اور موت کا سرٹیفکیٹ لینے آتے ہیں تو کئی لوگوں کے پاس کئی سوالات ہوتے ہیں۔ یہ سرٹیفکیٹ کیسے ملے، کہاں سے ملے، اور بہت سے سوالات۔ نتیجتاً کام کرنے والوں کے لیے تمام جوابات دینا ممکن نہیں۔ اس لیے یہ کیمپ کھولا جا رہا ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ذرائع کے مطابق ایس آئی آر کے پیش نظر پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ کی مانگ میں بتدریج اضافہ ہوا ہے۔ بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے کافی عرصے سے سرٹیفکیٹ نہیں لیا۔ وہ اتنے عرصے سے اسپتال کے کاغذات کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں۔ مرنے والوں کے لواحقین نے بھی اتنے عرصے سے ان کے ڈیتھ سرٹیفکیٹ نہیں لیے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جب ایس آئی آر کے عمل کے شروع ہونے کے بعد سماعت کے نوٹس آنا شروع ہوں گے تو یہ پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹس دستاویزات میں سے ایک ہو سکتے ہیں۔ جس کی وجہ سے مانگ میں کافی اضافہ ہونے کی وجہ سے یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ SIR چل رہا ہے جب سماعت ہوگی تو پیدائشی سرٹیفکیٹ درکار ہوں گے، اس لیے ہم انتظامات کریں گے کہ اسے فراہم کرنے کے لیے کافی افسران موجود ہوں، جب بھی اور جہاں بھی سماعت ہوگی، یہ سرٹیفکیٹ درکار ہوگا، ہم انتظامات کر رہے ہیں کہ فراہم کرنے کے لیے کافی افسران موجود ہیں، اسی لیے ہم کیمپ لگا رہے ہیں۔

☆

آوارہ کتوں کو کھانا کھلانے پر اداکار جوڑے کو پھر ہراسانی کا سامنا

کولکاتا، 29 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) رات کے اندھیرے میں، کچھ دن پہلے سریلیکھا مترا کو کولکاتا میں اپنے گھر پر پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ الزام لگایا گیا کہ اداکارہ کو آوارہ کتوں کی دیکھ بھال اور کھانا کھلانے پر ہراساں کیا گیا۔ میڈیا میں اس بارے میں بہت کچھ لکھا گیا۔ اس بار اداکار جوڑے بھی اسی واقعے سے نہیں بچے۔ آوارہ کتوں کو کھانا کھلانے پر جوڑے کو ایک بار پھر آمنے سامنے ہونا پڑا۔ الزام لگایا گیا ہے کہ ان کے ساتھ مار پیٹ کی گئی۔ یہ واقعہ جمعہ کی رات شروع ہوئی۔ واضح ہو کہ کولکاتا کے قصبہ راجڈانگہ علاقے میں آوارہ کتوں کو کھانا کھلانے پر اداکار جوڑے اندرانیل ملک اور سیانتانی ملک پر حملہ کیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جمعہ کی رات کو ہونے والے اس واقعہ میں کچھ مقامی لوگوں نے ان پر حملہ کیا۔ نہ صرف ان پر بلکہ ان کے ساتھ موجود دیگر ساتھیوں پر بھی حملہ کیا گیا۔ اداکارہ سیانتانی ملک نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں ایک شخص ان کی گردن دھکیلتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ جوڑے کا دعویٰ ہے کہ وہ راجڈانگہ کے گولڈ پارک علاقے میں آوارہ کتوں کو کھانا کھلانے گئے تھے۔ اسی وقت ایک مقامی کلب کے کچھ لوگ آئے اور انہیں روکنا شروع کر دیا۔ بحث اور کشیدگی بڑھنے کے بعد حملہ شروع ہو گیا۔ مبینہ طور پر حملہ آوروں میں سے کچھ بااثر تھے۔ انہوں نے انہیں بار بار سمجھانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ پھر ایک موقع پر یہ سارا معاملہ انتہا پر پہنچ گیا۔ واقعہ کے بعد قصبہ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی۔ اداکار جوڑے کا ایم آر بنگور اسپتال میں ابتدائی علاج کیا گیا۔ پولس نے کہا کہ شکایت موصول ہوئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ حالانکہ ابھی تک ملزمان کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ اطلاع ہے کہ پولس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس سے قبل اداکارہ سریلیکھا مترا کو بھی کئی بار آوارہ کتوں کو کھانا کھلانے اور ان کی دیکھ بھال پر ہراساں کیا جا چکا ہے۔ سریلیکھا نے الزام لگایا کہ بہت سے لوگوں کو ان کی رہائش گاہ پر آوارہ کتوں کی دیکھ بھال اور کھانا کھلانا پسند نہیں تھا۔ اسے متعدد بار دھمکیاں دی گئی ہیں اور انہوں نے اس بارے میں فیس بک لائیو پر بات بھی کی ہے۔ اندرانیل اور سیانتانی ملک بھی آوارہ کتوں کے لیے کام اور بیداری مہم میں باقاعدگی سے شامل ہیں۔ وہ گھر میں پالتو جانور رکھتے ہیں اور یہاں تک کہ آوارہ کتوں کے مفاد میں احتجاجی مارچوں میں بھی شرکت کرتے ہیں۔ تاہم کولکاتا کی سڑکوں پر اس طرح کے حملوں کا سامنا کرنا ان کے لیے ایک بہت بڑا نفسیاتی صدمہ ہے۔ یہ واقعہ ایک بار پھر شہر میں آوارہ کتوں کی حمایت اور مخالفت کے درمیان حساس صورتحال کو اجاگر کرتا ہے۔

BLOs کا پولس کے سامنے سی ای او کی گاڑی کے قریب احتجاج

کولکاتا، 29 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) سی ای او آفس کے سامنے زبردست احتجاجی مظاہرہ ہوا۔ جہاں ترنمول تنظیموں کے بی ایل او ممبران کی بڑی تعداد جمع ہوئی۔ انہوں نے سڑک پر لیٹ کر احتجاج کیا۔ سنیچر کی سہ پہر چیف الیکٹورل آفیسر منوج اگروال نے خصوصی آبزرور سبرت گپتا اور 12 دیگر انتخابی مبصرین کے ساتھ میٹنگ کی۔ ہنگامہ آرائی اس وقت شروع ہوئی جب بی ایل اوز نے اس وقت کمیشن کے اہلکاروں سے ملاقات کرنا چاہی۔ خیال رہے کہ جمعہ کو الیکشن کمیشن نے کولکاتا پولس کمشنر کو خط لکھا۔ اس خط میں ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر کو مناسب اور محفوظ جگہ پر منتقل کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ کمیشن نے کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما سے کہا تھا کہ موجودہ دفتر اور نئے دفتر دونوں میں مکمل سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے۔ اس دوران بی ایل اوز نے آج سی ای او آفس کے سامنے پولس کے سامنے احتجاج کیا۔ جب پولس نے اپنی پوزیشن سنبھالی تو ان کے ساتھ ہاتھا پائی ہوئی۔ 24 نومبر کو ترنمول تنظیم کے بی ایل او ممبران نے احتجاج کیا۔ پانچ دن بعد پھر وہی واقعہ پیش آیا۔ ریاست میں ایک کے بعد ایک بی ایل او کی موت ہو رہی ہے۔ ان کے خاندان کے کچھ لوگ سی ای او سے ملنے آئے، لیکن ان سے نہ ملنے پر بدامنی شروع ہو گئی۔ پولس نے انہیں کمیشن کے دفتر میں داخل ہونے سے روک دیا۔ اس کے بعد بی ایل او اور دھیکار رکھشا منچ کے ارکان کے ساتھ پولس کے ساتھ ہاتھا پائی ہوئی۔ انہوں نے سڑکوں پر احتجاج شروع کر دیا۔ کافی ہنگامہ ہوا۔ انہوں نے مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضہ دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ ذہن نشیں رہے کہ جمعہ کو مغربی بنگال میں ایک اور بی ایل او کی موت ہوگئی۔ ذاکر حسین پیشے سے مرشد آباد میں استاد ہیں۔ وہ مرشد آباد کے کھڑگرام کے علاقے جھلی کے بوتھ نمبر 14 کے بی ایل او کے طور پر کام کر رہا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ذاکر کو جمعرات کو اچانک دل کا دورہ پڑا۔ اس کے گھر والے اسے جلدی سے اسپتال لے گئے۔ تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اہل خانہ نے الزام لگایا کہ ذاکر حسین مسلسل بطور ایس آئی آر کام کر رہے تھے۔ وہ ذہنی تناؤ کو برداشت نہیں کر پائے۔ وہ دیگھا پرائمری اسکول میں پڑھاتے تھے۔ وہ اضافی ذمہ داریاں نبھانے کے لیے جدوجہد کر رہے تھے۔ ذہنی اور جسمانی دباؤ بڑھتا جا رہا تھا۔ کام کے دباؤ کی وجہ سے ایک کے بعد ایک بی ایل اوز کے بیمار ہونے اور مرنے کی خبریں منظر عام پر آ رہی ہیں۔ اس سب کی مخالفت میں آج بیشتر بی ایل اونے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ جہاں پولس نے مظاہرین کو روکا جس سے افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی۔

کولکاتا میں دوسرے بون بینک کا آغاز

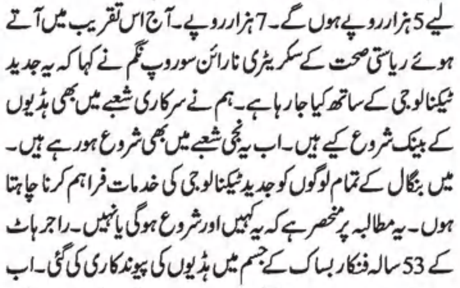

کولکاتا، 29 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں بون بینک کی دوسری اور پرائیویٹ اسپتال میں پہلی سروس کولکاتا میں شروع کی گئی ہے۔ علی پور کے نجی اسپتال سی ایم آر آئی (سی کے برلا) اسپتال میں بون بینک سروس شروع کی گئی ہے۔ حالانکہ کولکاتا کے ایس ایس کے ایم اسپتال میں بون بینک پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے۔ جو مشرقی ہندستان میں پہلا ہے۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ ابھی تک وہاں سروس شروع نہیں کی گئی ہے۔ تاہم اس پرائیویٹ اسپتال میں سروس پہلے ہی شروع ہو چکی ہے۔ تاہم اسپتال کے حکام نے سنیچر کے روز بون بینک سروس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ ریاست کے ہیلتھ سکریٹری نارائن سوروپ نگم، ہیلتھ ڈائرکٹر ڈاکٹر سوپن سورین، اسٹیٹ ہیلتھ ایجوکیشن ڈائرکٹر پروفیسر ڈاکٹر اندراجیت ساہا وہاں موجود تھے۔ بنیادی طور پر اعضاء کے عطیہ کی طرح، کوئی اپنی ہڈیاں بھی عطیہ کر سکتا ہے۔ جو کئی صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔ پرائیویٹ اسپتال کے آرتھوپیڈک ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ڈاکٹر راکیش راجپوت نے کہا کہ بعض اوقات ٹیومر کے لیے ہڈیوں کو کاٹنا پڑتا ہے یا اگر وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں تو ہڈیوں کو تبدیل کرنا پڑتا ہے، لیکن اس وقت مریض کے جسم میں اتنی ہڈیاں نہیں ہوتی ہیں۔ اس وقت باہر سے ہڈیوں کی پیوندکاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس آپریشن میں صرف پانچ منٹ لگتے ہیں۔ تاہم ہر کوئی ان ہڈیوں کو عطیہ نہیں کر سکتا۔ ڈاکٹر راکیش راجپوت نے کہا کہ جن کے جسم میں انفیکشن ہے وہ ہڈیاں عطیہ نہیں کر سکتے۔ یا جو کینسر میں مبتلا ہیں وہ ہڈیاں عطیہ نہیں کر سکتے۔ اس کے علاوہ جن لوگوں نے ٹیومر کی سرجری کروائی ہے انہیں ہڈیاں عطیہ کرنے سے بھی گریز کرنا ہوگا۔ یا جن کی قوت مدافعت کم ہے وہ ہڈیاں عطیہ نہیں کر سکتے۔ نجی اسپتال کے حکام کے مطابق بینک میں 35 ہڈیاں پہلے ہی محفوظ کی جا چکی ہیں۔ ڈاکٹر راکیش راجپوت نے بتایا کہ اب تک تقریباً 7-8 ہڈیوں کی سرجری ہو چکی ہے۔ اگر ضرورت پڑی تو یہ پرائیویٹ اسپتال اپنے بینک سے ہڈیاں دوسرے سرکاری یا پرائیویٹ اسپتالوں کو بھی دے گا۔ ڈاکٹر راکیش راجپوت نے بتایا کہ ہمارے پاس پہلے ہڈیوں کا بینک نہیں تھا، اس وقت ہم بنگلورو سے ہڈیاں لاتے تھے، پھر ہم نے اس بون بینک کو بنانے کا کام شروع کیا، میں کوشش کر رہا تھا کہ ہڈیاں دوسرے اسپتالوں کو دی جا سکیں، اس لیے تھوڑی تاخیر ہوئی، اگر کوئی ہمارے اسپتال میں سرجری کرتا ہے تو ہڈی کا خرچہ 14 ہزار، اسپتال کے باہر 14 ہزار روپے، سرکاری اسپتال کے لیے 5 ہزار روپے ہوں گے۔ 7 ہزار روپے۔ آج اس تقریب میں آتے ہوئے ریاستی صحت کے سکریٹری نارائن سوروپ نگم نے کہا کہ یہ جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ ہم نے سرکاری شعبے میں بھی ہڈیوں کے بینک شروع کیے ہیں۔ اب یہ نجی شعبے میں بھی شروع ہو رہے ہیں۔ میں بنگال کے تمام لوگوں کو جدید ٹیکنالوجی کی خدمات فراہم کرنا چاہتا ہوں۔ یہ مطالبہ پر منحصر ہے کہ یہ کہیں اور شروع ہوگی یا نہیں۔ راجرہاٹ کے 53 سالہ فنکار بساک کے جسم میں ہڈیوں کی پیوندکاری کی گئی۔ اب وہ صحت مند ہیں۔ تاہم وہ وہیل چیئر پر اس بون بینک کے افتتاح کے لیے آئے تھے۔ آرٹسٹ بساک نے کہا کہ میرے کولہے کا جوڑ دو بار ٹوٹ گیا تھا۔ میری وہاں سرجری ہوئی تھی۔ نومبر 2024 میں میری یہ سرجری ہوئی تھی۔ میرے پاس کچھ چیزوں سے بچنا ہے۔ لیکن اب میں صحت مند ہوں۔ 62 سالہ پولی نندی اس تقریب میں دم دم سے آئی تھیں۔ 2023 کے آخر میں اس کی ہڈی کی سرجری ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ میرے کولہے کے جوائنٹ کی سرجری ہوئی تھی۔ اس وقت ہڈی بنگلور سے لائی گئی تھی۔ اب مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

زلزلے کے نئے نقشے میں بڑا سرپرائز: کولکاتا نارنگی زون میں شامل

کولکاتا، 29 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈز (BIS) نے ملک کے زلزلے کے خطرے کی ایک نئی تصویر سامنے لائی ہے۔ نظر ثانی شدہ سیسمک زون کا نقشہ شائع کر دیا گیا ہے۔ جس نے ملک کے زلزلے کے معیار کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔ نئے نقشے میں کولکاتا کو ہلکے نارنگی زون 4 کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔ یعنی یہ شہر درمیانے درجے سے زیادہ زلزلے کے خطرے کا زون ہے۔ ہمالیہ کے جنوبی حصے کو اس بار زیادہ خطرناک قرار دیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، دہرادون سمیت دامن میں بہت سے گنجان آباد شہر اچانک ہائی رسک لسٹ میں شامل ہو گئے ہیں۔ تصادم ہمالیہ کے نیچے ہے۔ ہندستانی پلیٹ یوریشین پلیٹ کے خلاف دھکیل رہی ہے۔ اس دباؤ کی وجہ سے ہندستانی پلیٹ ہر سال تقریباً 5 سینٹی میٹر آگے بڑھ رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں، پہاڑ کے اندر چٹانیں مسلسل ٹوٹتی، سرکتی اور جھکتی رہتی ہیں۔ اس خطے میں تین خوفناک ارضیاتی فالٹس ہیں۔ ان تینوں خرابیوں میں سے ہر ایک میں اب عدم استحکام بڑھ رہا ہے۔ ماہرین نے پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ تناؤ کی یہ لہر دہلی تک پہنچ سکتی ہے۔ پہلی بار پورے ہمالیائی خطہ کو سب سے زیادہ خطرے والے علاقے میں رکھا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں ماہرین کے مطابق اس نقشے کو تاریخی از سر نو جائزہ کہا جا سکتا ہے۔ نئے نقشے میں کہا گیا ہے کہ اب ملک کا 61 فیصد علاقہ اعتدال سے لے کر زیادہ زلزلے کے شکار علاقے میں آتا ہے۔ جہاں ہمالیہ کو پہلے زون 4 اور 5 میں تقسیم کیا گیا تھا، اس پہاڑی سلسلے کو اب براہ راست سب سے زیادہ خطرے کے زمرے میں رکھا گیا ہے، ریڈ زون۔ طویل عرصے سے غیر فعال رہنے والے فالٹ سیگمنٹس کے خطرے کو اب اہمیت دی گئی ہے۔ خاص طور پر وسطی ہمالیہ، جہاں دو صدیوں میں کوئی بڑا زلزلہ نہیں آیا، لیکن زیر زمین دباؤ جمع ہو گیا ہے۔ نقشے پر ہندستان کو 5 زونوں میں تقسیم کیا گیا ہے، لیکن خطرے کی نشاندہی کرنے کے لیے 2 سے 6 کیٹیگریز کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ رنگ اور علامتیں نئی انتباہی زبان ہیں۔ پیلا، نارنجی، گہرا نارنجی، سرخ۔ نیا سیسمک نقشہ نہ صرف انتظامیہ بلکہ عام شہریوں کو بھی خبردار کر رہا ہے۔ زلزلے سے بچنے والے بنیادی ڈھانچے اور شہری منصوبہ بندی میں نئے سر درد کو اب سیسمک زون 2025 کہا جاتا ہے۔ اور کولکاتا کے لیے واضح پیغام ہے۔ خطرہ اعتدال پسند نہیں، بلکہ زیادہ ہے۔ تیار ہونے کا وقت اب ہے۔

☆

خاتون سے چھیڑ چھاڑ، متاثرہ اسپتال میں زیر علاج

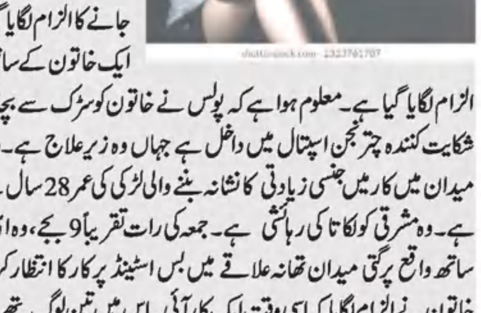

کولکاتا ، 29 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک بار پھر خاتون سے چھیڑ چھاڑ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ای ایم بائی پاس سے ایک خاتون کو زبردستی کار میں بٹھا کر لے جانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ کولکاتا میں ایک خاتون کے ساتھ نشہ آور زیادتی کا الزام لگایا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پولس نے خاتون کو سڑک سے بچا کر اسپتال پہنچایا۔ شکایت کنندہ چترنجن اسپتال میں داخل ہے جہاں وہ زیر علاج ہے۔ واضح رہے کہ پرگتی میدان میں کار میں جنسی زیادتی کا نشانہ بننے والی لڑکی کی عمر 28 سال ہے۔ وہ شادی شدہ ہے۔ وہ مشرقی کولکاتا کی رہائشی ہے۔ جمعہ کی رات تقریباً 9 بجے، وہ ای ایم بائی پاس کے ساتھ واقع پرگتی میدان تھانہ علاقے میں بس اسٹینڈ پر کار کا انتظار کر رہی تھی۔ نوجوان خاتون نے الزام لگایا کہ اسی وقت ایک کار آئی۔ اس میں تین لوگ تھے۔ ان میں سے ایک نوجوان خاتون کا سابقہ جاننے والا تھا۔ نوجوان خاتون تقریباً تین ماہ سے اس سے بات کر رہی تھی۔ الزام ہے کہ نوجوان خاتون کو کار میں دھکیل دیا گیا۔ اسے دوائیں دی گئیں۔ اس کے بعد نوجوان خاتون نے الزام لگایا کہ اس کے ساتھ جسمانی تشدد کیا گیا۔ آخر کار اسے میدان کے علاقے میں اتار کر بھاگ گئے۔ نوجوان خاتون کو ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں سے پولس کو اطلاع دی گئی۔ پرگتی میدان تھانے کی پولس نے نوجوان خاتون کی شکایت کی بنیاد پر معاملہ درج کیا ہے۔ تینوں افراد کی تلاش جاری ہے۔ نوجوان خاتون، جو اس واقعے کی وجہ سے بیمار ہے، فی الحال چترنجن نیشنل میڈیکل کالج اسپتال میں داخل ہے۔ پولس نے وہاں جا کر نوجوان کا بیان ریکارڈ کیا۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال :ڈاکٹر صاحب۔اب آخری سمسٹر رہ گیا ہے میڈیکل کالج کا یہ یونیورسٹی جو پہلے تجربہ گاہ ہوا کرتی تھی اب صرف تعلیم یافتہ لوگوں کی آماجگاہ ہوکر رہ گئی ہے۔ اک زمانے میں اسے تربیت گاہ بھی کہا جاتا تھا، کیوں کہ سب کچھ عملی طور پر بتایا جاتا تھا اب تو زبانی تھیوریکل کے سوا کچھ نہیں، طب وصحت کا شعبہ انسانیت کی خدمت کا اہم شعبہ مانا جاتا تھا اب کچ لوگ اسپتال نرسنگ ہوم کو ان کے رویے کے سبب سلاٹر ہاؤس کہہ رہے ہیں ہمیں بہت کچھ سیکھنے کی ضروت ہے مگر پروفیسر حضرات لکچر دے کر چلے جاتے ہیں مگر ہاتھ کچھ نہیں آتا۔ اس لئے پستان کے مسائل اور علاج پر آپ کے گرانقدر مضمون اور زود اثر ادویات کے طریقہ ودیگر تفصیلات کے ہم طلب گار ہیں۔ نسیم ہمدانی، کماری شلجا مشرا، منیشا رنجن یادو، الطاف طبائی، سمیع اللہ منصوری، کرامت علی، منصور حسین فدا، کیدار ناتھ ملاح، علیم النساء، عاقب جاوید، مبشر حسین، ارحم کریم، شویتا چودھری، ارپش رائے، راحت انصاری، فیروز ندیم وغیرہ، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

جواب :اکثر خواتین کے پستان ایک دوسرے سے مختلف ہیں ایک پستان چھوٹا ہے اور دوسر بڑا لٹکا ہوا ہے بہت زیادہ فرق ہے۔ ایک دوسرے میں ظاہری حسن کا فقدان اور اعتماد میں کمی ہوجاتی ہے۔ عورت کے پستان بھی جنسی طور پر بہت حساس ہوتے ہیں۔ پستان چھوٹے بڑے ہوسکتے ہیں مگر چھاتیوں کی سائز کا عورت کی جنسی حساسیت سے کوئی تعلق نہیں چھوٹی چھاتیاں زیادہ اور بڑی کم حساس ہوسکتی ہیں۔ بریزر ایک پراسرار راز جو ہر عورت کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ اگر بریزر عورت کے پستان کی بناوٹ اور سائز کے مطابق پہنی جائے تو ایک سہولت ہے۔ یہ سہولت زندگی کو آرام دہ اور صحت بخش بناتی ہے۔ اس کے مقابلے میں بریزر اگر بریزر عورت کے سینے کی بناوٹ یا سائز کے مطابق نہ ہوتو اس سے بڑی مصیبت کوئی نہیں۔ خواتین کو یہ علم ہی نہیں چھاتیوں کی ۱۹ الگ الگ طرح کی شکل ہوتی ہے اور ہر عورت کو اپنی چھاتی کی بناوٹ کے اعتبار سے بریزر لینی چاہئے۔ شاید آپ کو یہ علم نہ ہو جو کہ دنیا کی ہر عورت کو اپنی چھاتی کی بناوٹ کے اعتبار سے بریزر لینی چاہئے۔ شاید آپ کو یہ علم نہ ہو کہ دنیا کی ہر عورت کی چھاتی منفرد ہوتی ہے۔ اور ہر عورت کی چھاتی زمین پر موجود کسی دوسری عورت سے نہیں ملتی۔ عورت کے وجود کا یہ انتہائی اہم زندگی بخش اور خوبصورت حصہ ہم نے نہایت لاپرواہی اور جہالت کی نذر کردیا ہے۔ ہماری بیشتر عورتیں یہ سمجھتی ہیں کہ ساری بریزر ایک جیسی ہوتی ہیں لہٰذا بازار جاکر کوئی سی بھی بریزر خرید لیں اور پہن لیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا انہیں چھاتی کی ۹ مختلف شکلوں کا کوئی علم نہیں ہوتا۔ انہیں یہ بھی نہیں پتہ کہ اگر بریزر غلط بے سائز یا الگ شکل کی ہوتو اس سے سینے میں خون کی روانی رک جاتی ہے۔ اور دودھ پلانے والی ماؤں کے سینے میں دودھ کی نالیاں سکڑنے لگتی ہیں۔ جس سے سینے میں گلٹیاں بھی بن سکتی ہیں۔ جس سے کینسر بھی ہوسکتا ہے۔ اسی طرح ہماری تمام ماؤں کو اس بات کی اہمیت کا اندازہ ہی نہیں کہ جوان ہوتی ہوئی بچیوں کو اگر غلط سائز کی بریزر مستقل پہنائی جائے تو بہت ممکن ہے کہ ان کے پستان بڑے ہی نہ ہوں یا پھر یہ کہ ان کی بناوٹ بگڑ جائے یا پھر ایک چھوٹا یا ایک بڑا ہوجائے۔ یہ ایک عام بات ہے۔ بریزر کا مسئلہ۔ دودھ پلانے والی خواتین کا طریقہ دودھ پلانا درست نہیں ہوتا فیڈنگ۔ گروتھ بڑھوتری کسی ایک پستان میں نادیدہ گلٹیاں، حیض کے مسائل۔ دودھ کے مسائل اور نکلنے کا راستہ بند، کھلے ہوئے پستان اور رسونے کا انداز، پستان خواتین کے لئے دردسینہ نہیں بلکہ بہت بڑا دردسر ہے۔ چھوٹے ہوجائے تو پرابلم زیادہ بڑے ہوجائیں تو مصیبت۔ ناپید رہ جائیں تو نالاں، یک پستان چھوٹا اور دوسرا بڑا ہوجائے یا لٹک جائے تو عجوبہ۔ ایک ہے زندگی اور سو سو طوفان۔ ذکر نہ کریں ہومیو پیتھی کا دامن بڑا وسیع ہے۔ نہ کاٹ نہ تراش، نہ چیر نہ پھاڑ، نہ تیر نہ تلوار۔ نہ نشتر نہ تلوار، نہ سوئیاں نہ سانچے، پستانوں کے چند چیدہ چیدہ مسائل کا علاج ہم دواؤں کے حوالے سے کریں گے۔ کونیم ۲۰۰ ہر دوسرے دن ایک خوراک۔ جوان لڑکی کے پستان چھوٹے رہ جائیں۔ اگنیشیا ۱۰۰۰ ہفتہ وار اور آئیوڈیم ۲۰۰ - روزانہ باری باری ایک خوراک۔ بیوہ عورت کی چھاتیاں سوکھ جائیں اونسوڈیم سی ایم کی ایک خوراک کے بعد کلکیر یا کارب ۱۰۰۰ دن میں دوبار موٹی عورت کے پستان سوکھ جائیں اونسموڈیم سی ایم کی ایک خوراک سٹافی ۲۰۰ دن میں دوبار۔ لٹکی ہوئی چھاتیاں اوپر اٹھانے کے لئے اسکیل کارمدر ٹنکچر، قلت حیض کی وجہ سے پستان سوکھ جائیں سپل سپرویسٹ، مدر ٹنکر لائیکو پوڈیم سی ایم، پستان چھوٹے اور چپٹے ہوجائیں اور نپلز اندر گھس جائیں، نکس موسکاٹا، سلیشیا، سارسیر یلا، آرسینک آئیوڈائیڈ۔ پستان چھوٹے اور پر درد، کریوزوٹ، چھاتیاں چھوٹی اور جسم کے دوسے غدود بڑھ جائیں۔ اولسموڈیم سی ایم سنگل دوز کے ۲۰۰ پاور میں آئیوڈیم، پستان غائب فقط دبلی پتلی لٹکی ہوئی جلد رہ جائے۔ اونسموڈیم سی ایم ایک خوراک کے بعد ۲۰۰۔ ایک پستان چھوٹا دوسرا بڑا۔ سیل سیرولاٹا مدر ٹنکچر، پستان چھوٹے ہوجائیں لٹک جائیں بوجہ کمزوری وقلت غذا جیما میلا مدر ٹنکچر پانچ قطرے دن میں تین بار الفالفا مدر ٹنکچر دن میں دوبارہ، کلکریا فلور ۱۶ ایکس پستانوں کا حجم غیر معمولی بڑھ جائے فریکیر یا مدر ٹنکچر = پستان چھوٹے ہوجائیں دودھ خشک ہوجائے کلکیر یا کارب۔ سلفر، نکس وامیکا، چیما میلا مدر ٹنکچر، نیٹرم میور، فائیٹو لاکا، کونیم کالی آئیوڈ ۲۰۰۔ لڑکے کے پستان اگر لڑکی کی طرح بڑھ جائیں۔ کارٹی کوٹرافین۔ لڑکے کی چھاتی میں دودھ آئے۔ مرک سال، سوکھے پستانوں کو سڈول بنانے کے لئے اگنیشیا ون ایم، سیبل سیر ملاٹا مدر ٹنکچر ۲۰ قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر دن میں تین بار، چما فیلا ٹنکچر ۱۰ قطرے کونیم ۳۰ ڈراپس وغیرہ مگر معالج کو تجربہ کار اور مریض کو صبر اور سکون والا ہونا پڑے گا۔

سوال :ڈاکٹر صاحب! چھ مہینے کا عرصہ گزرا ہوگا میں نے اپنے ایک دوست کے ساتھ آپ کے چیمبر 119/A مہاتما گاندھی میں ملا تھا۔ مجھے عروس البلاد کے ایک معالج نے الزائمر، روماٹزم کئی بیماریوں کا شکار بتایا مگر آپ نے ایک ماہ کی دوا دے کر رخصت کرتے ہوئے چند ترکیبیں اور نصیحتیں کی تھیں۔ مگر آج بھی ۹۲ سال کی عمر میں ان پہ عمل کر کے صحت مند ہوں اور زندگی خوشگوار گزر رہی ہے۔ وہی مشورے تحریر شکل میں عطا کریں اور موسم سرمانے ہونے والے بخار کی دوا تجویز کریں۔ شمیم عرفان نقی، رسالدار گیٹ مٹیابرج

جواب :بہت ساری بیماریاں دراصل بیماریاں نہیں بلکہ بڑھاپے کی قدرتی علامتیں ہیں بیجنگ کے ایک اسپتال کے ڈائرکٹر نے بزرگوں کے لئے پانچ قیمتی مشورے دیئے ہیں۔ آپ بیمار نہیں آپ صرف بوڑھے ہورہے ہیں بہت سی چیزیں جنہیں آپ بیماری سمجھتے ہیں دراصل جسم کے بڑھاپے کی علامتیں ہیں۔ یادداشت کی کمزوری یہ الزائمری نہیں دماغ کا خود حفاظتی نظام ہے۔ خد کو خوف زدہ نہ کریں یہ دماغ بڑھنے کی علامت ہے۔ بیماری نہیں۔ اگر آپ صرف چابی یا مچاہی چیزیں کہاں رکھی ہیں بھول جاتے ہیں مگر بعد میں ڈھونڈ لیتے ہیں تو یہ ڈیمنیشیا نہیں چلنے میں سستی یا لڑکھڑاہٹ یہ فالج نہیں بلکہ پٹھوں کی کمزوری ہے۔ علاج دوائی نہیں بلکہ حرکت ہے جتنا ہوسکے متحرک رہئے۔ نیند نہ آنا انسومیا) یہ بیماری نہیں بلکہ دماغ کا اینٹی رفتار بدلنا ہے۔ عمر کے ساتھ نیند کے اوقات بدل جاتے ہیں۔ نیند کی گولیاں بار بار استعمال کرنا خطرناک ہے۔ بزرگوں کے لئے بہترین نیند کی دوا سورج کی روشنی ہے۔ دن میں دھوپ لیں اور مقررہ وقت پر سونے جاگنے کی عادت بنائیں۔ جسم میں درد یہ گیٹھیا یا مارونزم نہیں بلکہ اعصاب کے بڑھاپے کی علامت ہے۔ یہ جسم کا نارمل ردعمل ہے۔ اکثر بزرگ کہتے ہیں کہ پورا جسم دکھتا ہے۔ یہ عموماً ہڈیوں کی کمزوری نہیں بلکہ اعصاب کی رفتار سست ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ دماغ درد کے سگنلز محسوس کرتا ہے اسے Central Censtizance کہا جاتا ہے۔ اس کا علاج درد کی گولیاں نہیں بلکہ ورزش، گرم پانی سے پاؤں دھونا، گرم کپڑا پہننا اور ہلی مالش ہے۔ یہ علاج دوا سے زیادہ موثر ہے۔ میڈیکل رپورٹس کی بے ترتیبی اکثر جسمانی معائنہ کی رپورٹس بیماری نہیں بلکہ پرانے معیاروں پر بنے ہوئے نتائج دکھاتی ہیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق بزرگوں کے لئے طبی معیار نرم ہونے چاہئیں۔ مثلاً تھوڑا سا زیادہ کولیسٹرول نقصاندہ نہیں۔ بلکہ لمبی عمر کی علامت ہے کیوں کہ کولیسٹرول ہارمونز اور سیلز کے لئے ضروری چیز ہے۔

بلڈ پریشر بھی بزرگوں کے لئے ۹۰/۱۵۰۹۱ ایم ایم ایچ سے کم ہونا چاہئے ۹۰/۴۰ انہیں لہٰذا بڑھاپے کو بیماری نہ سمجھیں اور جسمانی تبدیلی کو نقصان نہ سمجھیں۔ بڑھاپا بیماری نہیں بلکہ زندگی کا قدرتی سفر ہے۔ بزرگوں اور ان کے بچوں کے لئے چند نصیحتیں (۱) یاد رکھیں ہر تکلیف بیماری نہیں ہوتی (۲) بزرگوں کو خوف زدہ نہ کریں (۳) اولاد کا سب سے بڑا فرض صرف والدین کو اسپتال لے جانا نہیں۔ بلکہ ان کے ساتھ چلنا، بات کرنا، دھوپ میں بیٹھنا، کھانا کھانا اور وقت گزارنا ہے۔ بڑھاپا دشمن نہیں بلکہ زندگی کا دوسرنام رک جانا ہی اصل دشمن ہے۔ صحت مند رہیں، خوش رہیں۔ یہ پیغام ہر بزرگ اور ان کے بچوں کے سمجھنے کے لئے نہایت اہم ہے ایک آکالوجسٹ کینسر کے ماہر کی چند خوبصورت باتیں (۱) بڑھاپا ۶۰ سال سے شروع ہوکر ۸۰ سال تک رہتا ہے (۲) چوتھا دور یعنی زیادہ بڑھاپا ۸۰ سے ۹۰ سال تک ہوتا ہے (۳) طویل العمر ۹۰ سال سے شروع ہوکر موت پر ختم ہوتی ہے (۴) بزرگوں کا سب سے بڑا مسئلہ تنہائی ہے۔ اکثر شوہر یا بیوی میں سے کوئی ایک پہلے چلا جاتا ہے۔ بیوہ یا اکیلا شخص اپنے خاندان کے لئے بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ اس لئے دوستوں سے رابطہ قائم رکھنا، ملنا جلنا، بات چیت کرنا ضروری ہے۔ اپنی زندگی پر خود اختیار رکھیں، کب کہاں کس سے ملنا ہے، ورنہ دوسروں پر بوجھ بن جائیں گے۔ ولیم شیکسپیئر نے کہا۔ میں ہمیشہ خوش رہتا ہوں۔ کیوں؟ کیوں کہ میں کسی سے امید نہیں رکھتا، انتظار ہمیشہ اذیت دیتا ہے۔ مسائل کبھی ہمیشہ کے لئے ختم نہیں ہوتے ہر مسئلے کا حل ہوتا ہے۔ زندگی کے چھ اصول۔ (۱) ردعمل دینے سے پہلے گہری سنس لیں (۲) بولنے سے پہلے سنیں (۳) تنقید سے پہلے خود کو دیکھیں (۴) لکھنے سے پہلے سوچیں (۵) حملہ کرنے سے پہلے خود کو روکیں (۶) مرنے سے پہلے زندگی کو خوبصورت بنائیں، یاد رکھیں بہترین تعلق کامل انسان سے نہیں بلکہ اس شخص سے ہوتا ہے جو زندگی خوبصورت طریقے سے جینا سیکھ رہا ہے۔ اچھے مخلص اور دلچسپ لوگوں کے ساتھ رہیں اور خ ﷺ د بھی ویسے بنیں۔ مشکل وقت میں آنکھوں میں آنسو ہونے کے باوجود مسکرا کر کہئے۔ سب ٹھیک ہے۔ کیوں کہ ہم ارتقائی سفر کے خوبصورت پھل ہیں۔ Chilinum Ars 1m کی بارہ خوراک ہر چار چار گھنٹے میں دیجئے۔

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

ممتا، کانگریس کے داؤ سے واقف
پارلیمانی اجلاس سے پہلے کوئی بات نہیں

دہلی 29 نومبر: سوموار سے پارلیمانی اجلاس کا آغاز اس سے پہلے کانگریس کے صدر کھڑگے نے انڈیا جوٹ کی ایک میٹنگ طلب کی تھی۔ اسی کے مطابق دعوت نامے بھی بھیجے گئے تھے۔ مگر باوثوق ذرائع کے مطابق ترنمول کانگریس اس میٹنگ میں شامل ہونے سے معذرت کیا ہے۔ اتنا ہی نہیں جوٹ کے اہم شریک کار سماج وادی پارٹی ودیگر پارٹیوں کو بھی ملک ارجن کھڑگے نے دعوت نامہ بھیجا ہے اب ترنمول کانگریس اس جلسے میں شرکت کرنے سے کترا رہی ہے۔ روایت کے مطابق پارلیمانی اجلاس شروع ہونے سے پہلے ہی انڈیا اتحاد اپنی حکمت عملی کو پہلے سے زیادہ موثر و چست بنانے کیلئے یہ میٹنگ بلائی ہے۔ اسی میٹنگ سے پہلے ہی یہ طے کیجاتا ہے کہ اپوزیشن پارٹیاں برسر اقتدار پارٹی کو کس کس طرح سے مختلف مسائل کو لیکر گھرے گی۔ اس بار بھی انڈیا اتحاد کا یہ ارادہ رہا۔ کانگریس کے صدر نے اس میٹنگ میں دعوت کیلئے سبھی پارٹیوں نیز ترنمول کانگریس کو بھی بلایا۔ ترنمول کانگریس نے صاف بتادیا کہ وہ اس میٹنگ میں شریک نہیں ہوسکتی ہے۔ انڈیا اتحاد سے اسے کوئی اعتراف نہیں مگر کانگریس کی قیادت سے ترنمول کانگریس خوش نہیں ہے۔ اسی لئے ترنمول کانگریس نے اس میٹنگ میں نہ آنے کی معذرت کرلی ہے ورنہ وہ اس میٹنگ میں انڈیا اتحاد کو آگے کرکے کانگریس اپنا مفاد پانے کیلئے ایسا داؤ کھیل رہی ہے۔ ممتا بنرجی کو اس کا پورا یقین ہے۔

☆

تمباکو سے پاک معاشرے کیلئے پہل:
انتظامیہ کی نیو کیندا میں بیداری مہم

آسنسول: 29رنومبر، (عوامی نیوز سروس):ضلع انتظامیہ کی سال بھر سے جاری تمباکو بیداری مہم کو مزید تقویت دینے کے لیے جموڑیہ کے علاقے نیو کیندا میں ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا پروگرام کے دوران مقامی انتظامی ٹیم نے بازار کے علاقوں کا دورہ کیا اور دکانداروں کو تمباکو کی فروخت سے متعلق قوانین کے بارے میں سختی سے ہدایات دیں۔ حکام نے واضح کیا کہ 18 سال سے کم عمر بچوں کو تمباکو کی مصنوعات فروخت کرنے پر سختی سے پابندی ہے۔ مزید برآں، اسکولوں کے 100 میٹر کے اندر تمباکو کی مصنوعات فروخت نہیں کی جائیں گی اس اصول کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا مہم کے دوران لوگوں کو بالواسطہ سگریٹ نوشی کے خطرات سے بھی آگاہ کیا گیا ماہرین کے مطابق کسی اور کا سگریٹ یا بیڑی کا دھواں سانس میں لینا اتنا ہی نقصان دہ ہے جتنا کہ خود سگریٹ نوشی بچے، نوجوان، بوڑھے اور تمباکو نوشی نہ کرنے والے بھی اس دھوئیں سے متاثر ہوتے ہیں اور بہت سی سنگین بیماریوں کا شکار ہوسکتے ہیں انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ تمباکو سے پاک معاشرہ بنانے میں اپنا حصہ ڈالیں اور نوجوان نسل کو اس لت سے دور رکھنے میں مدد کریں۔

جماعت اسلامی ہند پچھم
بردوان کا پیغام حقوق ہمسایہ

آسنسول:29رنومبر،(عوامی نیوز سروس):جماعت اسلامی ہند کی ملک گیر حقوق ہمسایہ مہم کے دوران ضلع کے ذمہ داروں پر مشتمل ایک وفد نے امن وبھائی چارگی کا ابدی پیغام لے کر اسنسول واطراف کا دورہ کیا اور شہر کی معروف شخصیات سے ملاقاتیں کیں انہیں مہم سے متعلق کتب، فولڈرس، ہینڈ بلس، اور مٹھائی کے خوبصورت پیکٹس پیش کیا انجینیر نگ کالج کے پرنسپل، این سی لاہری اسکول کے ہیڈ ماسٹر، راما کرشنا مشن اسکول کے ہیڈ ماسٹر، اور سوامی جی، ار کے مشن ڈیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کے پرنسپل، میر آسنسول میونسپل کارپوریشن مسٹر بیدھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، فائنانس افیسر اے ایم سی جناب احمد کمال فریدی، برنپور چرچ کے فادر، مولانا محمد اسرائیل صاحب مظاہری، مہتمم مدرسہ اسلامیہ عربیہ برن پور، مولانا خورشید اکرم رحمانی صاحب، خطیب وامام جامع مسجد آسنسول، ودیگر علماء وائمہ کرام سے ملاقاتیں کی گیں سبھوں نے جماعت اسلامی ہند کی اس مہم کی ستائش کی اور امید ظاہر کی کہ مثالی پڑوس اور مثالی معاشرہ کی اس تحریک سے ہمارے سماج اور ہمارے ملک میں امن، بھائی چارگی اور محبت کا ایک نیا دور شروع ہوگا، نفرت کے گہرے بادل چھٹینگے نیز ان ملاقاتوں سے ملت اسلامیہ کے افراد؟ اور تنظیموں میں اتحاد واتفاق کی خوشگوار فضا بنے گی۔

قادری دواخانہ
شبینہ مرحومہ حکیم عبدالقادر مرحوم کی اہلیہ کی آج 12ویں برسی

نہایت ہی افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ قادری دواخانہ کے مالک حکیم عبدالقادر مرحوم کی اہلیہ مرحومہ کی آج 12ویں برسی ہے۔ آج ہی کے دن 30 نومبر 2013 کو شبینہ مرحومہ خاتون کا انتقال ہوا تھا۔ شبینہ خاتون مرحومہ کے بڑے صاحبزادے جناب حکیم محمد رضوان اور ان کے سبھی بھائی بالخصوص حکیم محمد عمران، حکیم ڈاکٹر محمد عارف، محمد طارق، ڈاکٹر محمد صادق اور ان کی بہن ملکہ خاتون بھی اپنی والدہ کے لئے دعائے مغفرت کررہی ہیں اور اللہ رب العزت سے دعا کررہی ہیں کہ اللہ ان کی والدہ کو جنت میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین!۔

☆

آسنسول اردو فاونڈیشن کی نئی کمیٹی تشکیل

آسنسول:29رنومبر،(عوامی نیوز سروس):آسنسول ریلپار میں واقع آسنسول اردو فاونڈیشن ایک فلاحی تنظیم شمار ہوتی ہے عوامی خدمات میں اپنی ایک منفرد شناخت رکھتی ہے بلال خان سے ملی اطلاع کے مطابق آسنسول اردو فاونڈیشن کی نئی کمٹی کی تشکیل عمل میں ائی جسمیں چیف سرپرست:اسنسول شمال کے ایم ایل اے ریاستی وزیر قانون سری ملئے گھٹک، چیئرمین:مفتی زبیر احمد قاسمی، صدر:محمد شمشیر عالم (ہیڈ ماسٹر، اچ کیو آر اچ ایس سکول)، نائب صدر:شجاعت حسین (سابق ہیڈ ماسٹر)، سکریٹری: ماسٹر محمد صغیر عالم قادری، اسسٹنٹ سکریٹری:بلال خان، خازن:تبریز عالم (بابو) کو منتخب کیا گیا۔

آلو کے کھیت میں نوجوان کا قتل

بشنوپور، 29رنومبر: ازدواجی تعلقات میں ناچاقی اور ایکسٹرا میریٹل افیئر پر شوہر کی جانب سے متعدد تنبیہات کے باوجود نوجوان نے ایک نہ سنی۔ اسی لیے شوہر پر بیوی کے عاشق کے قتل کا الزام لگا ہے۔ نوجوان کی خون آلود لاش سنیچر کی صبح آلو کے کھیت سے برآمد ہوئی۔ جائے وقوعہ سے خون آلود ہتھیار بھی برآمد ہوا ہے۔ یہ واقعہ بانکوڑہ کے کوتل پور میں پیش آیا ہے۔ پولس نے مرکزی ملزم سمیت چار افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں ہائی الرٹ ہے۔ مہلوک نوجوان کا نام سمن منڈل ہے۔ وہ بانکوڑہ کے انڈاس کا رہنے والا ہے۔ وہ پیشے کے اعتبار سے ایک پرائیویٹ بینک میں ملازم ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ سمن 2021 سے 2023 تک انڈاس نمبر 4 منڈل کی بی جے پی صدر تھی مبینہ طور پر اس کی معشوقہ کا شوہر رام پرساد سمیت چار نوجوانوں کا ایک گروپ پہلے سے ہی اس کا انتظار کررہا تھا۔ سمن کے گھر سے تقریباً 13 کلومیٹر دور مل کراسنگ پر پہنچتے ہی انہوں نے اس پر حملہ کردیا۔ اپنی جان بچانے کے لیے اس نے اپنی موٹرسائیکل چھوڑ دی اور آلو کے کھیت میں گھس کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ لیکن تھوڑی دور جانے کے بعد الزام ہے کہ سمن کو پیچھے سے وار کیا گیا۔ پھر یکے بعد دیگرے تیز دھار ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا۔ ایک سرد رات میں ہونے والے ہولناک واقعے کا کسی کو احساس نہیں ہوا اور صبح لاش برآمد ہوئی۔ جائے وقوعہ سے سمن کی موٹر سائیکل کا ہیلمٹ، بیگ اور دیگر سامان ملا ہے۔

جموڑیہ: بھگوا کارکن کا ترنمول کی مدد سے علاج

آسنسول:29رنومبر،(عوامی نیوز سروس):بی جے پی کا ایک کارکن ٹی ایم سی کی مدد سے علاج کرا رہا ہے بتایا جاتا ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 11 کے سری پورتین پٹیا کے رہنے والے بی جے پی جموڑیہ منڈل 4 کے جنرل سکریٹری انیرودھ پاسوان اس وقت مشکل وقت سے گزر رہے ہیں۔ 29 جولائی کو نیشنل ہائی وے 19 پر سڑک حادثے میں اس کی دونوں ٹانگوں پر شدید چوٹیں آئیں۔ وہ کئی ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں طویل علاج کے دوران انہیں سواستھ ساتھی کارڈ کے ذریعے کچھ مدد ملی۔ لیکن لاکھوں روپے کے اخراجات بوجھ بن گئے ہیں۔ پارٹی کے رویے سے مایوس انیرودھ کہتے ہیں، "میں نے 2013 میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کی تھی تب سے، میں پارٹی کے لیے تندہی سے کام کر رہا ہوں۔" لیکن پارٹی کے تمام سینئر رہنماؤں کو حادثے سے آگاہ ہونے کے باوجود وہ ضروری مالی امداد حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ ابتدائی پانچ ہزار روپے کے بعد سے کوئی مدد نہیں ہوئی آج ہمارا حال یہ ہوگیا ہے کہ ہمارے پاس نہ دوائی کے پیسے ہیں اور نہ کھانے کے لیے پیسے جمع کرسکتے ہیں۔ ہمارا علاج مقامی ٹی ایم سی کونسلر کررہا ہے۔ اہل خانہ کے مطابق اس نظرانداز ی نے انیرودھ کو ذہنی طور پر بھی نقصان پہنچایا ہے۔ مقامی وارڈ نمبر گیارہ کے ترنمول کانگریس کے کونسلر صورتحال کو دیکھتے ہوئے کونسلر ڈاکٹر عارف علی نے انیرودھ کے علاج کی ذمہ داری سنبھال لی ہے انہوں نے مفت علاج شروع کردیا ہے اور مکمل صحت یاب ہونے تک ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: اسرائیل کا شام پر حملہ

نے تصدیق کی کہ بیت جن میں ہونے والی کارروائی میں 6 فوجی زخمی ہوئے ہیں، جن میں 3 کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ فوج کا یہ بھی کہنا ہے کہ جن لوگوں کو خطرہ تصور کیا گیا انہیں ماردیا گیا یا حراست میں لے لیا گیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ آپریشن کے دوران اسرائیلی یونٹ کو مقامی جنگجوؤں نے گھیر لیا تھا، جس کے بعد فوجیوں کو وہاں سے نکالنے کے لیے ہیلی کاپٹر، میزائل اور بھاری توپ خانے کا استعمال کیا گیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ ایک سال میں جنوبی شام اور گولان سرحد پر اسرائیل کی فوجی موجودگی پہلے سے کہیں زیادہ فعال ہوئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج اب کھلے عام شام کی سرحد میں داخل ہورہی ہیں اور بہت سارے شہریوں کو پکڑ کر اسرائیل لے جایا جارہا ہے۔ میڈیا میں یہ بھی سامنے آیا کہ اس بار بحث کی وجہ شامیوں کی ہلاکت نہیں بلکہ اسرائیلی فوجیوں کا زخمی ہونا بتایا جارہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیل کی دراندازی کے بعد مسلسل گولی باری کی آواز سنائی دے رہی ہے۔ ڈرون اوپر اڑ رہے ہیں، توپوں کی آوازیں نہیں رک رہی ہیں اور سیکڑوں خاندان محفوظ ٹھکانے کی تلاش میں گاؤں چھوڑ رہے ہیں۔ حالات اس قدر کشیدہ ہوچکے ہیں کہ کسی بھی وقت تصادم میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔

بقیہ: تمل ناڈو، آندھرا اور پڈوچیری میں سمندری طوفان

کہا کہ ان ریاستوں کے ماہی گیروں کو سمندر میں نہ جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آندھرا پردیش کے ساحلی علاقوں کے قریب سمندری ہوائیں 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار تک پہنچ گئی ہیں۔ تمل ناڈو اور پڈوچیری کے قریب 8 میٹر تک اونچی لہریں ریکارڈ کی جارہی ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ اور ساحلی علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے انتہائی چوکس رہنے کی اپیل کی۔ ذہن نشیں رہے کہ نام، دتواہ، ایک جھیل کا حوالہ دیتے ہوئے، یمن نے تجویز کیا تھا۔ اس کا نام ممکنہ طور پر یمن کے جزیرے سوکوترا کے شمال مغربی ساحل پر ایک بڑا، نمکین جھیل ڈیتواہ لگون کے نام پر رکھا گیا ہے۔

بقیہ: روسی شیڈوفلیٹ ٹینکروں پر حملے کے پیچھے

روسی 'شیڈوفلیٹ' ٹینکروں پر حملے کے پیچھے یوکرین کا ہاتھ ہے۔ یہ ایک ایسے وقت میں روس اور یوکرین تنازعہ کے پس منظر میں سامنے آیا ہے جب کیف پر امن معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے شدید امریکی دباؤ ہے۔ یوکرین کی سیکورٹی سروس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ 'شیڈوفلیٹ' جہازوں کو نشانہ بنانے کے لیے مشترکہ آپریشن ایس بی یو اور یوکرین کی بحریہ نے چلایا تھا۔ ویڈیو (فوٹیج) سے پتہ چلتا ہے کہ ٹکرانے کے بعد، دونوں ٹینکروں کو شدید نقصان پہنچا اور موثر طریقے سے سروس سے ہٹا دیا گیا۔ اہلکار نے کہا کہ اس سے روسی تیل کی نقل وحمل کو ایک اہم دھچکا لگے گا۔ یوکرین کی ایس بی یو سیکورٹی سروس کے ایک ذریعے نے اے ایف پی کو بتایا کہ جدیدی بی بی نیول ڈرون نے کامیابی سے جہازوں کو نشانہ بنایا۔ اس نے ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ سمندری ڈرون دو بحری جہازوں کی طرف لپکتے ہیں، اس سے پہلے کہ دھماکے ہوتے۔ ویسل فائنڈر ویب سائٹ کے مطابق، دونوں ٹینکر، جو گیمبیا کا جھنڈا لہرا رہے ہیں، روس کے 2022 کے یوکرین پر حملے کے بعد عائد پابندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے روسی بندرگاہوں سے تیل کی نقل و حمل کے لیے مغربی پابندیوں کے تابع ہیں۔ یوکرین نے بار بار روس کے شیڈ وفلیٹ کے لیے سخت بین الاقوامی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے، کیونکہ اس کا کہنا ہے کہ پابندیوں کے باوجود تیل کی بڑی مقدار کی برآمد سے انھیں جنگ کے لیے فنڈز فراہم کرنے میں مدد مل رہی ہے۔ دی کیو انڈیپنڈنٹ کے مطابق، نشانہ بنائے گئے جہاز 70 ملین ڈالر مالیت کا تیل لے جاسکتے تھے۔

وزیر اعلیٰ نے والد کوی راج کوان کی 48ویں برسی پر خراج عقیدت پیش کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) اپنے قابل احترام والد مرحوم کوی راج رام لکھن سنگھ کی 48ویں برسی کے موقع پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنے آبائی گاؤں کلیان بیگھہ کا ہفتے کے روز دورہ کیا اور کویراج رام لکھن سنگھ کے مجسمے پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی ماں آنجہانی پرمیشوری دیوی اور اہلیہ آنجہانی منجو سنہا کے مجسموں پر بھی پھول چڑھائے اور خراج عقیدت پیش کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے بڑے بھائی ستیش کمار نے خاندان کے دیگر افراد اور قریبی رشتہ داروں کے ساتھ مل کر لافانی آزادی کے جنگجو آنجہانی کویراج رام لکھن سنگھ، آنجہانی پرمیشوری دیوی اور آنجہانی منجو سنہا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار، ایم ایل اے کرشنا مراری شرن، ایم ایل اے جیتندر کمار، ایم ایل اے کوشل کشور، ایم

ایل اے روہیل رنجن، اور قانون ساز کونسلر سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی، قانون ساز کونسلر للن سرافہ، جے ڈی یو کے قومی جنرل سکریٹری منیش کمار ورما، سابق ایم ایل اے ای سنیل کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری کمار روی، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، انسپکٹر جنرل آف پولیس، پٹنہ رینج جیتندر رانا، ضلع مجسٹریٹ پٹنہ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم ضلع پولیس کے سپرنٹنڈنٹ اور دیگر موجود تھے۔ نالندہ ضلع کلکٹر کندن کمار، ایس پی بھارت سونی، ضلع جے ڈی یو صدر محمد ارشد، بہار شریف ٹاؤن صدر محمد ندیم ظفر عرف گلریز انصاری کے علاوہ متعدد سماجی اور سیاسی کارکنوں اور کنبہ کے افراد کے ساتھ لافانی آزادی کے جنگجو آنجہانی کاویراج رام لکھن سنگھ کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے اپنے آبائی گاؤں کلیان بیگھہ میں واقع بھگوتی مندر (دیوی استھان) میں پوجا کی۔ اس نے اپنے آبائی گھر کے قریب واقع تالاب میں مچھلیوں کو دانا کھلایا۔ کلیان بیگھہ اور آس پاس کے علاقوں کے لوگ وزیر اعلیٰ کو اپنے درمیان پا کر بہت خوش تھے۔ وزیر اعلیٰ نے مقامی لوگوں سے ملاقات کی ان کی خیریت دریافت کی اور ان کا سلام قبول کیا۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے ان کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔

نالندہ: سی ایس پی آپریٹر سے 3 لاکھ روپے کی لوٹ

بہار شریف (اے این بی) وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنے والد کی 48ویں برسی کے موقع پر اپنے آبائی ضلع کلیان بیگھہ پہنچے۔ جب اس کی حفاظت کے لیے پولیس ٹیم تعینات تھی، دو مجرموں نے پولیس کی حفاظت سے انکار کرنے کی ہمت کرتے ہوئے، دن دیہاڑے گن پوائنٹ پر 3 لاکھ روپے لوٹ لیے اور فرار ہو گئے۔ انہوں نے متاثرہ شخص کو دھمکی دی، جو منی بینک کے منیجر ہے، اگر اس نے رقم کا تھیلا حوالے نہ کیا تو اس کے سر پر گولی ماردی جائے گی۔ پولیس واقعے کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا۔ فی الحال سی ایس پی سے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔ متاثرہ رامشیش پرساد عرف چھوٹے یادو نے بتایا کہ وہ پرول پور بازار میں SBI بینک کا CSP چلاتا ہے اور وہ آج صبح مین برانچ سے 3 لاکھ لے کر منی برانچ پر پہنچا تھا۔ جیسے ہی وہ دروازے کے قریب پہنچا ہی تھا کہ موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاش ہیلمٹ پہنے پہلے ہی وہاں کھڑے تھے۔ جیسے ہی انہوں نے ہمیں دیکھا رکنے کو کہا میں نے انہیں نظر انداز کیا اور اندر جانے لگا۔ پھر انہوں نے پستول نکالا اور ہمیں دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ مجھے بیگ دو ورنہ گولی ماردوں گا۔ خوفزدہ ہو کر ہم نے انہیں دے دیا اور پھر فرار ہو گئے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ دونوں مجرم پہلے ہی وہاں پہنچ چکے تھے اور انہوں نے ایک ریکی کی اور فون پر کسی سے بات کر رہے تھے۔ جیسے ہی ہم سی ایس پی کے پاس پہنچے انہوں نے ہمیں لوٹ لیا۔ ایسا لگتا ہے کہ کوئی ہمیں پہلے ہی دیکھ رہا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ پرول پور کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور تحقیقات شروع کر دی۔ ہلسا۔2 ڈی ایس پی کمار ریتو راج نے کہا کہ واقعات کی معلومات ہوتے ہی فوراً پولیس موقع واردات پر پہنچ گئی تھی۔

سارن: سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے مشرخ تھانہ علاقے میں سنیچر کو سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ ضلع کے مکیر تھانہ علاقے کے باگھا کول گاؤں باشندہ رنجن کمار (30) موٹر سائیکل سے گوپال گنج جا رہا تھا۔ اسی دوران بنگرا گاؤں کے نزدیک ایک ٹریکٹر نے موٹر سائیکل کو اپنی زد میں لے لیا۔ اس واقعے میں رنجن کی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد ٹریکٹر کا ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس ٹریکٹر کو ضبط کر کے تھانے لے آئی ہے جس کے رجسٹریشن نمبر کی بنیاد پر ڈرائیور کی گرفتاری کے لیے چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

مریضوں کو ڈیجیٹل ملے گی رسائی، ABDM سے منسلک ہوں گے اسپتال، لیبز اور کلینک

چھپرہ: صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو زیادہ شفاف، محفوظ اور تکنیکی طور پر مضبوط بنانے کی سمت میں ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے محکمہ صحت نے تمام نجی میڈیکل اداروں کو آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (ABDM) میں لازمی طور پر شامل ہونے کی ہدایت جاری کی ہے۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ اس ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے نفاذ سے مریضوں کو صحت کی بہتر، آسان اور تیز تر خدمات فراہم ہوں گی۔ ABDM کے تحت ہر شہری کو ایک منفرد ڈیجیٹل ہیلتھ آئی ڈی ABHA نمبر فراہم کیا جائے گا۔ یہ نمبر مریض کی ٹیسٹ رپورٹس، نسخے، ادویات کی تفصیلات، علاج کی تاریخ اور تمام صحت کے ریکارڈ کو ڈیجیٹل طور پر محفوظ کرے گا۔ اس سے مریضوں کو نسخے، رپورٹس یا فائلوں کے ساتھ اسپتالوں میں جانے کی ضرورت ختم ہوجائے گی۔ ڈاکٹروں کو ایک کلک کے ساتھ مریض کی مکمل طبی تاریخ تک بھی رسائی حاصل ہوگی۔ جس سے علاج زیادہ درست، موثر اور معیاری ہوگا۔ محکمہ صحت کے مطابق اے بی ڈی ایم میں پرائیویٹ اسپتال، نرسنگ ہومز، کلینک، تشخیصی مراکز، پیتھالوجی لیبز، ریڈیولوجی سینٹرز، فارمیسیز، ڈینٹل کلینک اور فزیو تھراپی سینٹرز شامل ہوں گے۔ تمام اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر رجسٹریشن مکمل کریں۔ رجسٹریشن کرنے کے لیے پہلے پیشہ ور افراد ہیلتھ پروفیشنل رجسٹری (HPR) پر رجسٹر ہوں گے اور اپنی منفرد HPR ID بنائیں گے۔ اسپتال، کلینک، لیبز اور دیگر ادارے اپنے ادارے کی معلومات، لائسنس اور عملے کی تفصیلات ہیلتھ فیسلیٹی رجسٹری (HFR) پر اپ لوڈ کر کے اس عمل کو مکمل کریں گے۔ رجسٹریشن مکمل ہونے کے بعد ادارے ABDM سسٹم پر فعال ہوجائیں گے اور مریضوں کو ڈیجیٹل خدمات فراہم کر سکیں گے۔ آیوشمان بھارت کے ڈی پی سی انچارج ابھیشیک کمار نے اے بی ڈی ایم کو صحت کے شعبے میں ایک بڑی اصلاح قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ہیلتھ ریکارڈ سے ادویات کی تقسیم، جانچ، نسخے اور علاج میں شفافیت بڑھے گی۔ یہ غلط تشخیص، جعلی رپورٹوں یا بے ضابطگیوں کو موثر طریقے سے روکے گا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ نجی اداروں میں مسلسل شعور بیدار کر رہا ہے اور انہیں جلد از جلد رجسٹر کرنے کی تاکید کر رہا ہے۔ ABDM ملک میں ایک مضبوط، جدید اور مربوط ڈیجیٹل ہیلتھ انفراسٹرکچر بنائے گا۔ جس کے سب سے زیادہ فوائد عام لوگوں کو حاصل ہوں گے۔ ABDM کے نفاذ کے ساتھ صحت کا نظام زیادہ منظم، شفاف اور ٹیکنالوجی پر مبنی ہونے کی امید ہے۔

تیز رفتار ٹرین دو حصوں میں تقسیم، مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا

آرہ (اے این بی) آرہ-پٹنہ-ڈی ڈی یو ریل سیکشن پر آج ایک بڑا ریل حادثہ ٹل گیا۔ 03241 اسپیشل ٹرین، داناپور سے بنگلورو کے لیے سفر کر رہی تھی، کریسٹھ ریلوے اسٹیشن کے قریب اچانک دو حصوں میں تقسیم ہوگئی۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم تیز رفتار ٹرین کے پھٹنے سے مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاعات کے مطابق داناپور-بنگلور اسپیشل ٹرین (03241) آرہ ریلوے اسٹیشن سے روانہ ہوئی اور بکسر کی طرف پوری رفتار سے سفر کر رہی تھی۔ کریسٹھ اسٹیشن کے قریب جوڑے کی خرابی یا تکنیکی خرابی کی وجہ سے ٹرین دو حصوں میں تقسیم ہوگئی۔ واقعے کے بعد ٹرین کا انجن اور کچھ آگے کی بوگیاں آگے نکل گئی جب کہ باقی بوگیاں ٹریک پر رہ گئی۔ انجن کو بعد میں پیچھے لایا گیا۔ چلتی ٹرین میں پیش آنے والے اس واقعہ سے مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ لوگ خوفزدہ تھے کہ کوئی ناخوشگوار واقع ہو جائے۔ اس واقعہ کی وجہ سے اس روٹ کی اپ لائن پر ٹرینوں کی آمدورفت مکمل طور پر متاثر ہوئی ہے۔ کئی ٹرینیں یہاں اور وہاں رکی ہوئی ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ ریلوے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ریلوے کے سینئر حکام اور تکنیکی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ ہو گئیں۔ فی الحال آپریشن بحال کرنے اور ٹرین کو دوبارہ جوڑنے کی کوششیں جاری ہیں تاہم یہ خبر لکھے جانے تک روٹ میں خلل پڑا ہوا تھا۔

اے ٹی ایم کاٹنے کی کوشش ناکام

چھپرہ (اے این بی) بہار کے ضلع سارن کے پرسا تھانہ علاقے میں سنیچر کی صبح چوروں نے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے اے ٹی ایم کو کاٹنے کی کوشش کی، جسے گشت پر موجود پولیس ٹیم نے ناکام بنا دیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ پرسا تھانہ علاقے کے انجلنی بازار میں واقع اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے اے ٹی ایم کو نامعلوم چور کاٹنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اسی دوران گشت پر نکلی پولیس ٹیم موقع پر پہنچ گئی، جس کے باعث چور اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش اور دیہی پولیس سپرنٹنڈنٹ موقع پر پہنچے اور معاملے کی جانچ کی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ملزمان کی جلد گرفتاری اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے ضروری ہدایات جاری کی۔ پرسا تھانہ کی پولیس نے اس سلسلے میں ایف آئی آر درج کر کے مجرموں کی گرفتاری کے لیے چھاپہ ماری شروع کر دی ہے۔

دھمدھاکے لوگوں نے ذات-مذہب سے اوپر اٹھ کر ترقی کا انتخاب کیا ہے

جیت کے بعد پہلی بار وزیر لیشی سنگھ پورنیہ پہنچیں، ہزاروں حامیوں نے جوش و خروش سے کیا استقبال

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بڑے اکثریت سے انتخابی جیت کے بعد وزیر لیشی سنگھ پہلی بار دھمدھا پہنچیں۔ جہاں ہزاروں حامی ان کے استقبال کے لیے راستے میں جمع تھے اور پھولوں کی بارش نے ماحول کو ایک تہوار میں بدل دیا حامیوں کا جوش و خروش ایسا تھا کہ پورنیہ سے دھمدھا تک کے سفر میں انہیں چھ گھنٹے سے زیادہ کا وقت لگا۔ کچھ جگہوں پر ان کا استقبال ڈھول اور شنکھوں کی آوازوں سے کیا گیا جب کہ کچھ جگہوں پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئی۔ ہر طرف ''زندہ باد'' (وزیر اعظم زندہ باد) کے نعرے سنائی دے رہے تھے اس سے پہلے وزیر لیشی سنگھ گاڑیوں کے ایک لمبے قافلے کے ساتھ پورنیہ میں واقع اپنی رہائش گاہ سے دھمدھا کے لیے روانہ ہوئے یہ روڈ شو ایک تشکر کی تقریب کا حصہ تھا دھمدھا پہنچ کر وزیر نے شکریہ کی تقریب میں شرکت کی اور اپنے خطاب میں عوام اور کارکنوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ دھمدھا کے لوگوں نے ذات پات اور مذہب سے اوپر اٹھ کر ترقی کا انتخاب کیا ہے اور انہیں ایک بار پھر ان کی خدمت کا موقع دیا ہے۔ یہ اعتماد میرے لیے سب سے بڑا اعزاز ہے اور میں یہاں کے لوگوں کا ہمیشہ شکر گزار رہوں گا۔ انہوں نے اپنے مخالفین پر بھی طنز کرتے ہوئے کہا کہ عوام نے ترقی کے حق میں ووٹ دیا ہے اور موقع پرستی اور ذات پات کی سیاست کرنے والوں کو واضح پیغام دیا ہے۔ وزیر موصوف نے یقین دلایا کہ وہ پہلے کی طرح عوام کی خدمت کرتی رہیں گی اور دھمدھا میں ترقیاتی کام مزید تیز رفتاری سے آگے بڑھیں گے۔ اس موقع پر روپولی کے رکن اسمبلی کالادھر منڈل اور کٹیہار کے کدوا رکن دلال چندر گوسوامی تقریب میں خصوصی طور پر شریک تھے۔ ان کی مسلسل چھٹی جیت کے بعد جے ڈی یو کے ضلع نائب صدر اور کھیا نیرج کمار اور جے ڈی یو اقلیتی سیل کے بلاک صدر محمد مرتضیٰ کی مشترکہ قیادت میں سینکڑوں حامیوں نے وزیر لیشی سنگھ کا پھولوں ہاروں اور گلدستوں کی بارش کے ساتھ استقبال کیا جب وہ رنگ بھومی میدان سے پورنیہ میں ایک عظیم الشان اسپورٹس روڈ شو کے لیے سفر کر رہی تھیں اس دوران وزیر لیشی سنگھ نے اپنے تمام حامیوں کا شکریہ ادا کر رہی تھی اور کہہ رہی تھی کہ ان کے دور میں پورنیہ اور پورے بہار میں فوڈ سیکورٹی سے متعلق کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہونے دیا جائے گا اس بار بڑے اکثریت سے حکومت بنی ہے۔ بہار کے ساتھ ساتھ سیمانچل میں بھی ہمہ جہت ترقی ہوگی۔ جے ڈی یو کا رکن محمد عالم نے بتایا کہ استقبال کے دوران وزیر کو کی نگر بلاک علاقہ کے کئی اہم مسائل سے بھی واقف کروایا گیا جنہیں وزیر نے مستقبل میں حل کرنے کا یقین دلایا۔ اس موقع پر محمد رشید، روی جھا عرف بمم، محمد گیسول، محمد معین، محمد ایشا، محمد ریاض الدین، محمد جاوید، نریش کمار، گنیش کمار، پرکاش کوشک، سبودھ مہتا، منٹو کشواہا، محمد اسرائیل، اور دیگر موجود تھے۔

مہاتما جیوتیبا پھولے بھارت رتن کے مستحق ہیں: چھوٹی کماری

چھپرہ: سماجی انقلاب کے علمبردار مہاتما جیوتیبا پھولے کی 135ویں برسی مالی ملاکار کلیان کمیٹی کے زیر اہتمام رام جے پال کالج واقع لکشمی نارائن یادو لائبریری میں منائی گئی۔ پروگرام کی مہمان خصوصی ایم ایل اے چھوٹی کماری نے جیوتیبا پھولے کی سوانح حیات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی غریبوں، خواتین، پسماندہ اور محروموں کے حقوق کے لیے وقف کر دی۔ بے شمار چیلنجوں کے باوجود انہوں نے خواتین کی بہتری کے لیے لڑکیوں کے اسکول قائم کیے۔ بیواؤں کی دوبارہ شادی کے لیے جدوجہد کیا اور اسے ممکن بنایا۔ انہوں نے کہا کہ میں ایوان میں ان کے لیے بھارت رتن کا مطالبہ کروں گی۔ کمیٹی کے ضلع صدر، جے ڈی یو لیڈر اور گوپال پور کے سرپنچ شنکر ملاکار نے مطالبہ کیا کہ پھولے کی یوم پیدائش کو خواتین کی تعلیم کے دن کے طور پر منایا جائے، ضلع ہیڈکوارٹر میں ایک مجسمہ نصب کیا جائے اور ایک سڑک کا نام ان کے نام پر رکھا جائے۔ بی جے پی کی ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن شتروگھن بھگت نے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے خواتین کی پوزیشن کو سماج میں مضبوط کرنے کا کام کیا اس سوچ کے پس پردہ پھولے ہی تھے۔ جنہوں نے اس سمت میں شروعات کی تھی۔ بی جے پی کے ضلع جنرل سکریٹری وویک سنگھ نے بہار کے 22 اضلاع میں پھولے کے نام پر ہاسٹل بنانے کے لیے ایس سی/ایس ٹی بہبود کے وزیر کا شکریہ ادا کیا۔ ضلع کے ترجمان سشیل کمار سنگھ نے کہا کہ تعلیم مردوں اور عورتوں دونوں کی بنیادی ضرورت ہے۔ بہار حکومت کی طرف سے تعلیم کے فروغ کے لیے جو پروگرام چلائے جا رہے ہیں وہ قابل ستائش ہیں۔ میٹنگ کی صدارت مسٹر ملاکار نے، نظامت شتروگھن بھگت اور شکریہ سابق ضلع صدر رمیش پرساد نے ادا کئے۔ پروگرام میں ستیش کمار سینی، بلونت سنگھ، سنسکار کمار، منوج بھگت، للن بھگت، ابھیشیک کمار بھگت، ڈاکٹر رامیشور بھگت، پریم بھگت، موہن بھگت، برج کشور بھگت، رگھویر کمار بھگت، ستیندر بھگت، رمن کمار سینی، انورنجن پرساد وغیرہ موجود تھے۔

چھپرہ ڈویژنل جیل میں صبح سویرے چلا بڑا آپریشن

چھپرہ: ڈویژنل جیل میں ہفتہ کی علی الصبح اچانک شدید چھاپے نے جیل انتظامیہ اور قیدیوں دونوں میں ہلچل مچا دی۔ انتظامی ٹیم صبح 5:15 بجے پولیس کی بھاری نفری کے ساتھ جیل کے احاطے میں پہنچی اور تقریباً دو گھنٹے تک تمام 22 وارڈوں کی مکمل تلاشی لی۔ ڈی ایم امن سمیر کی قیادت میں ایس ایس پی کمار آشیش، ایس ڈی ایم نتیش کمار، ایس ڈی پی او رام پکار سنگھ اور متعدد پولیس افسران نے آپریشن میں حصہ لیا۔ جیل کے ہر حصے میں مکمل تلاشی لی گئی لیکن کوئی قابل اعتراض اشیاء برآمد نہیں ہوئی۔ آپریشن صبح 7:15 پر ختم ہوا۔

سیاح لامکاں کانفرنس اور جشن دستار بندی کی شاندار تقریب

اسٹیج گلزار ملت سرکار کی شان سے منور ہوا اور فضا نعتوں اور مشاعروں سے گونج اٹھی

مہسی (موتیہاری): مدرسہ حلیمیہ رضویہ تجوید القرآن صمد پورہ، مہسی نے سیاح لامکاں کانفرنس اور جشن دستار بندی کی شاندار تقریب کا اہتمام کیا۔ جمعرات کو ہونے والی اس تقریب میں علماء کرام، حفاظ، شعرا اور سماجی شخصیات کی بڑی تعداد نے جوش و خروش سے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز نعت پاک سے ہوا اور اسٹیج روحانی جوش و خروش سے بھر گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے تازہ دم بزرگ مولائے کائنات سید شاہ گلزار اسماعیل واسطی رزاقی قبلہ نے فرمایا "اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا دین حق کا راستہ ہے، اس راستے پر ثابت قدمی سے چلنا جنت کی طرف لے جاتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے وفاداری کا اعزاز حاصل کیا جو ایک متاثر کن نظارہ تھا۔ اس موقع پر صاحبزادہ شیر بہار حضرت علامہ مفتی ارشد رضوی نے خصوصی شرکت کی۔ کانفرنس کے دوران حضرت قاری نثار احمد کلکتوی نے اپنے زوردار خطاب سے لوگوں کے جذبات کو جگایا جبکہ ضیاء الدین کٹک، اڑیسہ نے اپنے والہانہ انداز خطاب سے حاضرین کو متاثر کیا۔ پروگرام کی میزبانی محبوب گوہر اسلام پوری نے کی۔ معروف اہلسنت شاعر الحاج دلکش رانچوی نے اپنے بہترین انداز میں نعت رسول ﷺ پڑھ کر لوگوں کو رقص کر دیا۔ پروگرام کا انعقاد حضرت قاری حیدر علی شمسی رحمۃ اللہ علیہ کی اقتداء میں ہوا۔ رستم اقبال نظامی، حضرت فیروز ارقم چمپارانی، ارشاد روشن چمپارانی، سجاد شمس سلیمی، محفوظ امل، قمر حلیمی، نور عالم پیکر چمپارانی سمیت متعدد علماء، ائمہ، شاعر، اور خطیب (مذہبی مقررین) اسٹیج پر موجود تھے۔ تقریب میں علمائے کرام نے سات حافظ قرآن کو پگڑی پہنائی۔ ان حافظ قرآن کو دیکھ کر ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔ آخر میں دعا کی گئی اور ملک میں امن، سلامتی اور بھائی چارے کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔

پورنیہ ڈویژنل جیل میں 2 گھنٹے تک چلی تلاشی مہم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ہفتہ کی صبح پورنیہ سنٹرل جیل میں چھاپہ مارا گیا۔ چھاپے سے جیل انتظامیہ اور قیدیوں میں کھلبلی مچ گئی اے ڈی ایم (لا اینڈ آرڈر) راج کمار گپتا کی قیادت میں ہر بیرک کی تقریباً دو گھنٹے تک تلاشی لی گئی۔ ہر وارڈ کی تلاشی لی گئی۔ چھاپے کے دوران صدر کے ایس ڈی ایم پارتھ گپتا اور ایس ڈی پی او جیوتی شنکر بھی موجود تھے۔ پولیس کی بھاری نفری ان کے ساتھ تھی۔ تاہم کوئی قابل اعتراض چیز نہیں ملی ایس ڈی او پارتھ گپتا نے بتایا کہ ٹیم ہفتہ کی صبح چھاپے کے لیے پہنچی جس میں ایس ڈی ایم سمیت تمام سینئر افسران شامل تھے۔ تمام وارڈز کا معائنہ کیا گیا۔ ابھی تک کوئی مشکوک اشیاء، جیسے کہ موبائل فون، تمباکو، یا دیگر اشیاء نہیں ملی ہیں۔ مرد اور خواتین دونوں قیدیوں سے انٹرویو لیا گیا اور کوئی شکایت رپورٹ نہیں ہوئی۔ تمام قیدی جیل انتظامیہ کے انتظامات سے مطمئن نظر آئے۔ چھاپے سے تسلی بخش انتظامات کا انکشاف ہوا۔ صفائی کے معاملے میں بہتری کی گنجائش ہے۔ نئی عمارت کو بھی جلد فعال کیا جائے۔ سینٹرل جیل میں 300 قیدیوں کی گنجائش والا نیا وارڈ تیار ہے فی الحال تفتیش میں سب کچھ نارمل پایا گیا ہے۔ سینٹرل جیل میں قیدیوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کافی اچھی ہیں۔ قیدیوں کے لیے مختلف تربیتی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ قیدیوں کو مشروم کی پیداوار، بکریوں کی فارمنگ، اور مچھلی کی کھیتی جیسی سرگرمیوں میں ملوث کیا جا رہا ہے۔ اس دوران ایس ڈی پی او جیوتی شنکر نے بتایا کہ قیدیوں کی نگرانی کے لیے معمول کے چھاپے مارے گئے ہیں۔ تفتیش کے دوران کوئی ممنوعہ سامان برآمد نہیں ہوا اس وقت جیل میں تقریباً 1,900 قیدی ہیں۔ جرائم پر قابو پانے کے لیے ان کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ بدنام زمانہ بھکنیش سنگھ اور بدنام زمانہ اودھیش منڈل جو روپولی کی سابق ایم ایل اے بیما بھارتی کے شوہر ہیں یہاں قید ہیں۔

ارریہ ضلع کی جیویکاؤں کی بڑی تعداد نے پٹنہ سے نشر ویڈیو کانفرنسنگ پروگرام میں شرکت کیں

ارریہ: (اے این بی) وزیر اعلیٰ خواتین کی روزگار اسکیم کے تحت، آج عزت مآب وزیر اعلیٰ نتیش

کمار نے بہار کی 10 لاکھ خواتین کو 10,000 روپے فی مستفید کے حساب سے کل 1,000 کروڑ روپے کی رقم منتقل کی۔ یہ پروگرام ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقد کیا گیا، جس میں ضلع مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار اور پرمان آڈیٹوریم میں ارریہ ضلع سے خواتین استفادہ کنندگان کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام کے دوران، ضلع مجسٹریٹ ارریہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خواتین کی روزگار اسکیم خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک مضبوط اور موثر کوشش ہے۔ انہوں نے مستفید ہونے والوں پر زور دیا کہ وہ اس رقم کو خود روزگار، کاروبار اور اپنی معاشی حیثیت کو مضبوط بنانے کے لئے استعمال کریں!! اس موقع پر، ضلع پروجیکٹ منیجر، جیویکا ارریہ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ خواتین کی روزگار اسکیم کے تحت، آج ارریہ ضلع میں 36،000 خواتین استفادہ کنندگان کو 10,000 روپے فی استفادہ کنندہ کو منتقل کیا گیا۔ یہ رقم خواتین کو سیلف ایمپلائمنٹ، انٹرپرینیورشپ اور روزی روٹی کے فروغ کے لئے اہم مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکیم کے آغاز کے بعد سے، ارریہ ضلع میں کل 515,000 جیویکا دیدی نے اس اسکیم سے فائدہ اٹھایا ہے، جس سے ضلع میں خواتین کو بااختیار بنانے، مالی آزادی اور خود روزگار کے مواقع میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس موقع پر ڈی آر ڈی اے کے ڈائریکٹر ارریہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سوشل سیکورٹی سیل ارریہ اور متعلقہ ضلعی سطح کے افسران موجود تھے۔

ایس پی کے جنتا دربار میں لوگوں کے مسائل سنے گئے

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ کی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کے زیر اہتمام جنتا دربار میں لوگوں کے مسائل سنے گئے جنتا دربار کے دوران پولیس سپرنٹنڈنٹ نے لوگوں کے مسائل توجہ سے سنے اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں جنتا دربار کے زائرین نے پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی موجودگی نے پولیس کے کام کرنے کے انداز میں نمایاں تبدیلی کی ہے لوگوں نے اظہار خیال کیا کہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے اقدام کی بدولت جنتا دربار میں حاضری دینے والوں کے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جا رہا ہے پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے کہا کہ جنتا دربار کا مقصد لوگوں کے تحفظات کو سننا اور حل کرنا ہے انہوں نے کہا کہ وہ ان کے تحفظات کو سننے اور حل کرنے کے لیے ہمیشہ تیار ہیں۔ واضح رہے کہ نئے ایس پی کے آنے سے لوگوں کی کافی امیدیں وابستہ ہیں۔

صوفیہ ہند نے آہنگی کا پیغام پھیلایا، ہندوستانی ثقافت کے تحفظ کے لئے بھی کام کیا: صوفی مہتاب عالم

بہار شریف (اے این بی) ریاست بہار کے ضلع نالندہ کے صدر مقام بہار شریف میں معروف صوفی بزرگ حضرت سید فرید الدین طوی اللہ بخش چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا 550واں سالانہ عرس مبارک چاند پورہ کے آستانے پر منایا گیا۔ خانقاہ چشتیہ فریدیہ چاند پورہ بہار شریف میں سجادہ نشین و صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن بہار کے ریاستی صدر صوفی شاہ سید محمد مہتاب عالم چشتی نظامی کی قیادت میں عرس کی رسم ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد قرآن خوانی کی گئی اور نماز مغرب کے بعد محفل، چادر پوشی، لنگر اور محفل سماع کا اہتمام کیا گیا۔ عرس کے موقع پر صدارتی خطبہ دیتے ہوئے سجادہ نشین درگاہ و صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن بہار کے ریاستی صدر صوفی شاہ سید محمد مہتاب عالم چشتی نظامی نے کہا کہ بعض بنیاد پرست قوتوں کی جانب سے خانقاہ کی روایت پر مسلسل حملے کر کے اسے کمزور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایسے میں صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے جو کہ قومی صدر صوفی محمد کوثر حسن مجیدی ایڈوکیٹ کی قیادت میں ملک بھر میں صوفیانہ نظریہ و روایت اور قوم پرست نظریہ اور ہندو مسلم بھائی چارے کے لیے کل ہند سطح پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن میں شمولیت کی اپیل کی۔ اس موقع پر محفل سماء صوفی شام کا اہتمام کیا گیا اور چادر اور نذر نیاز پیش کر کے ملک میں امن و خوشحالی اور ہندو مسلم بھائی چارے کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ اس موقع پر صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن بہار کے میڈیا انچارج طالب فردوسی، قاری حبیب، قاری موسیٰ رضا قادری، مولانا محمد نسیم، رضا عالم، بلال، اظہر الدین، جاوید دیسٹیج، پروفیسر پرویز عالم، رحمن بانولیہ، عمران خان، چنوں میر بینڈا، انوار شاہ، انوار خان، محمد نسیم وویکانند، مکیش کمار، سید اطہر، شہزاد خان وغیرہ موجود تھے۔

غریبوں کو نشانہ بنانے والے بلڈوزر کے خلاف احتجاجی مارچ

بڑی انت کے مہادلیت کو خود کو حملہ اور غنڈوں کے حملوں سے بچانے کے لیے متحد ہونا چاہیے: سریندر رام

بہار شریف (اے این بی) بہار شریف کے کمرالدین گنج میں سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلع دفتر سے ایک احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ مسئلہ شیونندن نگر، سونسا پنچایت، رہوئی میں سینکڑوں غریب پاسوانوں کو بے گھر کرنے کی حکومت اور انتظامیہ کی جاری کوششوں کا تھا۔ دوسری بات یہ ہے کہ جاگیردار غنڈے بڑی انت میں مہادلت خاندانوں پر حملہ کرتے رہتے ہیں، جس میں بہت سے غریبوں کو مارا پیٹا اور زخمی کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر سی پی آئی (ایم ایل) کی ریاستی کمیٹی کے رکن اور ضلع سکریٹری سریندر رام نے کہا کہ این ڈی اے نے بہار کے انتخابات میں اقتدار حاصل کرنے کے لیے اپنی طاقت کا زبردست غلط استعمال کیا ہے۔ نتیجتاً، تمام لیبر قوانین کو منسوخ کر دیا گیا ہے اور چار غلامانہ لیبر کوڈز کو عجلت میں نافذ کیا گیا ہے اور پورے بہار میں غریبوں پر حکومت کا بلڈوزر کریک ڈاؤن شروع ہو گیا ہے۔ حکومت عدالتی حکم کے بہانے، شیونندن نگر، سونسا پنچایت، رہوئی بلاک، نالندہ ضلع سے پاسوان ذات کے سینکڑوں غریب لوگوں کو زبردستی ہٹانا چاہتی ہے اگر حکومت غریبوں کے ساتھ ہوتی تو فور لین روڈ پر زمین خرید کر وہاں اپارٹمنٹس بنا سکتی تھی۔ عدالت میں بھی حکومت غریبوں کی صحیح نمائندگی کرنے میں ناکام رہی اور عدالتی حکم کی آڑ میں ان کے خلاف انتقامی کارروائی کر رہی ہے۔ اسی طرح بڑی آنت میں جاگیردار بدمعاشوں نے پولیس کی ملی بھگت سے مہادلیت پر وحشیانہ حملہ کیا۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ شہر میں بھی انتخابات کے بعد غریبوں بالخصوص سڑک پر دکانداروں کے خلاف بلڈوزر کریک ڈاؤن کا سلسلہ جاری ہے۔ تمام غریبوں کو متحد کر کے ایک بڑے عوامی اقدام کی قیادت کر کے ہی اس حکومت کے عوام پر جاری بلڈوزر کریک ڈاؤن کو روکا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں پارٹی کارکنان موجود تھے۔

رنگِ چمن

ایس آئی آر کی بڑھتی ہوئی الجھنیں

افضال انصاری

ایک ڈر اور خوف کا ماحول ہے جو انتخابی فہرست کی تیاری کے مرحلے میں پہلی بار دیکھا جارہا ہے۔ عوام تو اندیشے میں ہیں ہی مگر فرض انجام دینے والے بوتھ لیول آفیسر(BLO) کی الجھن بھی کم نہیں ہے۔ وہ سخت ذہنی اور نفسیاتی دباؤ میں ہیں۔ جو سہہ نہ سکے وہ دل شکستہ ہوکر زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ مختلف ریاستوں سے اب تک 26 کارندوں کے فوت ہونے کی خبر آئی ہے۔ یہ اعداد وشمار انتہائی افسوس ناک ہیں اور شہری کام (Civil Works) میں ایک نظیر بن گئی ہے۔ یہ غم یاد رکھا جائے گا کہ فرض ادا کرتے گئے اور زندگی گنوادی۔

جن بارہ ریاستوں اور مرکزی خطے میں پچھلے 4 نومبر سے انتخابی فہرست کی خصوصی جامع نظرثانی (SIR) چل رہی ہے وہاں ایک عجیب سوگواری اور بے چینی کا عالم ہے۔ مختلف ریاستوں میں اب تک 26 بی ایل او کی جانیں گئی ہیں۔ ان میں وہ ریاستیں بھی شامل ہیں جہاں بی جے پی کی حکومت ہے۔ ایک خبر کے مطابق سب سے زیادہ انتخابی کارندے مدھیہ پردیش میں فوت ہوئے۔ اُن کی تعداد 9 بتائی گئی ہے۔ یوپی اور گجرات میں 4-4 اور راجستھان اور بنگال میں 3-3 بی ایل او نے اپنی زندگی گنوائی۔ کیرالہ اور تمل ناڈو ملاکر 2 اموات کی خبر پائی گئی ہے۔ یہ دردناک سانحہ پہلے کب ہوا ہے جواب ہورہا ہے۔ ووٹرلسٹ کی تیاری کا کام لڑائی کا اکھاڑہ نہیں ہے کہ زندگی جائے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مرکزی الیکشن کمیشن(CEC) نے ڈر اور خوف کا ماحول قایم کر دیا۔ سب سہمے ہوئے ہیں۔ اگر کام کیلئے سازگار فضا ہوتی تو یہ سانحے نہیں ہوتے۔

سب سے زیادہ دردناک حال تو بنگال کے کرشنا نگر کی بی ایل او(BLO) رینکو ہلدار کی ہے۔ ایک آندھی آئی اور ہر بھر اچمن اجڑ گیا۔ کھلکھلاتا ہوا گھر آنسوؤں میں ڈوب گیا۔ رینکو ہلدار نے خودکشی کر لی۔ بیٹا اور بیٹی کا رو رو کر برا حال ہے۔ رینکو ہلدار کی عمر 53 سال تھی۔ وہ پیرا اسکول ٹیچر تھی۔ شوہر کے علاوہ ایک جوان بیٹا اور شادی شدہ بیٹی ہے۔ اس پر کام کا بہت دباؤ تھا۔ وہ اپنا دکھ بیان کرکے اوپر کے افسر سے فریاد کرتی کہ مجھے اس کام سے الگ کر دیجئے تو جھڑکیاں سنتی۔ دل برداشتہ ہوکر گذشتہ سنیچر 22 نومبر کو وہ اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھی۔ رینکو ہلدار نے اپنے ہاتھ سے لکھے 2 صفحات کے خودکشی نامہ میں الیکشن کمیشن کو اپنی موت کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔

یوپی کے ضلع گونڈا کے بی ایل او وپین یادو کی داستان بھی کم افسوس ناک نہیں ہے۔ وہ نواب گنج بلاک میں ایک پرائمری اسکول کا ٹیچر تھا۔ اس کے گھر کے لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ شدید ذہنی کشمکش میں مبتلا ہوگیا تھا۔ محکمہ کے مقامی افسران ایس ڈی او (S D O)اور بی ڈی او (B D O)اسے دیگر پسماندہ ذاتوں(OBC) کے ووٹروں کا نام کاٹنے کو کہتے۔ وہ یہ ناجائز کام کرنے سے انکار کرتا تو اس پر دباؤ ڈالتے۔ اس پر جبر کیا جاتا۔ وپین یادو کو اس اذیت سے چھٹکارا پانے کا راستہ یہی سمجھ میں آیا کہ زہر کھالو۔ گھر والوں نے بتایا کہ اس نے منگل 25 نومبر کو اپنی جان لینے کی کوشش کی۔ اس کے دیگر بی ایل او ساتھی اسے گونڈا کے ایک پرائیوٹ ہسپتال میں لے گئے۔ ڈاکٹروں نے حالت نازک دیکھ کر لکھنؤ میڈیکل بھیج دیا جہاں اس کا انتقال ہوگیا۔

انتخابی فہرست کی نظرثانی دوطرح کی ہوتی ہے۔ پہلا مختصر نظر ثانی (Summary Revision)اور دوسرا جامع نظر ثانی (Intensive Revision)۔ مختصر نظرثانی الیکشن کمیشن کا سالانہ پروگرام ہے اور مسلسل چلتا رہتا ہے۔ کسی کو نام اٹھانا یا باطل کرانا ہے یا اندراج کی غلطی کو درست کرانا ہے تو اپنے اسمبلی کے حلقے کے الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر(ERO) کے دفتر جاکر یہ کام کرایا جاسکتا ہے۔ اگر ایس آئی آر میں کسی وجہ سے نام نہیں آیا تو اندیشے میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ چھٹے ہوئے ووٹروں کو نام داخل کرانے کا ایک موقع ملے گا۔ مختصر نظر ثانی کے دوران وہ الیکشن کمیشن کا 6 نمبر فارم جمع کرکے اپنا نام چڑھوا سکتے ہیں۔ انتخابی فہرست کا مسودہ (Draft) آیندہ مہینہ 9 دسمبر کو نکلے گا۔ اس دن سے ہی مختصر نظر ثانی کے تحت ہر بوتھ میں 6 نمبر فارم جمع ہونا شروع ہو جائے گا۔ جن کا نام مسودہ میں نہیں آیا وہ 6 نمبر فارم بھر کر اپنے انتخابی بوتھ میں ضرور جمع دیں۔ یہ کام 9 دسمبر 2025 سے 8 جنوری 2026 تک چلے گا۔ انتخابی فہرست کا جو مسودہ 9 دسمبر کو شائع کیا جائے گا اس میں مندرجہ ذیل ووٹروں کے نام نہیں آئیں گے۔

ا) مردہ (Dead) (۲) منتقل (Shifted) (۳) جعلی (Bogus) (۴) کم عمر (Under age) اور (۵) دوہرا (Duplicate)۔ نیا ووٹر لسٹ 7 فروری 2026 کو شائع ہوگا۔

اندراج کا پرچہ (Enumeration Form) ان کے گھر ہی آئے گا جن کا 2025 کی انتخابی فہرست میں نام ہے۔ جن کے نام کٹ گئے یا کسی وجہ سے باطل ہوگئے ہیں تو ان کے نام کا اندراج پرچہ نہیں آئے گا۔ مثلاً ایک گھر میں 5 ووٹر ہیں اور 2025 کی انتخابی فہرست میں صرف 4 کے نام ہیں اور 1 کا نہیں ہے تو بوتھ لیول آفیسر(BLO) صرف 4 فارم دے جائے گا جن میں ہر ایک کی 2 کاپیاں ہوں گی۔ سب سے زیادہ الجھن میں وہ ہیں جن کے ابا یا ان کے نام 2002 کی انتخابی فہرست میں نہیں ہے۔ مگر گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ مختصر نظر ثانی کے دوران چھٹے ہوئے ووٹروں کو ایک موقع ملے گا۔

ہاں ایک بات ہے۔ کم پڑھے لکھے اور کم سمجھ بوجھ والے مسلمان کچھ الجھن کے شکار رہیں۔ ایک تو یہ ڈر کہ ووٹر لسٹ میں نام نہ ہوا تو کیا نہ کیا انجام ہو اور دوسرا نام چڑھ جائے اس کیلئے بھاگ دوڑ۔ وہ بہت فکر مند ہیں اور یہ احساس دل کو گھیرے ہے کہ یہ کس مصیبت میں پڑ گئے ہم۔ نہ اندراج کا فارم پڑھنا آئے اور نہ بھرنا آئے۔ خود کو کوستے ہیں کہ کیوں پڑھنا لکھنا نہیں سیکھا۔ ابا نے تو کوشش بہت کی تھی مگر اماں ہی نے ڈھیل دے دی۔ وہ بھی کیا کرتی بے چاری۔ ڈبڈبائی آنکھوں سے کہتی۔ تیرے ابا کی آمدنی کم ہے۔ تو کمائے گا نہیں تو گھر کیسے چلے گا اور سلطانہ کی شادی کیسے کروں گی۔ پڑھنا امیروں کا شوق ہے بیٹا۔

نہیں اماں ایسا مت بولیے۔ میں پڑھنا چاہتا ہوں۔

کہاں سے پڑھاؤں تجھے۔ آٹو چلانا سیکھ لے۔ تیرے روزگار سے دو پیسے تو آئیں گے گھر میں۔ مسلمانوں کے غریب اور نچلے متوسط طبقے میں ہر گھر کی یہی کہانی ہے۔ وہ تو خدا بھلا کرے بستی کے کالج کے پڑھے لکھے نوجوانوں کا کہ شام کے شام کرسیاں اور میز لے کر بیٹھتے ہیں اور ضرورت مندوں کے فارم بھر دیتے ہیں۔ یہ سلسلہ 4 نومبر سے چلا آرہا ہے۔☆☆☆

سماج کے بھٹکے ہوئے لوگوں کو حکومت چھتیس گڑھ کی پیشکش....آ اب لوٹ چلیں!

خورشید فرازی

کل ملاکر 41 کٹر نکسلی جس میں سے 2 3 ایسے ہیں جن کے سر پر 1.19 کروڑ کا انعام تھا ان سبھی کٹر قسم کے نکسلیوں نے چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع میں حکام کے سامنے ہتھیار ڈال دیے اور یوم دستور کے موقع پر انہوں نے خود کو حکام کے حوالے کردیا۔ 41 نکسلیوں میں 12 عورتیں بھی ہیں۔ ان سبھوں نے سنیئر پولس افسروں کے سامنے ہتھیار ڈال دیے اور خود کو ان کے حوالے کردیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں حکومت کی یہ پالیسی بہت پسند آئی جس میں حکومت نے ہتھیار ڈالنے والے جنگجوؤں کی ازسرنو باز آبادکاری کی پالیسی اپنائی ہے۔ لہذا وہ بھی یہی چاہتے ہیں کہ اب ہتھیار اٹھاکر گھنے جنگلوں میں مارے مارے نہ پھریں اور ہر وقت یہ دھڑکا نہ لگا رہے کہ پولس کا سامنا ہوگا اور مدبھیڑ میں وہ مارے جائیں۔ جس مجبوری میں انہوں نے علم بغاوت بلند کی تھی وہ اصولاً غلط اقدام تھا، لہذا اب انہیں احساس ہوا ہے کہ انہیں بھی ہتھیار ڈال کر خود کو حکام کے حوالے کریں تاکہ انہیں پھر سے ایک نئی صورت میں زندگی گزارنے کا موقع ملے اور وہ بھی اپنے بچوں کو اسکول جاتا دیکھیں۔ انہیں احساس ہوچکا تھا کہ آج وہ ہتھیار اٹھاکر سرکاری پولس اور سیکوریٹی فورس کا مقابلہ کررہے ہیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ گھنے جنگلوں کے درمیان بھاگتے جارہے ہیں، لیکن ان کے ساتھ ان کا خاندان بھی ہے، کل اس کے بچے اس کے ہاتھ سے گرا ہوا ہتھیار خود اٹھا لیں گے اور ایک نئے سرے سے وہ بھی اپنی زندگی کو جہنم بناتا رہے گا اور آخر ایک دن پولس کی گولی اس کا کام تمام کردے گی، لہذا ایسی حرام موت کہ اس کے مرنے کے بعد بھی لوگ اس کا نام نفرت اور حقارت سے لیں۔ اس سے بہتر تو یہی ہے کہ چھتیس گڑھ کی حکومت نے جو نئی پالیسی اپنائی ہے اور ایسے جنگجوؤں اور نکسلیوں کو جن کے سروں پر لاکھوں روپے کا انعام تھا کہ کوئی ہمت کرکے ان جنگلوں کا طواف کرے اور ان خطرناک نکسلیوں کو مار کر ان کی لاش گھوڑے کی پیٹھ پر لاد کر پولس اسٹیشن میں لا پھینکے اور فی لاش لاکھوں روپے کا نقد انعام پائے جیسا کہ ہالی ووڈ کے ویسٹرن فلموں میں دکھایا جاتا ہے لیکن فلم اور حقیقت میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ جنگلوں میں چاروں طرف جہاں موت کے سناٹے گونجتے ہوں اور جہاں کی زمین دوز سرنگوں میں اژدھے پھنکارتے ہوں وہاں چاروں طرف موت ہی موت ہو تو ایسی زندگی صبح سے شام گزارنے والوں کے دل سے پوچھا جائے کہ وہ جنگجوئی کی زندگی گزارنے کے دوران ہر دن ہر سانس کے ساتھ کس طرح سے مرتے ہوں گے۔ اس وقت ٹوٹل 41 شدت پسندوں نے جو ہتھیار ڈالے ہیں اس میں سے 39 کا تعلق ماؤ نوازوں کی ساؤتھ سب زونل بیورو سے ہے۔ یہ سب ڈنڈا کرنیا اسپیشل زونل کمیٹی سے ہے جس کا تعلق تلنگانہ سے ہے۔ اس وقت نئی پالیسی کے تحت جو بھی شدت پسند، جنگجو اور نکسلی ہتھیار ڈالتا ہے اسے فوری طور پر 50,000 کی مالی امداد دی جاتی ہے کہ وہ اس رقم کے ذریعہ فوری طور پر کوئی کام کرسکے اور اپنے خاندان کی کفالت کرسکے۔ اس وقت جن کٹر نکسلیوں نے ہتھیار ڈالے ہیں اس میں موہن، باندی، لکھو کورسا، یورو پونیم، سکھ رام ہیملہ، منجولہ ہیملا، منگل مڈدی عرف شانتی، جے رام اور پانڈو مڈکم عرف چاندنی شامل ہیں۔ ان سبھوں کے سر پر فی کس 8 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ دیگر 5 کیڈرس ایسے ہیں جن کے سروں پر 5 لاکھ روپے اعلان کیے گئے تھے۔ 12 کیڈرس ایسے ہیں جن کے سروں پر 2 لاکھ کا انعام تھا اور 8 کیڈرس ایسے ہیں جن کے سروں پر ایک لاکھ روپے کا انعام تھا۔

اس وقت حکومت چھتیس گڑھ کی یہ پالیسی جس پر چلتے ہوئے ہر ماہ سینکڑوں تعداد میں شدت پسند نکسلی اپنے آپ کو حکومت کے سامنے حاضر کرکے بھری محفل میں ہتھیار ڈال کر خود کو قومی دھارے میں شامل کررہے ہیں۔ واضح رہے کہ 1960 میں راج کپور کی ایک فلم آئی تھی جس کا نام ''جس دیش میں گنگا بہتی ہے'' تھا اس فلم میں بھی راجکپور اپنی معصومیت سے خطرناک ڈاکو کے سردار اور تمام ڈاکوؤں کا ذہن موڑنے میں کامیاب رہتا ہے اور تمام ڈاکو آخر میں ہتھیار ڈال کر خود کو قومی دھارے میں شامل کرلیتے ہیں۔ 1976 کی فلم ''مجھے جینے دو'' کی کہانی میں کچھ ٹوئسٹ ہے، سنیل دت مجبوری میں شدت پسند ڈاکو بن جاتا ہے اور وحیدہ رحمٰن سے شادی کرلیتا ہے لیکن اپنے بچے کو ایک اچھا سنان بنانے کی خواہش رکھتا ہے اور آخر میں جب حکومت کی پیشکش پر کہ اگر وہ ہتھیار ڈال دیتا ہے تو اسے نئی زندگی ملے گی اور وہ ایسا کرنے جارہا تھا کہ ساتھی ڈاکو نے گولی مار کر ہلاک کردیا۔ یہ تو فلم کی کہانی تھی لیکن حقیقت میں بھی ہتھیار ڈالنے والوں کو یہ خطرہ لاحق ہوتا ہے کہ کہیں گروپ لیڈر اس کے ہتھیار ڈالنے کو یہ مطلب اخذ نہ کرلے کہ وہ حکومت کا مخبر بن کر انہیں بھی گرفتار کرادے گا۔ لیکن حکومت اس وقت جب انہیں نئی حکمت عملی کے تحت ایک نئی زندگی ایک محفوظ مستقبل کا یقین دلارہی ہے تو بھٹکے ہوئے لوگوں کو اسی پر عمل کرنا چاہئے کہ ''آ اب لوٹ چلیں''!

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۳۰ نومبر ۲۰۲۵ء

عمران خان کی موت کی خبر

حقیقت یا افواہ! افغان نیٹ ورک کی حرکت

پاکستان کے سابق وزیراعظم عمران خان جو گزشتہ تین برسوں سے بنائے ہوئے جھوٹے کیسوں کے سلسلے میں اڈیالہ جیل میں بند ہیں اور انہیں جیل کے ایک ایسے سیل میں رکھا گیا ہے جہاں آس پاس کے کمروں میں جنسی امراض میں مبتلا قیدی، منشیات کے عادی قیدیوں کو رکھا گیا ہے اور پچھلے دنوں یہ خبر میڈیا میں تیزی سے گردش کرنے لگی کہ فوجی سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کے اشارے پر جیل کے محافظوں نے عمران خان کا کام تمام کردیا ہے اور یہ افواہ بہت تیزی کے ساتھ پھیلی اور اڈیالہ جیل کے باہر عمران خان کی بڑی بہن علیمہ خان اور دیگر رشتہ دار سمیت عمران خان کی پارٹی تحریک انصاف کے ہزاروں مشتعل حامی اڈیالہ جیل کے باہر اکٹھا ہوگئے اور جیل حکام سے مطالبہ کرنے لگے کہ عمران خان کو ان کے سامنے لایا جائے تاکہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں وہ حیات سے ہیں۔ چونکہ گزشتہ تین ہفتوں سے جیل کے حکام نے کسی کو بھی عمران خان سے ملنے نہیں دیا تھا اور نہ ہی یہ پتہ چل رہا تھا کہ جیل میں اس وقت ان کی کیا حالت ہے۔ ایسے میں جب یہ خبر میڈیا میں پھیلی تو پاکستان ٹی وی اور بی بی سی لندن کی نیوز جس کا اردو حصہ پاکستان میں تیار ہوتا ہے نیز پاکستانی خبر رساں ایجنسی ''اردو ایکسپریس'' میں بھی عمران سے متعلق کوئی خبر نہیں دی گئی۔ جس سے یہ شک ہونے لگا کہ انڈین سائیڈ کے ٹی وی چینلوں کو یہ فیک نیوز کون دے رہا ہے۔ اس فیک نیوز کا اثر ایسا ہوا کہ ہندستان کے بھی بڑی کمپنیوں کے ٹی وی چینلوں بشمول ٹائمز ناؤ، آج تک، انڈین ایکسپریس، نیز بنگلہ چینل اے بی پی آنندو، 24 گھنٹہ اور دیگر چھوٹے چھوٹے چینل اس معاملے میں کود پڑے اور دھڑا دھڑ مختلف انداز میں عمران خان سے متعلق خبر دی جانے لگی۔ اس سلسلے میں بہرکیف بنگال کو سبقت مل گئی جس نے ہلکا سا اشارہ دیا کہ جیل میں عمران خان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے دراصل پاکستانی حکام نے کسی کو بھی اس دوران تین ہفتوں سے عمران خان سے ملنے کی اجازت نہیں دی تھی اور اسی بناء پر یہ شک یقین کو چھونے لگا کہ کچھ نہ کچھ تو گڑبڑ ضرور ہے۔ لیکن اس تشویش کا ازالہ کیسے ہو جب پاکستانی حکام کسی بھی قیمت پر کسی کو بھی عمران سے ملنے نہیں دے رہے تھے۔ عمران خان گزشتہ اگست 2023 سے جیل میں ہیں۔ ان پر بدعنوانی کے الزامات ہیں جس کی بناء پر انہیں 14 سال کی سزا سنائی گئی ہے۔ لیکن عمران خان نے پاکستان کی سپریم کورٹ کے جج کے سامنے کہہ دیا تھا کہ میرے خلاف جو الزامات عائد کیے گئے ہیں اس میں کوئی بھی سچائی نہیں ہے اور اس کا مقصد صرف مجھے سیاست سے دور رکھنا ہے، لیکن پاکستانی عدالت عظمٰی کے چیف جسٹس جو کہ وزیراعظم شہباز شریف کی مہربانی سے چیف جسٹس بنائے گئے جب سنیئر ججوں کے مقابلے میں انہیں ترجیح دی گئی تھی۔ انہوں نے عمران خان کی کوئی بھی دلیل نہیں سنی اور انہیں 14 سال قید کی سزا سنادی۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان ہی ہیں اور اس پارٹی کے ترجمان ذوالفقار بخاری ہیں انہوں نے کہا کہ گزشتہ 4 نومبر سے کسی نے بھی عمران خان کو نہیں دیکھا ہے اور پاکستانی حکام اس کی کوئی بھی وجہ بتانے سے انکار کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری تشویش ان کی صحت کو لیکر ہے انہوں نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ عمران خان کے خاندان کے لوگوں کو فی الفوران سے ملنے کی اجازت دی جائے۔

واضح رہے کہ عمران خان کو جیل میں قتل کردیئے جانے کی افواہ سب سے پہلے افغانستان نیٹ ورک سے پاکستان کو پہنچی۔ چونکہ پاکستان اور افغانستان میں اس وقت جنگ جیسی صورتحال ہے اور پاکستانی بمبار طیاروں نے ابھی ایک ہفتے قبل زبردست بمباری کرکے 19 افغانیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا اور زبردست تباہی بھی مچائی تھی۔ شاید اسی وجہ سے افغانی نیٹ ورک نے یہ افواہ پھیلائی تھی کہ پاکستان میں سیاسی بھونچال پیدا ہوجائے اور سری لنکا، نیپال، بنگلہ دیش کے انداز میں پاکستان میں بھی بغاوت ہو اور موجودہ حکمرانوں کا تختہ الٹ جائے، ویسے بھی پاکستان کی موجودہ صورتحال یہ ہے کہ وہاں کبھی بھی بغاوت ہوسکتی ہے اور وزیراعظم شہباز شریف اور فوجی سربراہ عاصم منیر جو نیم پاگل امریکی صدر ٹرمپ کے اشارے پر ناچ رہے ہیں ان کا رقص زبردست المیہ میں تبدیل ہوسکتا ہے۔

(خ الف ف)

واشنگٹن حملہ، عالمی سیاست اور امریکی ذمہ داریاں

ڈاکٹر سید تابش امام

امریکہ کی راجدھانی واشنگٹن ڈی سی میں وائٹ ہاؤس سے محض دو بلاک کی دوری پر 26 نومبر 2025 کی دوپہر تقریباً 2 بج کر 15 منٹ پر نیشنل گارڈز پر ہوا حملہ صرف ایک فائرنگ کا واقعہ نہیں تھا، بلکہ ایک ایسی علامت بن گیا ہے جس نے امریکہ کی داخلی سلامتی، اس کی خارجہ پالیسی اور عالمی دہشت گردی کے خلاف اس کے بیانیہ پر سنجیدہ سوالات کھڑے کردیے ہیں۔

واشنگٹن ڈی سی جو روزانہ ہزاروں سیاحوں، سرکاری ملازمین اور عالمی وفود کا مرکز ہوتا ہے، وہاں اچانک ہونے والے اس حملے کے بعد شہر کی فضا پر ایک خوفناک اور لرزہ خیز سکوت طاری ہوگیا۔ ایسا سکوت جو دنیا کی طاقتور ترین ریاست کو لمحوں میں غیر معمولی اضطراب میں مبتلا کرنے کے لیے کافی تھا۔ وائٹ ہاؤس کے نہایت قریب نیشنل گارڈ کے دو اہلکاروں پر کی جانے والی یہ فائرنگ بظاہر ایک انفرادی کارروائی دکھائی دیتی ہے، مگر اس نے امریکی ریاست کے اعتماد کی گہرائی تک ارتعاش پیدا کردیا۔ حملہ میں زخمی اسپیشلسٹ سارہ بیکا اسٹروم زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسیں، جبکہ اینڈریو وولف (Andrew Wolfe) زخمی حالت میں زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ یہ دونوں اہلکار انتخابی سرگرمیوں کے دوران خصوصی سکیورٹی پر مامور تھے، اس لیے یہ واقعہ مزید سنگین ہوجاتا ہے، کیونکہ امریکی انتخابی عمل عالمی معیار کے سخت حفاظتی نظام کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ مگر حملہ اسی مضبوط حفاظتی حصار کو چیرتا ہوا آن پہنچا۔ ابتدا ہی میں اسے ایک واضح دہشت گرد حملہ قرار دیا گیا۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے فوری طور پر اسے ”دہشت گردی“ سے تعبیر کیا اور اعلان کیا کہ یہ امریکہ کے خلاف ایک منظم سازش ہے۔ وائٹ ہاؤس، ایف بی آئی اور ہوم لینڈ سکیورٹی کی مشترکہ پریس بریفنگ میں واضح کہا گیا کہ حملہ آور نے ریاستی اہلکاروں کو ہدف بنا کر فائرنگ کی، اور یہ کوئی جذباتی، وقتی یا انفرادی عمل نہیں ہوسکتا۔ اس اعلان میں دراصل ایک غیر اعلانیہ اعتراف بھی شامل تھا کہ واشنگٹن جیسے محفوظ ترین شہر میں ایسا واقعہ امریکی انٹیلیجنس اور داخلی حفاظتی نظام کی کمزوریوں کو بے نقاب کررہا ہے۔

حملہ آور کی شناخت سامنے آتے ہی معاملہ مزید پیچیدہ ہوگیا۔ حملہ آور رحمان اللہ لکنوال (Rahmanullah Lakanwal) نامی افغان شہری وہی شخص ہے جسے 2021 میں کابل سے امریکی انخلا کے وقت خصوصی ویزا پروگرام (SIV) کے تحت امریکہ منتقل کیا گیا تھا۔ امریکی میڈیا کے مطابق وہ ماضی میں سی آئی اے کے ایک ذیلی پروگرام کا مقامی معاون رہ چکا تھا۔ طالبان کی واپسی کے بعد اس کی جان کو خطرہ لاحق ہوا اور اسی بنا پر اسے امریکہ لایا گیا۔ لیکن چار برس بعد بھی نہ اسے مستقل رہائش ملی، نہ روزگار، نہ قانونی تحفظ۔ امریکی وعدے اور عملی حقیقت کے درمیان اس خلیج نے افغان مہاجرین کے پورے طبقہ کو بے چہرہ، بے شناخت اور بے یقینی میں مبتلا کر دیا ہے۔ رحمان اللہ لکنوال انہی پیچیدہ حالات کا شکار مایوس فرد تھا۔ یقیناً حملہ جرم ہے، ظلم ہے، ناقابلِ معافی عمل ہے، لیکن اس جرم کی جڑیں محض ایک فرد تک محدود نہیں بلکہ اس امریکی پالیسی میں بھی پیوست ہیں جس نے ہزاروں افغانوں کو امریکہ کی وسعتوں میں بے نام و نشان چھوڑ دیا۔ حملہ کے بعد سیاسی الزام تراشی نے خطہ کی پرانی دراڑوں کو ایک بار پھر واضح کردیا۔ صدر ٹرمپ نے براہ راست طالبان حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا اور دعویٰ کیا کہ افغانستان دوبارہ دہشت گرد جماعتوں کی آماجگاہ بن چکا ہے۔ طالبان نے یہ الزام پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی پر ڈال دیا اور کہا کہ حملہ آور ”پاکستانی شدت پسند سرکل“ کے اثر میں تھا۔ پاکستان نے اس الزام کی سخت تردید کی، مگر اس ردوقدح نے افغانستان پاکستان امریکہ کے درمیان پہلے سے موجود عدم اعتماد کے گرداب کو مزید گہرا کردیا۔

یہ واقعہ بیک وقت تین بڑے امریکی دعووں کی بنیادیں ہلا گیا:

امریکہ دہشت گردی سے محفوظ ہے؛
افغان معاونین قابلِ اعتماد ہیں؛
امریکی اسکریننگ سسٹم ناقابلِ خطا ہے۔

مگر اصل سوال شاید دہشت گردی کا نہیں، بلکہ امریکی خود فریبی کا ہے، یہ وہ خود فریبی جو عالمی طاقت کے زعم میں بنیادی حقائق کو نظرانداز کرنے کی عادت اختیار کر چکی ہے۔

2021 کے افغان انخلا کی بدانتظامی نے ہزاروں افغانوں کو ایک ایسے خلا میں دھکیل دیا جہاں نہ وہ اپنے وطن میں محفوظ تھے، نہ امریکہ نے انہیں قبولیت اور شناخت دی۔ ایسے ہزاروں افغان آج بھی سوشل سکیورٹی سے محروم، بے روزگار، ذہنی دباؤ میں مبتلا اور شناختی بحران کا شکار ہیں۔ رحمان اللہ لکنوال انہی حالات کا چہرہ ہے۔ جرم کی ذمہ داری فرد پر ہوتی ہے، مگر وہ ماحول جو فرد کو شدت پسندی کی طرف دھکیلتا ہے، وہ ریاستی پالیسیوں کا پیدا کردہ ہوتا ہے۔ امریکہ کی ”دہشت گردی کے خلاف جنگ“ کا پورا بیانیہ اس حملہ کے بعد نئے زاویہ سے دیکھا جارہا ہے۔ بیس برس کی جنگ کے بعد افغانستان دوبارہ طالبان کے ہاتھ میں چلا گیا؛ پاکستان مسلسل عدم استحکام سے گزر رہا ہے؛ عراق، شام اور لیبیا کے میدان آج بھی سلگ رہے ہیں؛ یورپ دائیں بازو کی قوم پرستی کی نئی لہر میں الجھا ہوا ہے؛ اور خود امریکہ میں سفید فام انتہا پسندی خطرناک سطح پر بڑھ چکی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر اتنی عسکری سرمایہ کاری کے باوجود امریکی فوجی واشنگٹن میں گولیوں کا نشانہ بن رہا ہے تو پھر اس جنگ کو کامیابی کہنا خودفریبی نہیں تو کیا ہے؟ یہ حملہ امریکہ کے سماجی ڈھانچہ میں موجود اس گہری دراڑ کو بھی بے نقاب کرتا ہے جہاں نسلی کشمکش، شناختی بحران اور سیاسی تقسیم اپنے نقطۂ عروج پر ہے۔ 6 جنوری کی کیپیٹل ہل بغاوت نے سفید فام قوم پرست گروہوں کی طاقت کو عیاں کر دیا تھا۔ اب ایک افغان نژاد فرد کے ہاتھوں حملہ ہونے سے یہ خدشہ بڑھ گیا ہے کہ افغان کمیونٹی نسلی پروفائلنگ اور نفرت انگیزی کا تازہ ہدف نہ بن جائے۔ افغان مہاجرین پہلے ہی قانونی پیچیدگیوں، سماجی تنہائی اور معاشی عدم تحفظ کے شکار تھے؛ اس حملے نے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ کیا ہے۔ سیاسی حلقوں میں مطالبے سامنے آرہے ہیں کہ افغان مہاجرین کی سخت اسکریننگ کی جائے، ان کے اسٹیٹس کا از سرنو جائزہ لیا جائے اور SIV پروگرام کو عارضی طور پر معطل کردیا جائے، یہ وہی غلطی ہے جو امریکہ بار بار دہراتا رہا ہے: ایک فرد کی غلطی کا بوجھ پوری قوم پر ڈال دینا۔

امریکی حکومت نے فوری ردعمل دکھاتے ہوئے رحمان اللہ لکنوال پر دہشت گردی، قتل اور وفاقی اہلکار پر حملہ کی دفعات عائد کیں۔ اس کے رابطوں پر چھاپے مارے گئے، ڈیجیٹل ڈیٹا کی فرانزک جانچ شروع ہوئی، تین مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا، وائٹ ہاؤس کے قریب اٹھارہ بلاک ہائی الرٹ زون قرار دیے گئے اور نیشنل گارڈ کی اضافی نفری تعینات کردی گئی۔ اس تمام ردعمل سے ظاہر ہے کہ واشنگٹن اس سانحہ کو محض داخلی واقعہ نہیں بلکہ قومی سلامتی کے بڑے نقصان کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ دہشت کی یہ آگ کہاں سے بھڑک رہی ہے؟ کیا اس کی جڑیں افغانستان کی خانہ جنگی میں ہیں؟ کیا یہ پاکستان کی داخلی کشمکش کا تسلسل ہے؟ کیا یہ مشرقِ وسطی کی پراکسی جنگوں کی چنگاریاں ہیں؟ یا یہ وہ زہریلا انتشار ہے جو خود امریکی معاشرتی تقسیم نے پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ جب عالمی طاقت کسی خطے میں خلا پیدا کرتی ہے تو اس خلا کو ہمیشہ شدت پسند گروہ پُر کرتے ہیں۔ امریکہ نے متعدد خطوں میں یہی کیا؛ مداخلت کی، پھر اچانک دستبردار ہوگیا اور اب ان فیصلوں کے لرزے عالمی عدم استحکام کی صورت میں امریکہ کے اپنے دروازے پر دستک دے رہے ہیں۔ اگر امریکہ واقعی خود کو عالمی سیاست میں قائدانہ کردار کا اہل سمجھتا ہے تو اسے اپنی سفارتی اور عسکری حکمت عملی میں بنیادی تبدیلیاں لانی ہوں گی۔ اسے دوہرے معیارات ترک کرنے ہوں گے، افغان بحران کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرنا ہوگی، پاکستان کے ساتھ سکیورٹی شفافیت بڑھانی ہوگی، مشرقِ وسطیٰ میں پراکسی جنگ کی پالیسی ترک کرنا ہوگی، اور سب سے بڑھ کر، اپنے اندر بڑھتی نسلی نفرت اور سیاسی انتہاپسندی کو روکنا ہوگا۔

دنیا طاقتور فوج نہیں، بلکہ منصفانہ قیادت چاہتی ہے۔ اور قیادت اصولوں، انصاف اور ذمہ داری سے ظہور لیتی ہے۔

وائٹ ہاؤس کے قریب ہونے والا یہ حملہ دراصل اس حقیقت کی گونج ہے کہ عدم استحکام کی آگ کبھی سرحدوں کے باہر نہیں رہتی؛ وہ ایک دن واپس آکر اسی ہاتھ کو جلا دیتی ہے جو اسے بھڑکاتا ہے۔ اگر امریکہ نے اپنی پالیسیوں میں اصلاح نہ کی تو دہشت گردی کے خلاف اس کی عالمی جنگ محض ایک سیاسی نعرہ بن کر رہ جائے گی، عملی حقیقت کبھی نہیں۔

رابطہ۔۔۔۔9934933992

ہم کب تک اور کس جگہ سیکولر رہتے ہیں؟

ریاض فردوسی

بہار کا انتخاب 2025ء ختم ہو چکا ہے، بہار کے الیکشن کا نتیجہ بھی آچکا ہے۔ ایک بار پھر جے ڈی یو اور بی جے پی اتحادی قوت اقتدار میں آگئی ہے۔ یہ نتیجہ بہت ہی چونکا دینے والی ہے کیونکہ کسی نے بھی اس نتیجے کی توقع نہیں کی تھی۔ امید یہ تھی کہ اس بار مہا گٹھبندھن بہار میں سرکار بنائے گی لیکن ایسا ہوا نہیں۔ بہار میں اپوزیشن پارٹی نے نوجوانوں کے مسائل اٹھائے، مثلاً تعلیم، صحت، بے روزگاری، ہجرت، صنعت وغیرہ۔ دوسری طرف ایک انٹرویو میں وزیر داخلہ جناب امت شاہ نے کہا کہ بہار میں صنعت کا قیام ممکن نہیں ہے، کیونکہ بہار میں صنعت کے قیام کے لیے زمین کافی نہیں ہے۔ یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ مستقبل قریب میں بہار میں انڈسٹری لگنے والی نہیں ہے۔ ایک امید تھی کہ اپوزیشن جماعتوں کے مثبت وعدے غیر بی جے پی پارٹیوں کے اتحاد کو اقتدار میں لائیں گے اور صنعت کے قیام کے بارے میں منفی ردعمل دکھانے والے بی جے پی- جے ڈی یو اتحاد کو دوبارہ اقتدار سے ہٹا دے گا۔ کہا جارہا ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات میں بی جے پی- جے ڈی یو اتحاد نے جیت اس وجہ سے حاصل کی کہ انتخابات کے موقع پر بہار میں ہر خاتون کو دس ہزار روپے دیے گئے اور دوسری وجہ ہندو مسلم نفرت اور دشمنی تھی۔ تاہم جیت ایک جیت ہوتی ہے چاہے اسے کیسے ہی حاصل کیا گیا ہو۔ بہار اسمبلی انتخابات میں سب سے شاندار اور حیران کن نتیجہ اے آئی ایم آئی ایم کی کامیابی ہے۔ اس نے سیمانچل میں پانچ سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ بہار میں مسلمانوں کی کل آبادی تقریباً 17 فیصد ہے جبکہ سیمانچل میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً 46 فیصد ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم کی کامیابی نے سیمانچل کے مسلم لوگوں کی سیاسی ذہنیت کو بے نقاب کر دیا ہے۔ ایک انٹرویو میں پروفیسر ابھے کمار دوبے نے مسلم کمیونٹی کی سیاسی ذہنیت اور سیاسی کھیل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا مسلمان جس اکثریت والے علاقے میں ہوں گے وہاں ان کو مسلم لیڈرشپ چاہیے اور وہاں وہ سیکولر نہیں رہیں گے اور نہ وہاں انہیں کسی سیکولر پارٹی کی حمایت کی ضرورت ہے۔ مسلمان سیکولر وہیں رہیں گے جہاں وہ اقلیت میں ہوں گے اور اس اقلیت والے علاقے میں وہ سیکولر پارٹی کی حمایت کریں گے اور انہیں ووٹ دیں گے۔ سوشل میڈیا پر بھاجپا کے لوگ کہتے ہیں کہ سیمانچل میں جہاں مسلم آبادی 46 فیصد ہے وہاں کے مسلم عوام نے بہار اسمبلی انتخابات میں اے آئی ایم آئی ایم کو سیکولر جماعتوں پر ترجیح دی اور اے آئی ایم آئی ایم کو ووٹ دیا اور سیکولر پارٹیوں کو ووٹ نہیں دیا۔ لیکن بہار کے دیگر علاقوں میں جہاں مسلمان اقلیت میں ہیں انہوں نے سیکولر پارٹیوں کو ووٹ دیا۔ مختصراً مسلم اکثریتی علاقوں میں مسلمان سیکولر نہیں ہیں اور ہندو اکثریتی خطوں میں مسلمان سیکولر ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ایک سیکولر ملک میں مسلمان مسلم اکثریتی علاقوں میں سیکولر کیوں نہیں ہیں اور وہ وہاں کی سیکولر جماعتوں کو ووٹ کیوں نہیں دیتے؟ مسلمان چاہتے ہیں کہ سیکولر ہندو سیکولر پارٹیوں کو مسلم اقلیت حلقہ میں بی جے پی کے خلاف ووٹ دیں لیکن مسلمان مسلم اکثریتی علاقوں میں اے آئی ایم آئی ایم کے خلاف سیکولر پارٹیوں کو ووٹ نہیں دیتے۔ اسدالدین اویسی کے مخالفین کا کہنا ہے کہ اویسی جو AIMIM کے سربراہ ہے ان کا مقصد اپنی پارٹی کو کانگریس اور بی جے پی کی طرح قومی پارٹی (National party) بنانا ہے۔ وہ اپنی پارٹی کو دیگر علاقائی پارٹیوں کی طرح علاقائی پارٹی تک محدود رکھنے پر راضی نہیں ہے۔ اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے وہ پولرائزیشن (polarisation) تکنیک کا استعمال کر رہا ہے۔ وہ بی جے پی کے نقش قدم پر چل رہا ہے۔ وہ مسلم اکثریتی حلقے میں اپنا امیدوار کھڑا کرتا ہے اور اپنی شعلہ بیانی اور فصیح و بلیغ تقریروں سے اور مسائل پر اپنی آواز بلند کر کے مسلم کمیونٹی کی ہمدردی حاصل کرتا ہے اور اپنے حق میں زیادہ سے زیادہ مسلم ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ اس طرح وہ ایک ایسی حلقہ سے جیت حاصل کرتا ہے جہاں مسلمانوں کی آبادی سب سے زیادہ ہے۔ اس طرح بی جے پی اور اے آئی ایم آئی ایم دونوں کے انتخاب جیتنے کے طریقہ کار میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اویسی کے مخالفین صرف غیر مسلم ہی نہیں ہے بلکہ مسلم میں بھی ایک طبقہ اویسی کے سیاسی نظریات سے اتفاق نہیں رکھتے ہیں۔ وہ AIMIM کو بی جے پی کا بی ٹیم کہتے ہیں۔ ان لوگوں نے بی جے پی اور AIMIM کے درمیان چند مشترکہ خصوصیات ڈھونڈ نکالے ہیں: بی جے پی تمام ہندو ووٹ اپنے حق میں جمع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ AIMIM اپنے حق میں تمام مسلم ووٹوں کو اکٹھا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ دونوں ہی پارٹیاں کانگریس کے دشمن ہیں اور دونوں ہی سیکولر جماعتوں کے دشمن ہیں۔ دونوں ہی پارٹیاں الیکشن جیتنے کے لیے مذہبی کارڈ کا استعمال کرتے ہے۔ بی جے پی ہندو مسائل پر بولتی ہے جبکہ اے آئی ایم آئی ایم مسلم مسائل پر بولتی ہے۔ مسلم کمیونٹی سے اے آئی ایم آئی ایم کے مخالفین کا کہنا ہے کہ بی جے پی مسلم کمیونٹی کی سیاسی دشمن ہے، اور مسلم کمیونٹی اکیلے الیکشن میں بی جے پی کو ہرا نہیں سکتی۔ مسلمانوں کو ان علاقائی سیکولر پارٹیوں کی مدد اور حمایت کی ضرورت ہے جو الیکشن میں بی جے پی کو ہرانا چاہتی ہیں۔ مسلم آبادی کا سب سے بڑا حصہ علاقائی سیکولر پارٹیوں کے حق میں ہے اور وہ انہیں بی جے پی کے خلاف ووٹ دیتے رہے ہیں، لیکن حالیہ دنوں میں اے آئی ایم آئی ایم مسلم اکثریتی حلقوں میں اپنے امیدوار کھڑا کرتی ہے، مثال کے طور پر بہار کے انتخابات میں سیمانچل میں، جس کے نتیجے میں سیکولر پارٹیاں الیکشن ہار جاتی ہیں۔ سیکولر پارٹیوں کے مسلم حامیوں کا کہنا ہے کہ اے آئی ایم آئی ایم کی وجہ سے مسلم آبادی والے خطوں میں سیکولر پارٹیاں کمزور ہوتی جارہی ہیں۔ بی جے پی یہی چاہتی ہے۔ بی جے پی چاہتی ہے کہ اے آئی ایم آئی ایم تمام مسلم ووٹ اپنے تھیلے میں جمع کرے اور بی جے پی تمام ہندو ووٹ اپنے تھیلے میں جمع کرے اور سیکولر پارٹی منہ تکتے رہ جایے۔ اویسی صاحب کے حامیوں کا کہنا ہے کہ اویسی صاحب مہا گٹھبندھن سے اتحاد کے لیے تیار تھے لیکن مہا گٹھبندھن نے اویسی صاحب کے پارٹی کے ساتھ اتحاد نہیں کیا۔ مہا گٹھبندھن نے AIMIM کے ساتھ اتحاد (alliance) اس لیے نہیں کیا کیونکہ اگر مہا گٹھبندھن AIMIM کے ساتھ alliance کرتی اور اویسی صاحب مہا گٹھبندھن کے لیے پورے بہار میں چناؤ پرچار کرتے تو ڈر تھا کہ ہندو ووٹ مہا گٹھبندھن کو نہیں پڑتے کیونکہ ہندو سمجھتے ہیں کہ AIMIM خالص مسلمانوں کی پارٹی ہے جس طرح ہم مسلمان سمجھتے ہیں کہ بی جے پی خالص ہندوؤں کی پارٹی ہے۔ جیسا perception مسلمانوں کا بی جے پی پارٹی کے لیے ہے ویسا ہی perception ہندوؤں کا AIMIM کے لیے ہے۔ اویسی صاحب کو تو اپنی پارٹی کے لیے صرف مسلمانوں کا ووٹ چاہیے لیکن مہا گٹھبندھن کو مسلمانوں کے علاوہ ہندوؤں کی ووٹ کی بھی ضرورت ہے۔ اویسی صاحب کے حامیوں کا کہنا ہے کہ سیکولر پارٹیاں مسلمانوں کو بی جے پی کا ڈر دکھا دکھا کر ان کا ووٹ بینک اپنے حق میں کرنا چاہتی ہے۔ لیکن کیا سیکولر پارٹیاں مسلمانوں کو بی جے پی کا صرف ڈر دکھا رہی۔ ہم مسلمانوں کو یہ نظر نہیں آتا کہ جن جن ریاستوں میں بی جے پی کی حکومت ہے وہاں بی جے پی نے مسلمانوں کے ساتھ کیسا سلوک کررہی ہے۔ آپ اتر پردیش میں دیکھیے آپ مہاراشٹر میں دیکھیے آپ اسام میں دیکھیے کہ وہاں کی بی جے پی حکومت مسلمانوں کے ساتھ کس طرح کا سلوک کر رہی ہے۔ وہ ہمارے مذہب پر حملہ کررہی ہے، وہ ہمیں عبادت کرنے سے روکتی ہے، وہ ہمیں عیدین اور جمعہ کے دن سڑکوں پر نماز پڑھنے سے روکتی ہے، وہ ہمیں لاؤڈ سپیکر پر اذان دینے سے روکتی ہے۔ encroachment کے نام پر وہ مسلمانوں کے گھروں کو توڑ رہی ہے ان کی دکانوں کو توڑ رہی ہے۔ ہندو کے تیوہاروں کے موقع سے مسلمانوں کو گوشت بیچنے پر پابندی لگا رہی ہے۔ جرم کے نام پر بی جے پی کی حکومت مسلمان لڑکوں کو گرفتار کر کے ان کے گھروں کو بلڈوزر سے توڑ رہی ہے۔ کیا بی جے پی والی ریاستوں میں مساجد شہید نہیں کی جارہی ہے؟

کیا مدارس توڑے نہیں جارہے ہیں؟

گھس پیٹھیے کے نام پر کیا یہ مسلمانوں کو ملک سے نکالنے کی سازش نہیں کررہے ہیں؟

کیا ہمیں دہشت گرد نہیں سمجھا جارہا ہے؟

کیا بہار الیکشن کے دوران مسلمانوں کو نمک حرام نہیں کہا گیا؟

کیا یہ سب صرف بی جے پی کا ڈر ہے؟

کیا بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں یہ سب کچھ حقیقت نہیں بن گیا ہے؟

اس لیے یہ بات بالکل درست نہیں ہے کہ بی جے پی کا ڈر دکھا کر سیکولر پارٹیاں مسلمانوں کا ووٹ بینک اپنی حق میں کرنا چاہتی ہے؟

آیئے اویسی کی تقریر کا تجزیہ کرتے ہیں۔ اپنی انتخابی مہم کے دوران ان کی تقریر میں ای وی ایم میں گڑبڑی، ایس آئی آر، ووٹ چوری، بے روزگاری اور بہاریوں کی نقل مکانی پر توجہ نہیں دی گئی۔ پورے بہار میں مسلمانوں کی آبادی 18 فیصد ہے اور اویسی صاحب سیمانچل کے بیٹا کو وزیر اعلی بنانا چاہتے ہیں؟ یہ مسلمانوں کو گمراہ کرنے والی بات نہیں ہے کیا؟

کیا یہ ممکن ہے کہ سیمانچل کا بیٹا وزیر اعلی بنے گا؟ اویسی نے اپنے تقریر میں کہا کیا ابوبکر عمر علی عثمان اور فاطمہ کا بیٹا وزیر اعلی نہیں بن سکتا؟

ان کے اس بیان میں خلافت قائم کرنے کی بات مضمر ہے؟ اشاروں میں خلافت قائم کرنے کی بات کو بھاجپا والے اچھی طرح سے سمجھتے ہیں۔ ماضی میں اویسی صاحب نے ایک الیکشن مہم کے دوران ہندوؤں کو ڈراتے ہوئے اور دھمکی دیتے ہوئے کہا تھا کہ جب مودی اور یوگی نہیں رہیں گے تو تم کو کون بچائے گا۔ یہ کتنا خطرناک بیان تھا۔ بہرکیف مسلمانوں کا اصل ہدف بھاجپا کو مرکز اور ریاست میں اقتدار میں آنے سے روکنا ہے اور ہم، یہ کام، سیکولر طاقتوں کو مظبوط کر کے اور سیکولر پارٹیوں کی حمایت کر کے اور حمایت سے ہی کر سکتے ہیں۔

ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ بعض علاقائی پارٹی بھاجپا کے ساتھ اتحاد میں ہیں اور بعض علاقائی پارٹی بھاجپا کے ساتھ اتحاد میں نہیں ہے، اب جو علاقائی پارٹی بھاجپا کے ساتھ نہیں ہے، ہم اگر ان کا بھی ساتھ چھوڑ دیں اور ان کا تعاون الیکشن میں نہیں کریں تو پھر سیکولر پارٹی اور کمزور ہو جائے گی اور ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں سیکولر پارٹیوں کا کمزور ہونے کا مطلب ہے سیاسی طور پر مسلمانوں کا کمزور ہونا۔ بی جے پی کو تو مسلمانوں کی ووٹوں کی ضرورت نہیں ہے اور اگر ہم سیکولر پارٹیوں کو ووٹ دینا چھوڑ دیں گے تو پھر ہم صرف مسلمانوں کے ووٹ سے بی جے پی کو اقتدار میں آنے سے نہیں روک سکتے۔ ایک سوال؟ جس کا جواب درکار ہے؟ جب بنگال میں مسلمان امن و امان سے ہیں مساجد اور مدارس محفوظ ہیں، عیدین اور جمعہ کی نماز ہم روڈ پر پڑھتے ہیں یہاں مسجدوں کے لاؤڈ اسپیکر سے ہونے والی اذان پر پابندی نہیں ہے، قربانی کے موقع سے جانوروں کی قربانی پر کوئی پابندی نہیں ہے، یہاں کسی مسلم شہر کا نام نہیں بدلا جارہا ہے یہاں کوئی مسلم شناخت مٹائی نہیں جارہی ہے، یہاں لڑکیوں کے حجاب پر کوئی پابندی نہیں ہے اور نہ ہی داڑھی ٹوپی والوں کو کوئی راستہ میں ستاتا ہے یہاں کوئی کسی مسلمان کو جے شری رام کا نعرہ لگانے کے لیے مجبور نہیں کرتا ہے،، یہاں مسلم طلبہ و طالبات کو مائنٹی روٹی کا اسکالرشپ بھی ملتا ہے جب یہ تمام مراعات اور سہولیات مسلمانوں کو بنگال میں حاصل ہے تو پھر مسلمان اے ائی ایم ائی ایم کی طرف کیوں جارہے ہیں؟

مناظروں کی منڈی اور ایمان کا استحصال

ڈاکٹر محمد فاروق

آئندہ 20 دسمبر 2025 ہفتہ کے روز دہلی میں ایک ایسا ”تاریخی مناظرہ“ (ڈیبیٹ) منعقد ہونے جارہا ہے جو بقول معلنین الاسلام یعلو ولا یعلیٰ علیہ (اسلام غالب ہوگا اور اس پر غالب نہ ہوا جائے گا) کا نظارہ دکھائے گا۔ ایک طرف مفتی شمائل احمد عبداللہ ندوی ہوں گے اور دوسری طرف بالی ووڈ کے معروف نغمہ نگار اور بظاہر ملحدانہ سوچ کے حامل جاوید اختر ہوں گے۔ مناظرہ کا موضوع وجود باری تعالیٰ ہوگا۔ بظاہر یہ علم و عقل کا ایک سنگین مقابلہ ہے مگر میری نظر میں یہ ایک اور بڑا ڈرامہ ایک مہین تماشہ اور علمی دیوالیہ پن کا ایک افسوسناک اظہار ہے۔ کیا اس مناظرہ میں کوئی ایسا فکری معرکہ ممکن ہے جو صدیوں سے طے شدہ امور پر کوئی نئی روشنی ڈال دے گا؟ ایک مسلم عقیدے کو ایک فلمی نغمہ نگار کے سامنے تختہ مشق بنا دینا کس غیرت مند دانش کا تقاضا ہے؟ اس طرح کی بے نتیجہ فکری موشگافیوں کی ایک تلخ اور پوری تاریخ ہے جس کا سبق مسلمان بھلا چکے ہیں۔ مسلمانوں کے زوال کی ایک بڑی وجہ یہی علم کلام کی موشگافیاں، کائنات کے اسرار کے کھوجنے کی بجائے وجود خدا اور صفات باری کی لایعنی بحثیں تھیں۔ ہم شاید بھول چکے ہیں کہ وہ وقت جب دنیا اختراعات، نئی ایجادات، ریاضی، طب اور فلکیات کی بلندیاں چھو رہی تھی، ہمارے علما و فقہا اسی علم کلام کی بھول بھلیوں میں کھو کر باہم ایک دوسرے پر کفر کے فتوے لگاتے رہے۔ معتزلہ، اشاعرہ، ماتریدیہ اور دیگر فرقوں کی فلسفیانہ بحثوں نے امت کے قلب و ذہن کو ایسا منتشر کیا کہ ہم علمی، سیاسی اور عسکری محاذ پر پسپا ہوتے چلے گئے۔ یہی وہ فکری عیش پرستی تھی جس نے ہمیں ایک عمل پسند قوم سے ایک محض 'مناظرہ باز' قوم میں بدل دیا۔ آج جب سائنس اور ٹیکنالوجی کی دنیا ایک نئے انقلاب سے گزر رہی ہے، ہم پھر ایک ایسے موضوع پر لائیو ڈیبیٹ کا ڈھنڈھورا پیٹ رہے ہیں جس کا آفاقی فیصلہ تو چودہ سو سال پہلے ہو چکا ہے۔ میری نظر میں اس پورے عمل کا واحد اور اصل محرک علم و حکمت کی پیاس نہیں، بلکہ دنیاوی نفع اور مادی چمک ہے۔ یہ محض ایک تماشہ ہے جس کا واحد فائدہ متعلقہ فریقین کے یوٹیوب چینلز، ویوز، سبسکرائبرز اور اشتہارات کی آمدنی تک محدود ہے۔ یہ مناظرہ مفتی صاحب کے چینل پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ اس سے کیا ہوگا؟ لاکھوں ویوز کا سیلاب جو چینل کی مونیٹائزیشن (Monetization) کیلئے سونے کا نوالہ ہے۔ ہزاروں نئے سبسکرائبرز جو آئندہ آنے والی ہر ویڈیو کی آمدنی کا مستقل ذریعہ بنیں گے۔ مناظرہ کے بعد ویڈیو کلپس کی بھرمار جن سے بار بار آمدنی میں زبردست اضافہ ہوگا۔ مفتی صاحب کیلئے یہ شہرت کا ایک نیا دھماکہ ثابت ہوگا۔ ادھر جاوید اختر صاحب کو یہ مناظرہ ایک بار پھر میڈیا کی ہیڈلائنز میں جگہ دے گا۔ وہ اپنے لبرل اور ملحدانہ نظریات کی وجہ سے ”سیکولر ہیرو“ کا ایک اور تمغہ سینے پر سجائیں گے اور ٹیلی ویژن کے ٹاک شوز میں ان کی طلب بڑھ جائے گی۔ نیز انتہائی حساس مذہبی موضوع پر ہونے والے اس ہائی پروفائل ڈیبیٹ کو ماڈریٹ کرنا، ماڈریٹر ابھیسار شرما کو بھی اپنا نام چمکانے کا ایک نادر موقع فراہم کرے گا۔ اور عام مسلمان؟ سب سے اہم سوال یہ ہے کہ عام مسلمان عوام کو اس تماشے سے کیا ملے گا؟ ایمان والے کا ایمان تو پہلے سے موجود ہے، اسے کسی مناظرہ کی ضرورت نہیں۔ اس کا ایمان تو وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذاریات: 56) کی لازوال سچائی پر قائم ہے۔ جو کمزور ایمان والا ہے وہ بھی اس مناظرہ سے کچھ نہیں سیکھے گا بلکہ وہ پہلے سے ڈر رہا ہوگا کہ کہیں جاوید صاحب کی بات دل میں نہ اتر جائے اور جو بے دین ہے وہ تو ویسے بھی ہنستا ہوا نکلے گا کہ دیکھو مولوی ہار گئے یا ملا لاجواب ہوگیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس مناظرہ کا مقصد کسی بھی کمزور ایمان والے کو بچانا نہیں بلکہ یوٹیوب کے ویوز کا اعداد و شمار بڑھانا ہے۔ شرائط کی وہ طویل فہرست جو سامنے آئی ہے بذات خود یہ چیخ چیخ کر کہہ رہی ہے کہ یہ علمی استدلال نہیں ٹی آر پی (TRP) کا کھیل ہے۔ جاوید اختر کی طرف سے جمعیۃ علما کی مذمت کی شرط بظاہر غیر ضروری تھی، مگر مفتی صاحب کا ردعمل بھی دلچسپ ہے کہ شدت پسندی کی مذمت کی جاسکتی ہے، مگر کسی پوری تنظیم کو نشانہ بنانا قبول نہیں۔ یہ سیاسی گھاتیں اور شکاری نیتیں اس مناظرہ کے علمی تقدس کو پہلے ہی پارہ پارہ کر چکی ہیں۔ عام پبلک کو سامعین میں شامل نہ کرنے کی شرط بھی، دراصل حقیقی احتساب سے فرار اور ایک طے شدہ اسکرپٹ کو کامیابی سے انجام دینے کی چال ہے۔ یہ وقت بحث و مباحثہ کا نہیں، علم و عمل کو اپنانے کا ہے۔ ضرورت ہے کہ ہماری علمی روش کلامِ قدیم کی فلسفیانہ بحثوں سے نکل کر سائنسی اور ٹیکنالوجیکل استحکام کی طرف مڑے۔ اس سرکس کے شگوفے کو وہ توجہ نہ دیں جس کا یہ حقدار نہیں ہے۔ کیا یہ بہتر نہیں کہ ہم ایسے تمام مناظروں کو رد کردیں اور اپنی توانائیاں حقیقی علمی ترقی میں صرف کریں؟

موت کا ذائقہ

عبدالعزیز

انسانی زندگی اس دنیا میں سفر زیست سے عبارت ہے۔ سورہ حج میں ربِّ کائنات نے انسانی تخلیق کے مختلف مراحل بیان کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ نومولود جب آب و گل کی اِس دنیا میں آتا ہے تو اس کا سفر حیات شروع ہوجاتا ہے، وہ عہد طفولیت سے جوانی کی عمر کو پہنچتا ہے تو ایسا ہوتا ہے کہ اس کے کچھ ساتھیوں کی داستانِ حیات ختم ہوجاتی ہے اور انہیں اِس دنیا سے واپس بلا لیا جاتا ہے، یعنی جوانی یا بڑھاپے کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی ان کی موت واقع ہوجاتی ہے اور وہ اِس دنیا سے رُخصت ہوجاتے ہیں۔ بعض ان میں سے وہ ہوتے ہیں جنھیں ”ارذل العمر“ کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔ ”یہ ارزل العمر“ کیا ہے؟ یہ بڑھاپے کی آخری اور انتہائی منزل ہے جہاں پہنچنے کے بعد آدمی سب کچھ جاننے کے باوجود انجان بن جاتا ہے اور اس کی کیفیت ایک بچے کی سی ہو جاتی ہے۔ بچہ بھولپن میں غلطیاں کرتا ہے تو والدین شفقت سے اسے سمجھاتے ہیں، ڈانٹتے یا جھڑکتے ہیں، اگر وہ کوئی بات بار بار پوچھتا ہے تو وہ ناراض ہوئے بغیر بار بار اسے بتاتے ہیں اور ان کے چہرے پر ناگواری کے آثار پیدا نہیں ہوتے۔ جب آدمی ارذل العمر کو پہنچ کر بچہ بن جاتا ہے تو وہ بھی اسی کیفیت سے گزرتا ہے اس کی یادداشت ساتھ چھوڑ جاتی ہے، اسے اپنے بچوں کے نام یاد نہیں رہتے، اسے یہ یاد نہیں رہتا کہ اس نے اپنی عینک اُتار کر کہاں رکھی تھی، اس نے دوپہر کا کھانا کھایا تھا یا نہیں۔ بے شمار باتیں اس کے حافظے سے محو ہوجاتی ہیں اور بچپن کی بہت سی یادیں اس کے ذہن پہ یلغار کردیتی ہیں۔ وہ حال میں رہتے ہوئے ماضی سے اپنا ناتہ جوڑ لیتا ہے۔ وہ اپنی اولاد سے ایک ہی بات بار بار پوچھتا ہے تو اولاد فرماں بردار ہونے کے باوجود چڑ جاتی ہے اور بسا اوقات اس کی شان میں گستاخی کر بیٹھتی ہے۔ ایسے میں قرآن مجید نے اولاد کو خبردار کیا ہے کہ وہ ہرگز ایسی حرکت نہ کرے اگر والدین میں سے دونوں یا ایک بڑھاپے کی ارذل العمر کو پہنچ جائیں تو انہیں جھڑکنا اور ڈانٹنا تو دور کی بات ہے انہیں اُف تک نہ کہو۔ ”اُف“ سے بھی ناراضی یا خفگی کا ہلکا سا اظہار ہوتا ہے لیکن والدین کے معاملے میں اس کی بھی اجازت نہیں ہے، جب ان سے بات کی جائے تو نہایت عزت و احترام کے ساتھ اور ان کے مقام و مرتبہ کا پورا لحاظ رکھا جائے۔ بڑھاپا زندگی کی آخری منزل ہے۔ اس کے بعد آدمی کا سفر حیات ختم ہوجاتا ہے اور وہ موت سے ہمکنار ہوجاتا ہے۔ موت زندگی کی ایک ایسی اٹل حقیقت ہے جس نے ہر قدم پر اپنا وجود ثابت کیا ہے۔ موت زندگی کے تعاقب میں ہے۔ اس تعاقب نے ہی زندگی میں حرکت و حرارت اور ہلچل پیدا کی ہے۔ غالبؔ نے کمال کا شعر کہا ہے ؎

ہوس کو ہے نشاطِ کار کیا کیا نہ ہو مرنا تو جینے کا مزا کیا

یعنی جینے کا مزا ہی مرنے میں ہے، اگر موت مقدر نہ ہوتی تو زندگی یکسانیت کا شکار ہو کر بے کیف اور بے مزا ہوجاتی اور آدمی اس سے چھٹکارے کی ترکیبیں سوچنے لگتا۔ موت نے انسانی زندگی کو خوبصورت اور دلکش بنا دیا ہے۔ آدمی زیادہ سے زیادہ عرصہ زندہ رہنا چاہتا ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ اسے ایک دن مرجانا ہے۔ وہ مرنے سے پہلے اپنے بہت سے ادھورے کام مکمل کرنا چاہتا ہے لیکن ہوتا یوں ہے کہ اس کے سارے کام ادھورے رہ جاتے ہیں، اچانک موت آتی ہے اور اسے اپنے ہمراہ لے جاتی ہے اور وہ یہ کہتا رہ جاتا ہے ع ”بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے“ ہمارا دین کہتا ہے کہ خالق کائنات نے انسان کو خلق کرنے اور اسے مسجودِ ملائکہ بنانے کے بعد یونہی بے مہار نہیں چھوڑ دیا بلکہ اس کی رہنمائی کے لیے ہر دور میں نبیؑ اور رسولؑ بھیجے ہیں۔ پھر آخر میں خاتم النّبیین سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپؐ نے اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب اور اپنی سیرت کے ذریعے قیامت تک کے لیے انسانوں کی ہدایت کا کامل نمونہ فراہم کردیا اور بتادیا کہ دنیا میں ایک کامیاب ترین زندگی کیسے گزاری جاسکتی ہے اور ناکام ترین زندگی کسے کہتے ہیں؟ قرآن کریم کا اصل موضوع انسان ہی ہے، اس کا سارا کلام انسان کا احاطہ کرتا ہے۔ وہ کیوں پیدا کیا گیا ہے، دنیا میں اس کے بھیجنے کا مقصد کیا ہے؟ خیر اور شر کسے کہتے ہیں؟ انسان کو دنیا میں کس آزمائش سے دوچار کیا گیا ہے؟ اس آزمائش میں پورا اترنے پر اسے کس انعام سے نوازا جائے گا اور آزمائش میں ناکام ہونے پر اسے کیا سزا دی جائے گی؟ ان تمام سوالوں کے جواب قرآن میں موجود ہیں۔ قرآن اس دنیا کو دارالعمل قرار دیتا ہے جس کا نتیجہ آخرت میں نکلے گا۔ کفار مکہ آخرت کو نہیں مانتے تھے، ان کا کہنا تھا کہ ہم مر کر مٹی میں مل جائیں گے، دوبارہ زندہ کیا جانا، حشر کا برپا ہونا اور انسانوں کے اعمال کا حساب لیا جانا، سب قصے کہانیاں ہیں، ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ قرآن نے ان کے توہمات کی برملا تردید کی اور قیامت، آخرت اور یوم جزا و سزا کو حقیقت واقعہ قرار دیا۔ اب ہم اپنے اصل موضوع یعنی ”موت کا ذائقہ“ کی طرف آتے ہیں۔ موت ایک ایسی اٹل حقیقت ہے جس سے کسی کو بھی انکار نہیں، البتہ موت کے بعد کی زندگی بہت سے انسانوں کے لیے ایک معمہ بنی ہوئی ہے۔ قرآن میں اگرچہ موت کا ذِکر بار بار آیا ہے اور کہا گیا ہے کہ کسی کو نہیں معلوم کہ اس کی موت کب اور کہاں واقع ہوگی لیکن تین چار مقامات ایسے ہیں جہاں موت کا ذکر اِن الفاظ میں کیا گیا ہے ”کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْت“ یعنی ہر ذی نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ ذائقہ انسان کے حواسِ خمسہ کا نہایت اہم عنصر ہے۔ انسان کوئی بھی مشروب یا ماکول نوکِ زبان پر رکھ کر بتا سکتا ہے کہ وہ تلخ ہے یا شیریں، نمکین ہے یا پھیکی۔ قرآن نے موت کو بھی اسی ذائقے سے تشبیہ دی ہے۔ اور یہ ذائقہ انسانوں کو اپنے اعمال کے ذریعے حاصل ہوگا۔ جن لوگوں نے اپنے ربّ سے ڈر کر زندگی گزاری ہے اور نیک عمل کیے ہیں ان کا معاملہ کچھ یوں ہوگا۔ ع ”چوں مرگ آید تبسم برلب اوست“ موت آئے گی تو وہ مسکراہٹ کے ساتھ اس کا استعمال کریں گے اور موت کا فرشتہ نہایت عزت و احترام کے ان کی روح کو عالم بالا میں لے جائے گا جبکہ خدا سے بے خوف ہو کر فسق و فجور میں زندگی گزارنے والوں کی موت کا ذائقہ بہت تلخ ہوگا۔ سورہ محمد میں آتا ہے کہ ”اس وقت کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روحیں قبض کریں گے اور ان کے منہ اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے لے جائیں گے۔ (47) یعنی ہمارے انجام کا سارا دار و مدار ہمارے اعمال پر ہے۔ کوئی یقین کرے نہ کرے یہ سب کچھ تو ہونا ہے اور ہر انسان کو موت کا ذائقہ لازماً چکھنا ہے۔

حافظِ ملت: علمی بصیرت اور روحانی قیادت کا درخشاں مینار

محمد نسیم اختر

ہمارے عہد کی روحانی و دینی فضا میں کچھ شخصیات ایسی ہوتی ہیں جو محض فرد نہیں ہوتیں، بلکہ ایک عہد، ایک تحریک اور ایک فکری سمت کی نمائندگی کرتی ہیں۔ حافظِ ملت ایسی ہی نابغۂ روزگار شخصیت کا نام ہے، جن کی علمی بصیرت، فکری پختگی اور اصلاحی خدمات نے برصغیر کی دینی تاریخ میں ایک نمایاں باب رقم کیا۔ حافظِ ملت نے جس دور میں آنکھ کھولی، اس وقت ملتِ اسلامیہ کو علمی، اخلاقی اور سماجی قیادت کی سخت ضرورت تھی۔ لیکن انہوں نے اپنے عمل، حکمت اور دوراندیشی سے یہ ثابت کیا کہ سچی قیادت محض خطاب اور شہرت کا نام نہیں، بلکہ مسلسل محنت، تقویٰ، ایثار اور جذبۂ خدمت کا تقاضا کرتی ہے۔ قرآن و سنت کی تعلیمات کے فروغ کے لیے ان کی جدوجہد نے ہزاروں افراد کی زندگی کا رخ بدلا اور انہیں دین کی حقیقی روح سے روشناس کیا۔ ملتِ اسلامیہ کی تاریخ ایسے عظیم رجالِ کار سے بھری پڑی ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں خالصتاً دین کی خدمت، معاشرے کی اصلاح اور نسلِ نو کی تربیت کے لیے وقف کردیں۔ انہی نابغۂ روزگار شخصیات میں ایک درخشاں نام حافظِ ملت، علامہ شاہ عبدالعزیز مُرادآبادی کا ہے، جن کی ولادت 23 جولائی 1894ء کو مرادآباد (یوپی) کے ایک دینی و علمی گھرانے میں ہوئی۔ آپ نہ صرف علم و فضل کے مینار تھے بلکہ دورِ جدید کے سب سے مؤثر دینی رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں۔ حافظِ ملت کی سب سے نمایاں خدمات میں سے ایک جامعہ اشرفیہ مبارکپور کا قیام ہے، جسے آپ نے صرف ایک تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ ایک فکری و روحانی مرکز کے طور پر قائم کیا۔ آج یہ ادارہ دنیا بھر میں ہزاروں علماء، مفتیان اور محققین کی علمی تربیت کا سرچشمہ بن چکا ہے۔ یہ مقبولیت اور وسعت دراصل حافظِ ملت کی دوراندیشی، عملی حکمت اور دین سے بے مثال وفاداری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ حافظِ ملت کی شخصیت کا سب سے روشن پہلو ان کا اخلاق، انکساری اور خدمتِ خلق تھا۔ انہوں نے ہمیشہ مسلمانوں کو اتحاد، رواداری، تعلیم اور اخلاقِ حسنہ کی جانب بلایا۔ ان کی تقاریر نے عوام میں دین کی محبت پیدا کی جبکہ ان کے فیصلوں اور رہنمائی نے معاشرتی مسائل کے حل میں کلیدی کردار ادا کیا۔ آج جب امتِ مسلمہ فکری انتشار اور اخلاقی زوال کا سامنا کر رہی ہے، حافظِ ملت جیسے رہنماؤں کے افکار اور کردار پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کا علمی ورثہ، ان کی دینی غیرت، اور ان کی خدمتِ امت کا جذبہ نئی نسل کے لیے مثال اور مشعلِ راہ ہے۔ حافظِ ملت علامہ شاہ عبدالعزیز مُرادآبادی کی علمی، دینی اور سماجی خدمات تاریخ ہندو پاک کے صفحات پر ہمیشہ روشن رہیں گی۔ ان کا قائم کردہ جامعہ اشرفیہ اور ان کے تربیت یافتہ علماء آنے والے صدیوں تک ان کے فیضان کو جاری رکھیں گے۔ حافظِ ملت کی شخصیت واقعی ہمارے عہد کی علمی و روحانی تاریخ کا روشن ستارہ ہے۔ اور ان کا نام ہمیشہ قربانی، اخلاص اور دین کی بے لوث خدمت کی علامت کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔

ایس آئی آر کی گونج سرمائی اجلاس میں سنائی دے گی

نئی دہلی، 29نومبر (یواین آئی) ووٹر لسٹوں کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) پر اپوزیشن کے موجودہ موقف کو دیکھتے ہوئے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں اس کا غلبہ ہونے کا امکان ہے۔ اپوزیشن دہلی کار بم دھماکہ، راجدھانی میں آلودگی کا مسئلہ اور نئے لیبر قوانین جیسے مسائل کو بھی اجاگر کرے گی۔ اپوزیشن اور حکومت نے پیر سے شروع ہونے والے مختصر اجلاس کے لیے کمر کس لی ہے اور دونوں فریق اپنی اپنی حکمت عملی بنانے میں مصروف ہیں۔ سرمائی اجلاس یکم دسمبر سے 19دسمبر تک چلے گا اور اس میں صرف 15 نشستیں ہوں گی۔ اپوزیشن بھی اجلاس مختصر رکھنے پر حکومت پر حملہ آور ہے۔ جہاں حکومت نے کارپوریٹ لاء، جوہری توانائی، اور تعلیم سمیت دس بلوں کو منظور کرنے کا ایجنڈا طے کیا ہے، وہیں اپوزیشن ایس آئی آر، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے آپریشن سندور کے حوالے سے مسلسل دعوے، چین کے ساتھ تعلقات، دہشت گردی، آلودگی اور دیگر مسائل پر حکومت کو چیلنج کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ کانگریس، ترنمول کانگریس، ڈی ایم کے، سماج وادی پارٹی اور کچھ دیگر جماعتوں نے حکومت اور الیکشن کمیشن کے درمیان ملی بھگت کا الزام لگاتے ہوئے حکومت اور الیکشن کمیشن کے درمیان ایس آئی آر کا مسئلہ پارلیمنٹ میں اٹھانے کا اشارہ دیا ہے۔ ترنمول کانگریس کے ایک وفد نے بھی ایس آئی آر معاملے کو لے کر الیکشن کمیشن سے ملاقات کی ہے۔ اپوزیشن ایس آئی آر کے دوران بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل او) پر دباؤ کا مسئلہ بھی اٹھا رہی ہے۔ کانگریس نے سرمائی اجلاس سے قبل پارلیمنٹ میں پارٹی کی حکمت عملی تیار کرنے کے لیے اتوار کو پارٹی پارلیمانی پارٹی لیڈر سونیا گاندھی کی رہائش گاہ پر اپنے "پارلیمانی حکمت عملی گروپ" کی میٹنگ بلائی ہے۔ اس بات کا اشارہ دیا گیا ہے کہ کانگریس، دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے "آپریشن سندور" کے دوران فوجی کارروائی روکنے کے بار بار کیے گئے دعوؤں، چین کے ساتھ تجارتی تعلقات اور دیگر مسائل پر راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں بحث کا مطالبہ کرے گی۔

حکومت کو فضائی آلودگی کے پیچیدہ مسئلے سے نمٹنے کے لیے سنجیدہ کوشش کرنی چاہیے :کانگریس

نئی دہلی، 29نومبر (یواین آئی) کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ فضائی آلودگی اب ایک قومی مسئلہ بن چکا ہے اور حکومت کو ماہرین کے مشورے کے مطابق قدم اٹھاتے ہوئے اس سے نمٹنے کے لیے فوری طور پر سنجیدہ کوششیں شروع کرنی چاہئیں۔ کانگریس کے سینئر لیڈر سندیپ دکشت نے ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اس مسئلہ سے نمٹنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کرنے کے علاوہ حکومت کو پارلیمنٹ میں ایک خصوصی بحث بھی کرنی چاہئے، جیسا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے تجویز کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک بہت پیچیدہ بحران بن چکا ہے، اس کا حل تلاش کرنے اور تدارک کے اقدامات پر عمل درآمد کے لیے پارلیمانی کمیٹی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ قومی راجدھانی دہلی میں آلودہ ہوا تمام حدیں پار کر چکی ہے اور موجودہ حالات اور پیدا ہونے والے سنگین حالات ایک سلو پوائزن بن چکے ہیں۔ ڈاکٹروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ دہلی کی آلودہ ہوا ایک عام آدمی کی عمر 6 سے 7سال تک کم کر رہی ہے اور بیماروں کو زیادہ خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی کی بہت سی وجوہات ہیں لیکن شہری ہونے کے ناطے ہمیں حکومتوں سے سوال کرنا چاہیے اور انہیں ان کے اعمال کے لیے جوابدہ ٹھہرانا چاہیے۔

ایسوس نے جولائی-ستمبر میں ہندوستان میں دوسرا مقام حاصل کیا

نئی دہلی، 29نومبر (یواین آئی) تائیوان کی معروف ٹیکنالوجی کمپنی ایسوس انڈیا نے سال 2025 کی تیسری سہ ماہی (جولائی۔ستمبر) کے لیے ہندوستان میں کنزیومر نوٹ بک کمپنی کے طور پر دوسرا مقام حاصل کرکے اپنی پوزیشن مزید مضبوط کر لی ہے۔ آئی ڈی سی کوارٹرلی پرسنل کمپیوٹنگ ڈیوائس ٹریکر، 2025 کیو 3 کی رینکنگ میں اسے یہ کامیابی ملی ہے۔ کمپنی نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ایسوس ہر سال نمایاں ترقی کر رہی ہے۔ یہ ترقی صارفین کے اعتماد، پروڈکٹ پورٹ فولیو میں توسیع اور ملک کے 600 سے زائد اضلاع میں ریٹیل ٹچ پوائنٹس بڑھانے کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایسوس انڈیا نے ایسوس اے آئی پی سی، کنزیومر اور گیمنگ نوٹ بکس کے ساتھ ساتھ اے آئی او، ڈیسک ٹاپ اور ایکسیسریز کے شعبوں میں اہم اختراعات پیش کی ہیں۔ اس سال کمپنی نے ملٹی کلر ویوو بک، آر او جی ایلی ایکس اور کئی کامیاب مہمات شروع کیں جو بے حد مقبول ہوئیں۔ اے آئی او سیگمنٹ میں بھی کمپنی نے اپنی برتری برقرار رکھی اور بڑے ای۔کامرس پلیٹ فارمز پر سب سے زیادہ فروخت ہونے والے برانڈز میں شامل رہی۔ ایسوس انڈیا نے سب سے ہلکا کو پائلٹ پلس پی سی' آر او جی ایلی زین بک اے ' 14لانچ کیا اور ہندوستان میں این ویڈیا آر ٹی ایکس 5000سیریز میں نمبر 1مارکیٹ شیئر حاصل کیا۔ ایسوس انڈیا کے نائب صدر ارنولڈ سو نے کہا کہ سال 2025 کے آغاز سے کمپنی اس ہدف کے ساتھ کام کر رہی ہے کہ ہندوستان میں خود کو ایسے پی سی برانڈ کے طور پر قائم کرے جو ٹیکنالوجی کے ذریعے صارفین کے لیے سہولتیں فراہم کرے۔ انہوں نے بتایا کہ کمپنی نے کنزیومر نوٹ بک پی سی زمرے میں سالانہ سات فیصد ترقی درج کی ہے اور اب اس زمرے میں دوسرے نمبر پر ہے۔

انڈیگو نوی ممبئی سے کویمبٹور، چنئی اور وڈودرا کے لیے پروازیں شروع کرے گی

نئی دہلی، 29نومبر (یواین آئی) ملک میں گھریلو مسافروں کی تعداد کے اعتبار سے سب سے بڑی ایئر لائن کمپنی انڈیگو نے ہفتہ کو نوی ممبئی ایئرپورٹ سے اضافی پروازوں کا اعلان کیا۔ قابل ذکر ہے کہ نوی ممبئی ہوائی اڈے کا افتتاح وزیراعظم نریندر مودی نے 08اکتوبر کو کیا تھا۔ تجارتی پروازوں کا آغاز 25دسمبر سے ہوگا۔ انڈیگو نے آج ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ وہ 26دسمبر سے نوی ممبئی سے شمالی گوا (موپا) کے لیے پرواز شروع کرے گی، جو پیر اور جمعرات کے علاوہ ہفتے میں پانچ دن دستیاب ہوگی۔ اس کے بعد 29دسمبر سے کویمبٹور اور چنئی کے لیے روزانہ پروازیں شروع کی جائیں گی۔ نوی ممبئی سے وڈودرا کے لیے پرواز 30دسمبر سے شروع ہوگی، جو ہفتے میں پانچ دن-منگل، بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو دستیاب ہوگی۔ ان میں گوا کے لیے پروازوں کی تعداد بڑھائی گئی ہے جبکہ دیگر روٹس پر نئی پروازیں شروع کی جا رہی ہیں۔ ایئر لائن نے پہلے بتایا تھا کہ وہ نوی ممبئی سے 10 شہروں-دہلی، بنگلورو، حیدرآباد، احمد آباد، لکھنؤ، شمالی گوا (موپا)، جے پور، ناگ پور، کوچین اور مینگلورو کے لیے پروازیں شروع کرے گی۔

اکتوبر میں ہوائی سفر کی مانگ میں 6.6 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 28نومبر (یواین آئی) عالمی سطح پر اکتوبر میں ہوائی سفر کی مانگ میں 6.6فیصد اضافہ درج کیا گیا، جس میں بین الاقوامی مانگ 8.5فیصد اور گھریلو سفر کی مانگ 3.4 فیصد بڑھی ہے۔ ہوائی سفر کی مانگ کو ریونیو پیسنجر کلومیٹر (آر پی کے) کے طور پر ناپا جاتا ہے۔ انٹرنیشنل ایئر ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن (آئی اے ٹی اے) کے جمعہ کے روز جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق اکتوبر2025 میں مجموعی مانگ اکتوبر2024 کے مقابلے 6.6فیصد بڑھی ہے۔ وہیں کل صلاحیت (دستیاب نشست کلومیٹر) 5.8فیصد بڑھی اور لوڈ فیکٹر 84.6فیصد تک پہنچ گیا، جو ایک برس پہلے کے مقابلے 0.7فیصد زیادہ ہے۔ ایئر لائن کمپنیوں نے بین الاقوامی سفر کے لیے صلاحیت میں 7.1فیصد اور گھریلو سفر کے لیے 3.6فیصد اضافہ کیا ہے۔ آئی اے ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل ویلی والش نے کہا کہ اکتوبر کا مہینہ مضبوط کارکردگی والا رہا۔ کئی ماہ کی سست کارکردگی کے بعد شمالی امریکہ میں بین الاقوامی ٹریفک میں 4.5 فیصد اضافہ قابل ذکر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال کے آخری دو مہینوں کے لیے رجحان حوصلہ افزا ہیں۔ شیڈول کے مطابق نومبر میں نشستوں کی صلاحیت 3.6فیصد اور دسمبر میں 4.7فیصد بڑھے گی۔ جاری اعداد وشمار کے مطابق تیسری سہ ماہی میں مغربی ایشیا میں ہوائی سفر کی مانگ سب سے زیادہ 10.5فیصد بڑھی۔ افریقہ میں یہ 8.8فیصد، ایشیا پیسیفک میں 8.1فیصد، یورپ میں 6.7فیصد، لاطینی امریکہ و کیریبین میں 6.1فیصد اور شمالی امریکہ میں 2.5فیصد اضافہ ہوا ہے۔ آئی اے ٹی اے نے اکتوبر کے لیے ایئر کارگو ٹرانسپورٹ کے اعداد وشمار بھی جاری کیے ہیں۔ مال برداری کی مانگ جسے کارگو ٹن کلومیٹر (سی ٹی کے) کے طور پر ناپا جاتا ہے، اکتوبر میں 4.1 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہ مسلسل آٹھواں مہینہ ہے، جب اس میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔

وزیراعظم مودی رائے پور میں کلُ ہند پولیس سربراہان کی کانفرنس میں شرکت کریں گے

نئی دہلی، 29نومبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی ہفتہ کو رائے پور میں جاری ڈی جی اور آئی جی پولیس کی کُل ہند کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ یہ کانفرنس 28سے 30نومبر تک منعقد کی جارہی ہے۔ اس سال کانفرنس کا موضوع ''وکست بھارت: سلامتی کی مختلف جہات" ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق اس کانفرنس میں ملک میں درپیش مختلف سکیورٹی چیلنجوں کا جائزہ لیا جائے گا اور ایک محفوظ ہندوستان کی تعمیر کے لئے مستقبل کا لائحۂ عمل تیار کیا جائے گا۔ اس کانفرنس میں بائیں بازو کی انتہاپسندی، دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں، قدرتی آفات سے نمٹنے کے طریقے، خواتین کی سلامتی اور پولیسنگ میں فارینسک سائنس اور مصنوعی ذہانت کے استعمال جیسے اہم موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی جائے گی۔ وزیراعظم مودی اس موقع پر ممتاز خدمات کے لیے صدر جمہوریہ پولیس میڈل بھی عطا کریں گے۔ یہ کانفرنس ملک کے اعلیٰ پولیس افسران کے درمیان رابطے اور باہمی تبادلۂ خیال کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے جہاں داخلی سکیورٹی کے مختلف پہلوؤں پر آزادانہ گفتگو کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پولیس فورسز کو درپیش عملی، بنیادی ڈھانچے سے متعلق اور فلاحی مسائل پر بھی بات چیت ہوتی ہے اور جرائم پر قابو پانے اور امن و قانون برقرار رکھنے سے متعلق کامیاب تجربات ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کیے جاتے ہیں۔ وزیراعظم کی ہدایت پر گزشتہ چند برسوں میں اس کانفرنس کے انعقاد کے طریقے میں تبدیلی آئی ہے اور ہر سال کانفرنس کا مقام تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ 2014 کے بعد یہ کانفرنس گوہاٹی، رَن آف کچھ، حیدرآباد، ٹیکن پور، مجسمۂ اتحاد، پونے، لکھنؤ، نئی دہلی، جے پور اور بھوبنیشور میں منعقد کی جاچکی ہے۔ اس سال رائے پور اس روایت کو آگے بڑھا رہا ہے۔ اس کانفرنس میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال، وزرائے مملکت برائے داخلہ، تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے پولیس سربراہان اور مرکزی پولیس تنظیموں کے ڈائریکٹر شریک ہورہے ہیں۔

اے320 فیملی کے طیاروں میں لازمی ترمیم کا حکم، جس کے سبب پروازیں متاثر

نئی دہلی، 29نومبر (یو این آئی) ہندوستان سمیت دنیا بھر میں ایئر بس کے اے 320 فیملی کے طیاروں کے لیے لازمی ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر اپ ڈیٹ کے احکامات جاری کیے گئے ہیں، جس کے سبب پروازیں متاثر ہو رہی ہیں۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے ہفتہ کے روز جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ اے319، اے 320اور اے 321طیاروں کی مختلف اقسام پر لازمی سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر موڈیفکیشن کیا جانا ہے اور بغیر تبدیلی کے کوئی بھی طیارہ نہیں اڑا سکتا۔ حکم میں ان تمام اقسام کا ذکر کیا گیا ہے جو موڈیفکیشن کے دائرے میں آتی ہیں۔ ایئر انڈیا کے بیڑے میں اے320 فیملی کے 104طیارے ہیں۔ انڈیگو کے پاس 35اور ایئر انڈیا ایکسپریس کے پاس 40طیارے ہیں۔ اس طرح ملک میں اس وقت اے 320 فیملی کے کل 179 طیارے فعال ہیں۔ ڈی جی سی اے نے طیارے کے کنٹرول سے متعلق ایک واقعے کے بعد یورپی یونین کی ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی (ای اے ایس اے) کی ہدایت پر یہ حکم جاری کیا ہے۔ اس حکم کے بعد ملک میں بڑی تعداد میں اے 320طیاروں کے آپریشن سے باہر ہونے کی وجہ سے پروازیں متاثر ہورہی ہیں۔ ٹاٹا گروپ کی ایئر لائن ایئر انڈیا نے کہا ہے کہ ای اے ایس اے اور ایئر بس کی ہدایات کے مطابق اس کے انجینئر چوبیس گھنٹے کام کر رہے ہیں اور 40فیصد متاثرہ طیاروں میں مطلوبہ موڈیفکیشن کر دیا گیا ہے۔ اس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اس وجہ سے کوئی پرواز منسوخ نہیں کرنی پڑے گی، اگرچہ کچھ پروازوں میں تاخیر ہوسکتی ہے۔ اس نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی پرواز کی صورتحال جاننے کے لیے ویب سائٹ یا کسٹمر کیئر نمبر پر رابطہ کریں۔ ایئر انڈیا گروپ کی کم لاگت والی ایئر لائن ایئر انڈیا ایکسپریس نے بتایا ہے کہ اس کے زیادہ تر طیارے اس ہدایت سے متاثر نہیں ہوئے، لیکن دنیا بھر میں ایئر لائنیں متاثر ہوئی ہیں اور پروازوں میں تاخیر یا منسوخ ہورہی ہیں۔ ای اے ایس اے نے جیٹ بلو کی پرواز 1230میں 30اکتوبر کو پیش آئے واقعے کے بعد یہ حکم جاری کیا ہے۔ کانکون سے نیویارک جا رہا طیارہ پرواز کے دوران بے قابو ہوگیا، جس کی وجہ سے 15مسافر زخمی ہو گئے۔ پائلٹ نے بتایا کہ طیارے کے کنٹرول اس طریقے سے کام نہیں کر رہے تھے، جیسے انہیں کرنا چاہیے تھا۔

☆

دہلی کے فضائی معیار میں قدرے بہتری

نئی دہلی، 29نومبر (یواین آئی) دہلی کے فضائی معیار میں ہفتے کے روز قدرے بہتری آئی، اگرچہ آلودگی کی سطح اب بھی خراب زمرے میں ہے۔ ہفتے کو صبح 11بجکر 28منٹ پر شہر کا اے کیو آئی 204درج کیا گیا جبکہ جمعہ کو دوپہر 11بجے اے کیو آئی 315تھا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دہلی کا فضائی معیار کچھ بہتر ہوا ہے۔ سی پی سی بی کے اعداد وشمار کے مطابق، دوارکا، آئی ٹی او اور جہانگیر پوری میں بالترتیب 370، 345اور 365اے کیو آئی ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ صنعتی علاقوں میں ہفتہ کو اوسط سے زیادہ اے کیو آئی رہا ہے۔ بوانا میں 364، نریلا میں 387، اور اوکھلا فیز 2میں 340 اے کیو آئی ریکارڈ کیا گیا۔ دہلی این سی آر میں گریپ II-زمرے کی پابندیوں اور اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے۔

اننت گوئنکا فکی کے نئے صدر وجے شنکر سینئر نائب صدر

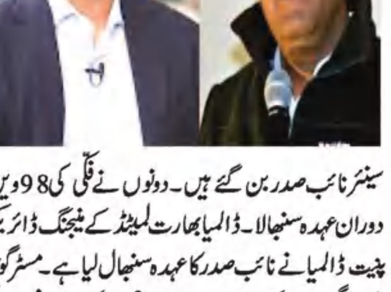

نئی دہلی، 30نومبر (یواین آئی) آر پی جی گروپ کے نائب صدر اننت گوئنکا نے 2025-26 کی میعاد کے لیے صنعتی ادارے فکّی کے صدر کا عہدہ سنبھال لیا ہے، جبکہ سنمار گروپ کے صدر وجے شنکر نئے سینئر نائب صدر بن گئے ہیں۔ دونوں نے فکّی کی 98ویں سالانہ جنرل میٹنگ کے دوران عہدہ سنبھالا۔ ڈالمیا بھارت لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر پنیت ڈالمیا نے نائب صدر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ مسٹر گوئنکا 4.8 بلین ڈالر کے آر پی جی گروپ کے نائب صدر ہیں، جس کے ٹائر، انفراسٹرکچر، فارماسیوٹیکل، آئی ٹی اور دیگر شعبوں میں کاروبار ہیں۔ انہوں نے 10 سال تک ٹائر بنانے والی کمپنی سی ای اے ٹی کے منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ ان کے دور میں کمپنی کی مارکیٹ کیپٹلائزیشن میں 25 گنا اضافہ ہوا۔ کیٹ سے پہلے، انہوں نے ہندوستان یونی لیور اور کے ای سی انٹرنیشنل میں بھی کام کیا۔ سنمار گروپ کے چیئرمین، جو کیمیکلز، انجینئرنگ ٹیکنالوجی اور شپنگ کے شعبوں کے لیے سامان تیار کرتے ہیں، مسٹر شنکر ٹی وی ایس موٹرز، ٹرانسپورٹ کارپوریشن آف انڈیا، اورینٹل ہوٹلز، اور کاویری ریٹریٹس اینڈ ریزورٹس کے بورڈز میں ایک آزاد ڈائریکٹر ہیں۔

ہندوستان نے 'دِتواہ 'طوفان سے متاثرہ سری لنکا کو امدادی سامان کی دو مزید کھیپ بھیجی

نئی دہلی، 29نومبر (یواین آئی) ہندوستان نے گردابی طوفان دِتواہ سے متاثر سری لنکا میں آپریشن 'ساگر بندھو 'کے تحت ہفتے کے روز ریلیف سامان کی دوسری اور تیسری کھیپ بھیجی۔ ہندوستان نے دوسری اور تیسری کھیپ میں بالترتیب 12ٹن اور 9 ٹن ریلیف سامان سری لنکا بھیجا ہے۔ اب تک ہندوستان سری لنکا میں مجموعی طور پر 27ٹن ریلیف سامان پہنچا چکا ہے۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے سوشل میڈیا پر دو الگ الگ پوسٹ میں بتایا کہ ہندوستان نے گردابی طوفان دِتواہ سے متاثر سری لنکا کو مدد کی دو کھیپ بھیجی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی کھیپ میں فضائیہ کے کارگو طیارے سی130جے کے ذریعے تقریباً 12ٹن امدادی سامان کولمبو پہنچایا گیا، جس میں ٹینٹ، ترپال، کمبل، حفظان صحت کٹ اور خوراک کے پیکٹ شامل تھے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ دوسری کھیپ فضائیہ کے کارگو طیارے آئی ایل-76میں 9ٹن امدادی سامان کولمبو بھیجا گیا۔ اس کے علاوہ دو ریسکیو ٹیمیں اور قومی آفات سے نمٹنے والے ادارے کے 80ارکان بھی بھیجے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اب تک بحری اور فضائی راستے سے تقریباً 27ٹن ریلیف سامان سری لنکا پہنچا چکا ہے اور مزید امداد بھی بھیجی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ سری لنکا میں گردابی طوفان دِتواہ کے سبب جان و مال کا بھاری نقصان ہوا، 70افراد ہلاک اور بڑی تعداد میں لوگ لاپتہ ہوئے ہیں۔

☆

حکومت نے وویک چترویدی کو سی بی آئی سی کا نیا چیئرمین مقرر کیا

نئی دہلی، 29نومبر (یواین آئی) حکومت نے ہفتہ کو وویک چترویدی کو جو اس وقت سینٹرل بورڈ آف ان ڈائریکٹ ٹیکسز اینڈ کسٹمز (سی بی آئی سی) کے ممبر ہیں بورڈ کا نیا چیئرمین مقرر کیا ہے۔ یہ تقرری عملہ اور تربیت سے متعلق محکمہ کی طرف سے جاری کردہ حکم کے مطابق کابینہ کی تقرری کمیٹی کی جانب سے منظور کردہ ہے۔ مسٹر چترویدی، جو 1990بیچ کے انڈین ریونیو سروس (کسٹمز اینڈ ان ڈائریکٹ ٹیکسز) کے افسر ہیں سنجے کمار اگروال کی جگہ لیں گے جو 28نومبر2025 کو اپنی مدت پوری کرکے ریٹائر ہو گئے۔ ستمبر ماہ میں سی بی آئی سی کے ممبر کا عہدہ سنبھالنے سے قبل مسٹر چترویدی نے کئی اہم ذمہ داریاں نبھائیں جن میں پرنسپل ڈائریکٹر جنرل آف وجیلنس اور سی بی آئی سی کے چیف وجیلنس آفیسر عہدے شامل ہیں۔ انہیں ٹیکس ایڈمنسٹریشن، وجیلنس اور کمپلائنس میں تین دہائیوں سے زیادہ کا تجربہ حاصل ہے۔ سی بی آئی سی جو وزارتِ مالیات کے محکمہ محصولات کے تحت ایک اعلیٰ ادارہ ہے، بالواسطہ ٹیکسوں جیسے جی ایس ٹی، کسٹمز ڈیوٹی اور مرکزی ایکسائز کے نفاذ، تجارت کی سہولت، قانون نافذ کرنے اور اسمگلنگ کی روک تھام کی ذمہ داری سنبھالتا ہے۔ سی بی آئی سی کے چیئرمین کو حکومتِ ہند کے سیکرٹری کا درجہ حاصل ہوتا ہے اور وہ انڈین ریونیو سروس (کسٹمز اینڈ ان ڈائریکٹ ٹیکسز) کے کیڈر-کنٹرولنگ اتھارٹی بھی ہوتے ہیں۔ مسٹر چترویدی کی مدتِ کار بطور چیئرمین یکم دسمبر2025 سے شروع ہوگی۔

دھلی کی وزیراعلی ریکھا گپتا نے فلم120 بھادر دھلی میں ٹیکس فری کیا

نئی دہلی، 29نومبر (یو این آئی) دہلی کی وزیراعلی ریکھا گپتا نے بالی ووڈ فلمساز واداکار فرحان اختر کی فلم 120بہادر دہلی میں ٹیکس فری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ فلم120 بہادر حال ہی میں سینما گھروں میں ریلیز ہوئی۔ اس سال کی سب سے زیادہ انتظار کی جانے والی فلموں میں سے ایک، اس فلم کو میڈیا اور بالی ووڈ کی مشہور شخصیات دونوں کی طرف سے زبردست پذیرائی مل رہی ہے۔ فلم کو دہلی میں ٹیکس فری کردیا گیا ہے۔ اس بات کا اعلان دہلی کی وزیراعلی ریکھا گپتا نے کیا۔ 120بہادر ایک تاریخی جنگی فلم ہے جو1962 کی ہند-چین جنگ کے دوران ریزنگ لا کی جنگ میں بہادری سے لڑنے والے 13 کماؤں رجمنٹ کی چارلی کمپنی کے120 فوجیوں کی غیر معمولی ہمت، قیادت اور قربانی کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ یہ فلم میجر شیطان سنگھ بھاٹی کی متاثر کن قیادت کو اجاگر کرتی ہے، جن کی حیرت انگیز بہادری اور عظیم قربانی نے ہندوستان کی فوجی تاریخ میں ہمت کی ایک انمٹ علامت قائم کی ہے۔ ان بہادر سپاہیوں کو خصوصی خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے دہلی حکومت نے اس فلم کو 28نومبر سے دہلی میں ٹیکس فری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

رادھاکرشنن کل کریں گے کروکشیتر کا دورہ گیتا مھوتسو میں بھی ھوں گے شریک

نئی دہلی، 29نومبر (یواین آئی) نائب صدر سی۔پی۔ رادھاکرشنن اتوار کے روز ہریانہ کے کروکشیتر کا دورہ کریں گے۔ نائب صدر سکریٹریٹ نے ہفتے کے روز بتایا کہ رادھاکرشنن نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، کروکشیتر کے 20ویں تقسیم اسناد تقریب میں بطور مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ وہ بین الاقوامی گیتا مہوتسو میں بھی حصہ لیں گے اور کروکشیتر میں ہونے والے اکھل بھارتی دیوا ستھانم سمینار میں بھی مہمان خصوصی ہوں گے۔

ٹرمپ کی عمر اور جسمانی توانائی پر رپورٹ، امریکی صدر نے اخبار والوں کو پاگل قرار دیا

واشنگٹن، 29 نومبر (یو این آئی) ڈونلڈ ٹرمپ کی عمر اور جسمانی توانائی پر رپورٹ شائع کرنے پر امریکی صدر نے نیویارک ٹائمز والوں کو پاگل قرار دے دیا۔

صدر ٹرمپ نے منگل کے روز شائع ہونے والے ایک مضمون پر دی نیویارک ٹائمز کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جس میں ان کی عمر کی طرف توجہ دلائی گئی تھی اور یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ وہ صدر کے عہدے پر رہتے ہوئے اپنی جسمانی توانائی کھو رہے ہیں۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر اس مضمون کے بارے میں لکھا "ناکام اخبار نیویارک ٹائمز کے بھیانک لوگ پھر سرگرم ہو گئے ہیں۔ "صدر نے اپنی 2024 کی انتخابی جیت کا ذکر کیا اور اسے انھوں نے "بھاری اکثریت" قرار دیا اور معیشت، خارجہ پالیسی سمیت دیگر شعبوں میں اپنی کامیابیوں کا تذکرہ کیا۔ ٹرمپ نے کہا "یہ سب کرنے کے لیے بہت زیادہ کام اور توانائی درکار ہوتی ہے اور میں نے اپنی زندگی میں پہلے کبھی اتنی محنت نہیں کی۔ "انھوں نے مزید کہا "اس کے باوجود جلد ہی بند ہونے والے اخبار نیویارک ٹائمز کے انتہا پسند بائیں بازو کے پاگلوں نے میرے بارے میں ایک گھٹیا رپورٹ شائع کی ہے کہ شاید میری توانائی کم ہو رہی ہے، حالاں کہ حقائق اس کے بالکل برعکس ہیں۔ " ٹائمز کے مضمون میں لکھا گیا تھا کہ ٹرمپ "اور ان کے اردگرد کے لوگ اب بھی ان کے بارے میں ایسے بات کرتے ہیں جیسے وہ صدارتی سیاست کے 'انرجائزر بنی 'ہوں "باوجود اس کے کہ ان کی عمر زیادہ ہے۔ واضح رہے کہ انرجائزر بنی دراصل انرجائزر بیٹریوں کے لیے ایک تشہیری خرگوش میسکوٹ ہے۔ ٹائمز نے لکھا حقیقت زیادہ پیچیدہ ہے، 79 سالہ مسٹر ٹرمپ صدارت کے لیے منتخب ہونے والے سب سے عمر رسیدہ شخص ہیں اور وہ بڑھاپے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ٹائمز نے رپورٹ کیا کہ ٹرمپ اب عوام میں پہلے کی نسبت کم وقت گزارتے ہیں، دن میں پہلے تقریبات ختم کر دیتے ہیں اور ''آخرت کے بارے میں زیادہ بات کرنے لگے ہیں۔ "ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پوسٹ میں جواب دیا "انھیں معلوم ہے کہ یہ غلط ہے، جیسے میرے بارے میں ان کی تقریباً ہر بات غلط ہوتی ہے، بشمول انتخابی نتائج۔ سب جان بوجھ کر منفی۔ یہ سستا سا اخبار واقعی عوام کا دشمن ہے۔"

آسٹریلوی وزیر اعظم نے اپنی دیرینہ دوست سے شادی کرلی

کینبرا، 29 نومبر (یو این آئی) انتھونی البانیز پہلے آسٹریلین وزیر اعظم ہیں جنہوں نے وزیر اعظم آفس میں رہتے ہوئے شادی کی ہے۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھون البانیز نے اپنی دیرینہ دوست جوڈی ہیڈن سے 5 سالہ تعلق کے بعد شادی رچالی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق انتھونی البانیز پہلے آسٹریلین وزیر اعظم ہیں جنہوں نے وزیر اعظم آفس میں رہتے ہوئے شادی کی ہے، دونوں کی شادی کی تقریب کینبرا میں منعقد ہوئی اور شادی کی تاریخ کو خفیہ رکھا گیا۔ انتھونی البانیز اور جوڈی ہیڈن کی ملاقات 2020-21 میں ایک تقریب کے دوران ہوئی تھی اور پھر آہستہ آہستہ دونوں ایک دوسرے کے قریب آتے چلے گئے۔ 2022 اور 2025 کی انتخابی مہم کے دوران جوڈی ہیڈن بین الاقوامی دوروں اور اہم ایونٹس کے دوران انتھونی البانیز کے ہمراہ نظر آئیں۔ گزشتہ برس فروری میں انتھونی البانیز نے ویلنٹائن ڈے کے موقع پر جوڈی ہیڈن کو شادی کی پیشکش کی تھی جسے انہوں نے قبول کرلیا تھا۔ انتھونی البانیز اور جوڈی ہیڈن نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہمیں اپنی محبت اور مستقبل ایک ساتھ گزارنے کے عزم کو اپنے رشتہ داروں اور قریبی دوستوں کے سامنے بتاتے ہوئے نہایت خوشی ہو رہی ہے۔

یوکرینی صدر کے ذاتی چیف آف اسٹاف اینڈری یرمک کا استعفیٰ

کیف، 29 نومبر (یو این آئی) یوکرینی صدر کے ذاتی چیف آف اسٹاف اینڈری یرمک نے کرپشن الزامات لگنے پر عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یوکرینی صدر زیلینسکی کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ ان کے چیف آف اسٹاف اینڈری یرمک نے بدعنوانی اسکینڈل پر استعفیٰ دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یوکرین کی انسداد بدعنوانی ایجنسی نے جمعے کے روز اینڈری یرمک کے گھر پر چھاپہ مارا تھا۔ اینڈری یرمک کا کہنا ہے کہ وہ تفتیش کاروں کے ساتھ مکمل تعاون کر رہے ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ گزشتہ ہفتے روس یوکرین جنگ ختم کرانے میں بڑی پیشرفت ہوئی ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں ان کا کہنا ہے کہ اُن کی انتظامیہ روس یوکرین جنگ کو ختم کرنے کے ایک اہم معاہدے کے قریب پہنچ گئی ہے۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ ماہ روس یوکرین جنگ میں 25 ہزار فوجی مارے گئے، 28 نکاتی امن منصوبہ مزید بہتر بنالیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امن منصوبے میں دونوں فریقین کی تجاویز شامل ہیں تاہم چند نکات پر اختلافات موجود ہیں جنہیں جلد ختم کر دیا جائے گا۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ امریکا کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کو ماسکو میں صدر پیوٹن سے ملاقات کی ہدایت کی گئی ہے۔

سری لنکا میں سمندری طوفان اور سیلاب سے ہلاکتیں 123 ہوگئیں

CYCLONE DITWAH BATTERS SRI LANKA, TRIGGERS RED ALERTS IN TAMIL NADU

کولمبو، 29 نومبر (یو این آئی) سری لنکا میں سمندری طوفان دتوا کے باعث شدید بارشوں اور سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 123 ہوگئی۔ سری لنکا کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سینٹر نے 123 ہلاکتوں کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ طوفانی بارشوں کے باعث اب تک 130 افراد لاپتہ ہیں۔ غیر ملکی خبر ایجنسی رائٹرز کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ زیادہ تر اموات لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ہوئی ہیں، شمالی اور مشرقی علاقوں میں 300 ملی میٹر تک ہونے والی بارش لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ بنی۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سینٹر کے مطابق طوفان اور سیلابی صورتحال کے سبب ملک بھر میں 44 ہزار سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں، متاثرہ افراد کو اسکولوں اور پبلک مقامات میں منتقل کیا گیا ہے۔ سری لنکن محکمہ آبپاشی کا کہنا ہے کہ ملک کے مشرقی اور جنوبی علاقے جو پہلے سے ہی سیلاب سے متاثرہ ہیں وہاں مزید سیلاب متوقع ہے جب کہ دارالحکومت کولمبو میں بھی سیلاب کا خطرہ ہے۔ حکام کے مطابق سیلاب کے باعث متعدد افراد نے گھروں کی چھتوں پر پناہ لے رکھی تھی جنہیں ہیلی کاپٹرز کے ذریعے ریسکیو کیا گیا ہے۔

☆

حزب اللہ کمانڈر علی طباطبائی کی شہادت کا بدلہ ضرور لیں گے: سربراہ حزب اللہ

بیروت، 29 نومبر (یو این آئی) حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم لبنانی حکومت کو مزاحمتی گروپ کے خلاف اقدامات سے باز رہنے کی تنبیہ کی ہے، ساتھ ہی اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اپنے شہید کمانڈر کا بدلہ لینے کی بھرپور تیاری کر رہے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سربراہ حزب اللہ نعیم قاسم نے سینیئر کمانڈر علی طباطبائی کی شہادت پر انھیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے بہادر سپاہی قرار دیا۔ رپورٹس کے مطابق نعیم قاسم نے کمانڈر علی طباطبائی کی شہادت پر اسرائیل سے بدلہ لینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اپنے دفاع کا حق استعمال کرتے ہوئے دشمن بھرپور جواب دیا جائے گا۔ نعیم قاسم نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل تیار رہے، انھیں جلد ایک موثر اور نہایت نقصان دہ انتقام کا سامنا کرنے پڑے گا۔ حزب اللہ کے سربراہ نے لبنان کی حکومت سے بھی مطالبہ کیا اسرائیل کو جارحیت سے روکے اور قومی سلامتی پر آنچ نہ آنے دے۔

امریکہ نے افغان شہریوں کے ویزا اور پناہ گزینی سے متعلق درخواست پر روک لگائی

واشنگٹن، 29 نومبر (یو این آئی) امریکہ نے جمعہ کے روز افغان پاسپورٹ پر سفر کرنے والے افراد کے ویزا کے اجرا کو فوری طور پر روکنے اور پناہ گزینی سے متعلق تمام درخواستوں کو منجمد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدام واشنگٹن ڈی سی میں پیش آئے گولی باری کے ایک واقعے کے بعد کیا گیا جس میں ایک نیشنل گارڈ اہلکار ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہوگیا تھا۔ امریکی سٹیزن شپ و امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) نے کہا کہ یہ فیصلہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے کہ ہر درخواست گزار کی زیادہ سے زیادہ جانچ اور اسکریننگ ممکن ہو سکے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایکس پر کہا کہ وزارت خارجہ نے افغان پاسپورٹ پر سفر کرنے والوں کے لیے ویزوں کا اجرا "فوری طور پر روک دیا ہے "اور حکومت "قومی سلامتی اور عوامی تحفظ " کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ بدھ کے روز گھات لگا کر کی گئی فائرنگ میں ملوث مشتبہ شخص کی شناخت ایک افغان شہری کے طور پر ہونے کے بعد حکام کی جانب سے یہ سخت کارروائی کی گئی ہے۔ اس واقعے کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے فوری طور پر امیگریشن پالیسیوں کو سخت کرنے کی ہدایت دی۔ یو ایس سی آئی ایس نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ اس نے پناہ گزینی سے متعلق تمام درخواستوں پر فیصلے معطل کر دیے ہیں تا کہ اسکریننگ اور ویٹنگ کے بہتر اور سخت طریقہ کار کو یقینی بنایا جاسکے۔ یو ایس سی آئی ایس کے ڈائریکٹر جو ایڈلو نے ایکس پر کہا "یو ایس سی آئی ایس نے ہر غیر ملکی کی مکمل جانچ یقینی بنانے تک پناہ گزینی سے متعلق تمام فیصلے روک دیے ہیں۔ امریکی عوام کی سلامتی ہمیشہ اولین ترجیح کی حامل ہے۔ "انتظامیہ نے ان " 19 تشویش کے حامل ممالک "جن میں افغانستان بھی شامل ہے، کے شہریوں کو جاری کیے گئے تمام گرین کارڈز کا ازسرِ نو جائزہ لینے کا بھی حکم دیا ہے اور وزارتِ داخلہ کو سابق صدر جو بائیڈن کے دور میں منظور کی گئی درخواستوں کی دوبارہ جانچ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حملے کے بعد سابق انتظامیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ملزم، بائیڈن دور کی پالیسیوں کے تحت ملک میں داخل ہوا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ''تیسری دنیا کے ممالک سے نقل مکانی کو مستقل طور پر روکنے " کا ارادہ رکھتے ہیں تاہم انہوں نے ان ممالک کی فہرست نہیں بتائی۔ یہ اقدامات موجودہ انتظامیہ کے امیگریشن سے متعلق اب تک کے سب سے بڑے اور سخت اقدامات میں شمار کیے جا رہے ہیں اور حکام نے اشارہ دیا ہے کہ ڈی سی فائرنگ کی تحقیقات کے پیش نظر مزید اقدامات بھی کیے جاسکتے ہیں۔

☆

فلسطینی نژاد برطانوی ڈاکٹر 15 ماہ کے لیے بہ طور سزا معطل

لندن، 29 نومبر (یو این آئی) برطانیہ میں این ایچ ایس کے ایک فلسطینی نژاد ڈاکٹر رحمہ عدوان کو 15 ماہ کے لیے بہ طور سزا معطل کر دیا گیا ہے۔

بی بی سی کے مطابق برطانیہ کی نیشنل ہیلتھ سروس کی ایک خاتون ریزیڈنٹ ڈاکٹر رحمہ العدوان کو سوشل میڈیا پر مبینہ "یہود دشمن " تبصرے پوسٹ کرنے پر میڈیکل ٹریبونل نے 15 ماہ کے لیے معطل کر دیا ہے۔ 31 سالہ فلسطینی نژاد ٹراما اور آرتھوپیڈک سرجری کی ٹرینی ڈاکٹر پر یہ الزام بھی لگایا گیا تھا کہ انھوں نے "تشدد آمیز کارروائی اور دہشت گرد تنظیموں " کی حمایت کا اظہار کیا۔ میڈیکل پریکٹیشنرز ٹریبونل سروس نے کہا کہ ڈاکٹر رحمہ عدوان کی پوسٹ "مریضوں کے اعتماد "پر اثر انداز ہوسکتی ہے اور مریض انھیں علاج کے لیے رجوع کرنے سے ہچکچا سکتے ہیں۔ دوسری طرف برطانوی فلسطینی ڈاکٹر عدوان نے نسل پرستانہ یا نفرت انگیز باتیں کرنے کی تردید کی ہے۔ فلسطینی نژاد ڈاکٹر کے خلاف تحقیقات جنرل میڈیکل کونسل (جی ایم سی) کی جانب سے کی گئیں، یہ ایک آزاد ادارہ ہے جو ڈاکٹرز، فزیشن ایسوسی ایٹس اور اینستھیز یا ایسوسی ایٹس کو ریگولیٹ کرتا ہے تاکہ مریضوں کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ جی ایم سی نے اپنی تحقیقات اس وقت شروع کیں جب شکایات موصول ہوئیں کہ ڈاکٹر رحمہ عدوان نے ایسے تبصرے کیے جو یہود دشمن یا توہین آمیز تھے اور جن میں دہشت گردی کی حمایت کا تاثر بھی پایا جاتا تھا۔ ٹریبونل کو بتایا گیا کہ ڈاکٹر عدوان کی مبینہ پوسٹس، جو سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر سامنے آئیں، میں یہود دشمن سازشی نظریات شامل تھے، نیز ایسی پوسٹس بھی تھیں جو "یہودیوں، ان کی تاریخ اور ان کے طرزِ زندگی کو عمومی طور پر شیطانی رنگ دیتی ہیں، یا ان کے خلاف نفرت کا اظہار اور ترغیب دیتی ہیں"۔ خاتون ڈاکٹر کی وکیل نے ٹریبونل کو بتایا کہ اس بات کے کوئی ثبوت موجود نہیں ہیں کہ ان کی سرگرمیوں نے مریضوں کی حفاظت یا ڈاکٹر کے طور پر ان کے فرائض کی انجام دہی کی صلاحیت پر کوئی اثر ڈالا ہو۔ واضح رہے کہ اگلے چھ ماہ بعد ڈاکٹر عدوان کی معطلی کا پھر جائزہ لیا جائے گا، کیوں کہ مانچسٹر میں منعقدہ ٹریبونل نے کوئی حتمی فیصلہ نہیں دیا ہے۔ اس سے قبل بھی یہودیوں کے خلاف ڈاکٹر رحمہ عدوان کی سوشل میڈیا پوسٹس پر ان کے خلاف سماعت ہوچکی ہے۔ ٹریبونل کے فیصلے پر X پر ردِعمل دیتے ہوئے ڈاکٹر عدوان نے کہا "یہ فیصلہ اس بات کا حتمی ثبوت ہے کہ برطانیہ میں کوئی آزاد طبی ریگولیشن موجود نہیں۔ اسرائیلی اور یہودی لابی یہ طے کرتی ہے کہ برطانیہ میں کون طب کا پیشہ اختیار کر سکتا ہے اور کون نہیں۔"

امریکی صدر ٹرمپ کا بائیڈن دور کے آٹو پین آرڈر ختم کرنے کا اعلان

واشنگٹن، 28 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر بائیڈن دور کے آٹو پین آرڈر کو ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ میں کہا کہ آٹو پین کے ذریعے دستخط شدہ آرڈر منسوخ کرنے کا اعلان کر رہا ہوں، بائیڈن دور میں 92 فیصد دستاویزات پر دستخط آٹو پین کے ذریعے کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو بائیڈن کو آٹو پین کا علم نہیں، سب غیر قانونی طور پر کیا گیا ہے، اگر بائیڈن کہتے ہیں ان کی مرضی سے ہوا تو جھوٹی گواہی پر کارروائی کی جائیگی، بائیڈن دور میں اوول آفس پر بائیں بازو کے شدت پسندوں کا قبضہ تھا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ بائیڈن دور میں مشین کے ذریعے صدارتی دستخط کیے جاتے رہے ہیں، صدر ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس کی دیوار پر بائیڈن کی جگہ آٹو پین کی تصویر لگا رکھی ہے۔ دوسری جانب امریکہ کے سابق صدر جو بائیڈن نے ٹرمپ نے اعلان پر ردعمل میں کہا کہ تمام فیصلے میری مرضی سے ہوئے ہیں، ریپبلکنز جھوٹے ہیں۔

وائٹ ہاؤس فائرنگ کے افغان ملزم کو ٹرمپ دور میں سیاسی پناہ دی گئی

واشنگٹن، 29 نومبر (یو این آئی) وائٹ ہاؤس فائرنگ کا واقعہ سیاسی تنازعہ بن گیا، افغان ملزم رحمان اللہ لاکنوال کو ٹرمپ دور میں سیاسی پناہ دی گئی جبکہ امریکی صدر نے واقعہ کی وجہ بائیڈن دور کی امیگریشن پالیسی کو قرار دیا ہے۔ اس حوالے سے صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ غیر قانونی تارکین امریکہ آکر مشکلات پیدا کرتے ہیں انہوں نے پناہ گزینوں کے مقدمات کا وسیع پیمانے پر از سر نو جائزہ لینے کا حکم دیا ہے۔ تاہم سرکاری ریکارڈ کے مطابق ملزم کو رواں سال سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت نے ہی پناہ دی تھی۔ خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حملے کے بعد ایف بی آئی نے مشتبہ افغان ملزم 29 سالہ رحمان اللہ لاکنوال کے واشنگٹن اسٹیٹ میں گھر کی تلاشی لی اور اس کے موبائل فون، لیپ ٹاپ اور دیگر الیکٹرانک آلات تحویل میں لے لیے۔ رپورٹ کے مطابق افغان ملزم سال 2021 میں امریکہ میں سیٹلمنٹ پروگرام کے تحت آیا تھا اور اس سے قبل افغانستان میں سی آئی اے کی معاون یونٹ کا حصہ تھا۔ 29 سالہ رحمان اللہ لکنوال 8 ستمبر 2021 کو آپریشن ایلیز ویلکم کے تحت امریکہ میں داخل ہوا۔ یہ منصوبہ سابق ڈیموکریٹک صدر جو بائیڈن نے افغانستان سے امریکی انخلا اور کابل حکومت کے سقوط کے بعد شروع کیا گیا تھا، جس کے نتیجے میں طالبان نے ملک کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ گزشتہ روز ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل اور ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کی اٹارنی جینین پیرو، جو دونوں ٹرمپ کے مقرر کردہ عہدیدار ہیں، نے ایک پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ اس وقت کی بائیڈن انتظامیہ نے لکنوال کے پس منظر کی جانچ پڑتال نہیں کی تھی، تاہم انہوں نے اپنے دعوے کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق لکنوال نے دسمبر 2024 میں سیاسی پناہ کی درخواست دی تھی، جسے 23 اپریل 2025 کو منظور کیا گیا یعنی ٹرمپ کے دوبارہ منصب سنبھالنے کے تین ماہ بعد۔ امریکی حکام کے مطابق مذکورہ ملزم کے خلاف کسی مجرمانہ سابقہ ریکارڈ کا اندراج نہیں ہے اور اسے افغانستان میں امریکی اداروں کے ساتھ تعاون کے باعث پہلے ہی اعلیٰ سطح کی جانچ پڑتال سے گزارا جا چکا تھا۔

☆

اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق کی پاکستان میں آئینی ترامیم پر تنقید

جنیوا، 29 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق والکر ترک نے پاکستان میں آئینی ترامیم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جلد بازی میں کی گئی آئینی ترامیم سے عدالیہ کی آزادی کمزور ہوئی۔ ڈان نیوز کے مطابق جنیوا سے جاری اپنے بیان میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق والکر ترک نے کہا کہ آئین میں کی گئی موجودہ 27 ویں اور ترمیم بھی گزشتہ سال کی گئی 26 ویں ترمیم کی مانند قانونی حلقوں اور سول سوسائٹی سے مشاورت اور بحث کے بغیر کی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان میں جلد بازی میں کی گئی آئینی ترامیم سے عدالیہ کی آزادی کمزور ہوئی ہے اور فوج کے نظام احتساب اور قانون کی حکمرانی پر گہرے تحفظات پیدا ہو گئے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ ترامیم اس طاقت کی تقسیم کے خلاف ہیں جو قانون کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور پاکستان میں انسانی حقوق کا تحفظ کرتی ہے۔ والکر ترک کا کہنا تھا کہ آئینی ترامیم کے تحت سپریم کورٹ کے بجائے نئی وفاقی آئینی عدالت کو آئینی مقدمات سننے کے اختیارات دیئے گئے ہیں جب کہ سپریم کورٹ اب صرف سول اور کریمنل کیسز سنے گی۔ انہوں نے کہا کہ ججز کی تقرریوں، ترقیوں اور تبادلوں کے طریقہ کار میں تبدیلی نے بھی پاکستان عدلیہ کی آزادی کے ڈھانچے کو کمزور کرنے سے متعلق گہرے خدشات کو جنم دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس اور ججز بھی صدر کی جانب سے تجویز کردہ ہیں جنھیں وزیر اعظم کی ایڈوائس پر مقرر کیا گیا، ان تبدیلیوں سے عدلیہ میں سیاسی مداخلت اور ایگزیکٹوز کے کنٹرول کے خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔

مریخ پر پہلی بار بجلی کی موجودگی کا سراغ لگالیا گیا

واشنگٹن، 29 نومبر (یو این آئی) ناسا کے ایک روور نے پہلی بار مریخ پر بجلی (لائٹنگ) کے شواہد ریکارڈ کیے ہیں، جہاں اس کے مائیکروفون نے چھوٹے چھوٹے 'زَیپس' کی آوازیں ریکارڈ کیں، جو سیارے پر مسلسل چلنے والے گرد و غبار کے طوفانوں کے دوران پیدا ہوتی ہیں۔ ڈان نیوز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی ' کی رپورٹ کے مطابق سائنس دان طویل عرصے سے یہ بحث کرتے رہے ہیں کہ آیا مریخ کے گرد آلود اور کم معلوم ماحول میں برقی اخراج پیدا ہو سکتا ہے یا نہیں لیکن اب نیچر جریدے میں شائع ہونے والی ایک نئی تحقیق کے مطابق، ناسا کا پرسویئرنس روور (جو 2021 سے سرخ سیارے پر گھوم رہا ہے)انجانے میں ہی بجلی کی یہ آوازیں ریکارڈ کر رہا تھا، یہ زمین پر دکھائی دینے والی زوردار، کئی کلومیٹر طویل بجلی کی چمک جیسی نہیں ہیں۔ تحقیق کے مرکزی مصنف باپٹیسٹ شید (سی این آر ایس، فرانس) نے 'اے ایف پی ' کو بتایا کہ اس کے بجائے یہ 'چھوٹی چھوٹی چنگاریاں 'ہیں، بالکل ویسی جیسے 'خشک موسم میں گاڑی کا دروازہ چھوتے وقت محسوس ہونے والی ہلکی سی جامد بجلی۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کم ہونے کے باوجود یہ برقی اخراج 'ہر وقت اور مریخ کے ہر حصے میں 'ہو رہے ہیں۔ یہ عمل اُس وقت شروع ہوتا ہے جب باریک مٹی کے ذرات ایک دوسرے سے رگڑ کھاتے ہیں، اس سے وہ الیکٹرانز سے چارج ہو جاتے ہیں اور یہ توانائی چند سینٹی میٹر (یا چند ملی میٹر) لمبی برقی قوس کی صورت میں خارج ہوتی ہے جو ایک قابلِ سماعت جھٹکے (شاک ویو) کی آواز پیدا کرتی ہے۔ شید نے وضاحت کی کہ زمین پر بھی صحرائی علاقوں میں گرد کے طوفان اور گرد آلود بگولے برقی میدان پیدا کرتے ہیں، لیکن وہ شاذ و نادر ہی کسی بجلی کے اخراج میں تبدیل ہوتے ہیں، تاہم مریخ پر، کم فضائی دباؤ اور ماحول کی ساخت کے باعث، اتنی زیادہ برقی چارج جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی کہ خارجہ پیدا ہو جائے۔ یہ مظہر اُس وقت سے نظریاتی طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے، جب مریخ کی کھوج شروع ہوئی تھی اور اسے تجربہ گاہ میں بھی دوبارہ پیدا (ری پروڈیوس) کیا جا چکا ہے۔

میں کسی درست ووٹرز کا نام فہرست سے کٹنے نہیں دونگا

SIR کو لیکر تنظیمی میٹنگ میں وزیر پردیپ مجمدار کا اظہار

آسنسول:29/نومبر، (عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس کے ریاستی وزیر پردیپ مجمدار نے کلٹی اسمبلی کے نعمت پور میں ایس آئی آر کے تعلق سے پارٹی لیڈروں اور کارکنوں کے ساتھ تنظیمی میٹنگ کی مغربی بردوان ضلع پارٹی کے مبصر اور ایس آئی آر ایشوز پر ریاستی وزیر پردیپ مجمدار نے مغربی بردوان ضلع کے کلٹی اسمبلی حلقہ کے نعمت پور کے ایک ہال میں پارٹی کارکنوں اور لیڈروں کے ساتھ تنظیمی میٹنگ کی۔ آج کی پارٹی میٹنگ میں پارٹی ورکرز کو SIR کے حوالے سے درپیش مشکلات اور SIR کے کام کی حد تک اور ساتھ ہی مستقبل کے پروگراموں کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا آج کے پروگرام میں وزیر پردیپ مجمدار کے علاوہ، ریاستی لیڈران اجل چٹرجی، وی شیوداسن داسو، کلٹی اسمبلی ترنمول بلاک 1 کے صدر بادل پوٹنڈی، خواتین لیڈر موپیتا سینگپتا، بلاک 2 کی صدر کنچن رائے اور بہت سے دوسرے موجود تھے۔ اطلاع کے مطابق وزیر پردیپ مجمدار نے کہا کہ میں کسی درست ووٹر کا نام ووٹر لسٹ سے نہیں نکالنے دوں گا وہ ترنمول کانگریس کے سپاہی ہیں وہ ہمیشہ ووٹرز کے ساتھ ہیں ایس آئی آر ان کے مسائل حل کر رہا ہے بی جے پی نامزد الیکشن کمیشن مختلف ہدایات دے کر ووٹروں کو گمراہ کر رہا ہے اور بی جے پی انگلیوں سے کام لے رہی ہے لیکن ووٹروں کو یقین دلائیں کہ میں ایک نام بھی باقی نہیں رہنے دوں گا مغربی بردوان ضلع آسنسول کی کلٹی اسمبلی کے نعمت پور میں پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کے ساتھ۔ ایس آئی آر سے متعلق میٹنگ کے بعد راجے پنچایت نے صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں اس طرح کا تبصرہ کیا وزیر پردیپ مجمدار ریاستی پنچایت وزیر ایس آئی آر کے حوالے سے پارٹی قیادت اور کارکنوں کے ساتھ تنظیمی میٹنگ کر رہے ہیں پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری اور سیکنڈ ان کمانڈ ابھیشیک بنرجی کی ہدایت پر۔ مغربی بردوان ضلع کے انچارج وزیر پردیپ مجمدار نے اس دن ووٹروں سے خطاب کیا ساتھ رہنے کا وعدہ کیا اس کے علاوہ وزیر نے الیکشن کمیشن پر طنز کرتے ہوئے اپنے غصے کا اظہار کیا کہا بی جے پی نامزد الیکشن کمیشن بی جے پی کی انگلی کے نیچے کام کر رہا ہیالیکشن کمیشن شروع سے ہی ووٹرز کو فہرست سے خارج کرنے کا کام کر رہا ہے۔ اپنے اسمبلی حلقہ درگا پور مشرقی سے مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں الیکشن کمیشن کے پورٹل میں نام نہیں ہے۔ حالانکہ ان کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں ہے۔ انہوں نے 2002 میں بھی ووٹ دیا تھا۔ پنچایت وزیر نے کہا، ٹریننگ کر کے ووٹرز کی مدد کریں پارٹی کے پاس ریاستی سطح کا محکمہ ہے اور وہاں اسے ہر روز کام کی پیشرفت کی جانکاری دینی ہوتی ہے۔ اور کیا وہ معلومات درست طریقے سے دی جا رہی ہیں اور ان کا ذمہ دار کون ہے؟۔ یہ دیکھنا ذمہ داری ہے کہ کیا کوئی مسئلہ ہے۔ یہ سب جاننے کے لیے ہم نے آج یہاں ساتھیوں سے بات کی اس دن وزیر پردیپ مجمدار نے پارٹی کارکنوں اور لیڈروں سے بات چیت کے بعد میڈیا سے خطاب کیا ان کا کہنا ہے کہ کسی کا خوف نہیں ہے۔ فارم جمع کروائیں۔ اگر آپ کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو TMC اساتذہ یا TMC کارکنوں سے مدد لیں اطمینان رکھیں بار بار ہدایات بدل کر دباؤ پیدا کرنا۔ صرف یہی وجہ ہے کہ ووٹرز کے نام فہرست سے خارج کیے گئے لیکن، ان کی امید کامیاب نہیں ہوگی۔ کیونکہ ٹی ایم سی کارکنان اس فارم کو بھرنے کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں نوٹ کریں کہ مغربی بردوان ضلع میں 2021 کے اسمبلی انتخابات کے نتائج توقع کے مطابق نہیں ہیں حکمران جماعت کو انتخابات میں تین نشستوں کا نقصان ہوا ہے۔

پرولیا: SIR کی بدولت گمشدہ بھائی کی 37 سال بعد گھر واپسی

آسنسول:29/نومبر، (عوامی نیوز سروس): ریاست بھر میں ایس آئی آر کا عمل جاری ہے۔ کئی لوگوں کو ریاست کے مختلف حصوں سے فرار ہوتے دیکھا گیا ہے ایم آئی آر کے بارے میں طرح طرح کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ تاہم، اسی SIR نے پرولیا کے رگھوناتھ پور نمبر 2 بلاک کے گوبرندا گاؤں کے چکورتی خاندان کے چہروں پر مسکراہٹ لے آئی۔ زرائع کے مطابق چکرورتی خاندان میں اس وقت خوشی کی لہر دوڑ گئی جب گوبرندا گاؤں کے رہنے والے بی ایل او پردیپ چکرورتی کے بڑے بھائی وویک چکرورتی جو ایس آئی آر کی وجہ سے 37 سال بعد گھر چھوڑ گئے تھے صبح گھر واپس آئے۔ بتایا جاتا ہے کہ گوبرندا گاؤں کے رہنے والے دیونارائن چکرورتی کے تین بیٹے ہیں: وویک، آلوک اور پردیپ چکرورتی۔ اس کی تین بیٹیاں بھی ہیں: سنیتی، تاپسی اور ٹلا۔ وویک چکرورتی بیٹوں میں سب سے بڑے ہیں اس نے 37 سال قبل گھر چھوڑا تھا۔ اس وقت ان کی عمر 26 سال تھی۔ ان کے بڑے بیٹے کی گمشدگی نے خاندان کو تشویش میں مبتلا کر دیا تھا اس کا کوئی سراغ نہ ملنے پر سب مایوس ہو گئے سب نے اسے ڈھونڈنے کی امید چھوڑ دی تھی۔ اس کے فوراً بعد، ایک طویل عرصے کے بعد، وویک چکرورتی جمعرات کی صبح گوبرندا گاؤں میں اپنے گھر واپس آیمعلوم ہوا ہے کہ ایک ویب سائٹ سے بی ایل او کا موبائل نمبر حاصل کرنے کے بعد ریموٹ کولکاتہ کے ایک نوجوان نے پرولیا کے رگھوناتھ پور بلاک 2 کے منگلڈا موٹوڈ گرام پنچایت کے گوبردا گاؤں کے بی ایل او کو فون کیا اور کچھ معلومات طلب کیں فون کے دوسرے سرے پر، بی ایل او پردیپ چکرورتی، گوبرندا گاؤں کے رہنے والے اور استاد نے نوجوان سے اس کے والد کا نام پوچھا۔ نوجوان نے جب اپنے والد کا نام وویک چکرورتی بتایا تو بی ایل او پردیپ چکرورتی نے اسے بتایا کہ وہ سر نہیں بلکہ اس کے اپنے چچا ہیں بعد میں جب انہوں نے اس کا پورا نام پوچھا تو خوشی اور جذبات کے لمحات میں ان میں سے کوئی بھی اپنے آنسو نہ روک سکا دونوں بھائی کافی دیر تک فون پر بات کرتے رہے۔ وہ گوبرانڈا گاؤں میں اپنے گھر واپس آیا ایس ائی ار کی بدولت لاپتہ وویک چکرورتی اپنے خاندان سے مل گیا۔ اس کے گھر والے اس کے ساتھ مل گئے۔ آج گھر لوٹتے ہوئے وویک چکرورتی نے کہا کہ اس وقت وہ بے روزگاری کی وجہ سے افسردہ تھے اور اکثر اپنے گھر والوں سے جھگڑا کرتے تھے "اس فکر کے ساتھ میں نے گھر چھوڑا۔ میں سب سے پہلے اڑیسہ گیا میں وہاں کی ایک کمپنی میں کام کیا دو سال کے بعد میں کولکتہ کے دم دم شہر چلا گیا۔ وہاں میں نے سینٹرل جیل کے سامنے ایک مکان کرائے پر لیا اور پڑھانا شروع کیا۔" تھوڑی دیر بعد، اس نے کرشن نگر کے ایک طالب علم کی رشتہ دار سپریا چکرورتی سے شادی کی۔ دو سال کچھ ہی دنوں میں ان کے بیٹے وشال چکرورتی نے جنم لیا۔ چند ہی دنوں میں میں نے دم دم میں ایک فلیٹ خرید لیا۔ میری بیوی اور بیٹا مجھ سے میرے گھر کا پتہ پوچھتے رہے۔ یہاں تک کہ جب میں نے انہیں بتایا کہ میرا گھر پرولیا کے رگھوناتھ پور میں ہے، تب بھی انہوں نے میری بات پر یقین نہیں کیا۔ اور 65 سال کی عمر میں، میں خود کو ان سے ملنے کے لیے نہیں لا سکا۔ کوئی رابطہ نہیں نمبر بھی نہیں تھا۔ لیکن میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اچانک اس کا رابطہ نمبر ملنے کے بعد میں اپنے بھائی سے براہ راست رابطہ کر کے گھر واپس جاسکوں گا۔ لیکن میرے بیٹے اور بھائی کے لیے سب کچھ ممکن ہو گیا ہیا گر میرے بھائی پردیپ چکرورتی نہ ہوتے، جو کہ رکرو پراسیس پر کام کر رہا ہے، تو میرا بیٹا ویب سائٹ پر اپنا موبائل نمبر تلاش کرنے کے قابل نہ ہوتا۔ اگر یہ کوئی اور ہوتا تو شاید وہ نہ سمجھ پاتا اور میں گھر واپس نہ لوٹ پاتا۔ وطن واپسی میں مدد کرنے پر الیکشن کمیشن کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آج صبح رگھوناتھ پور 2 بلاک ترنمول صدر اور رگھوناتھ پور 2 پنچایت سمیتی کے نائب صدر گورنگ بوری اور دیگر نے وویک کو پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے مبارکباددی۔ بعدازاں رگھوناتھ پور 2 بلاک کے بی ڈی او پنچ داس نے انہیں اپنے دفتر میں گلدستہ دے کر مبارکباددی۔

کنستوڑیہ علاقے میں اچانک اسکول بس سروس بند ہونے سے اسکولی بچوں کو پریشانی

آسنسول:29/نومبر، (عوامی نیوز سروس): کنستو ڈیا علاقے میں کئی کوکیریز میں اسکول بس سروس کے اچانک بند ہونے سے اسکولی بچے حیران رہ گئے روزانہ بس سے اسکول جانے والے بچے صبح وقت پر بس اسٹینڈ پہنچ گئے۔ تاہم بس نہ آنے کی وجہ سے وہ اسکول نہیں جاسکے۔ ذرائع کے مطابق اسکول بس مالکان نے ایک ماہ قبل ٹینڈر میں توسیع کے لیے ہیڈ کوارٹر کو درخواست جمع کرائی تھی تاہم ابھی تک کوئی جواب نہ ملنے سے بس مالکان کو پریشانی کا سامنا ہیدھ سے سروس بند کردی گئی نہ صرف سینکڑوں بچوں کی تعلیم میں رکاوٹ ائی والدین میں خدشات بھی بڑھ گئے ہیں لوگ کہتے ہیں کہ حکومت طریقہ کار میں تاخیر کے نتائج جو چھوٹے اسکولوں میں پڑھتے ہیں۔ بچوں کو تکلیف ہورہی ہیجبکہ اس سارے معاملے میں بچیکوئی غلطی نہیں ہیجتنی جلدی ممکن ہو مقامی رہنما حل تلاش کر رہے ہیں تا کہ بس سروس بحال کی جاسکتی ہیچوں کی تعلیم میں خلل نہ ڈالا جائے۔

بارہ بونی: پرائمری ہیلتھ سنٹر قائم کرنے کیلئے پچھّم بردوان ضلع پریشد سے 1 کروڑ 37 لاکھ روپے مختص

آسنسول:29/نومبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے بارہ بونی بلاک۔ پرائمری ہیلتھ سنٹر دومہانی گرام پنچائیت ہندی اسکول میں تعمیر کیا جائے گا۔ اس مرکز صحت کے لیے پچھّم بردوان ضلع کونسل کی جانب سے 1 کروڑ 37 لاکھ 14 ہزار 381 روپے کا عطیہ دیا گیا ہے مختص کیا گیا ہے بروز جمعہ کو پرائمری ہیلتھ سنٹر میں ناریل توڑنے کا پروگرام منعقد کیا گیا بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن میئر بیدھان اپادھیائے اس کے علاوہ ضلع پریشد کی رکن پوجا مدبدی، بارابانی پنچایت سمیتی صدر اسیت بھی موجود تھے ٹھیکیدار نے بتایا کہ اس بنیادی مرکز صحت کی تعمیر کا کام ایک سال کے اندر مکمل کرلیا جائے گا۔

محکمہ ٹریفک کی بلیک اسپاٹس کی نشاندھی

آسنسول:29/نومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگا پور پولیس کمشنریٹ کا ٹریفک محکمہ اس علاقے میں ٹریفک کو منظم کرنے کی مسلسل کوششیں کر رہا ہے ڈی سی ٹریفک پی وی جی ستیش کی قیادت میں رانی سیر، پنجابی موڑ، بکتر نگر، منگل پور وغیرہ علاقوں کا دورہ کیا گیا اور بلیک اسپاٹس کی نشاندہی کی گئی ان علاقوں کی بھی نشاندہی کی گئی جہاں سی سی ٹی وی کیمرے ابھی تک نہیں لگائے گئے انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ یاتری ساتھی ایپ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں انہوں نے کہا کہ اب اس ایپ کے ذریعے ایمبولینسز کی بکنگ کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت رانی گنج کے علاقے میں ایسی 22 ایمبولینسیں کام کر رہی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ علاقے کے تمام پرائیویٹ نرسنگ ہوم اس اسکیم کے تحت آئیں گے، اور ان کے کرایوں کا تعین مغربی بنگال ٹرانسپورٹ آفس کرے گا اس سے زیادہ کوئی چارج نہیں کر سکتا اس سے عوام کو سہولت ملے گی انہوں نے مزید کہا کہ کوئی بھی ایمبولینس جو مریض کو پرائیویٹ نرسنگ ہوم سے لے جاتی ہے وہ پرائیویٹ نرسنگ ہوم سے مریض کو بک کرائے گی۔ انہیں پولیس افسران ان کے گھروں تک لے جائیں گے جو اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ زیادہ قیمت وصول نہ کی جائے اسی طرح، اگر کوئی ایمبولینس کسی مریض کو گھر سے لاتی ہے، تو نرسنگ ہوم پہنچنے پر اس کی جانچ پڑتال کی جائے گی تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ کوئی زیادہ چارج نہیں کیا گیا ہے انہوں نے یہ بھی بتایا کہ رانی گنج کے علاوہ پنڈیشور جموڑیہ میں بھی بلیک اسپاٹ کی نشاندہی کی جائے گی تا کہ سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جاسکیں اور حادثات کو روکا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ اس سال رانی سیر کے علاقے میں کوئی جان لیوا حادثہ نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ ٹریفک پورے علاقے کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اسی طرح کی کوششیں کر رہا ہے۔ انہوں نے سروس روڈز پر ٹرکوں کی پارکنگ کے حوالے سے کچھ اصول بھی بتائے یہ بتاتے ہوئے کہ ٹرکوں کو بائیں لین میں پارک کرنا چاہیے اس موقع پر ایڈیشنل ٹریفک انسپکٹر پردیپ کمار منڈل اور رانا امیکا دتہ، رانی گنج ٹریفک محکمہ کے انچارج تمے رائے بھی موجود تھے۔

سی آئی ایس ایف اور سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کی کارروائی

آسنسول:29/نومبر، (عوامی نیوز سروس): غیر قانونی کان کنی، کوئلہ چوری اور سنڈیکیٹ گورننس کے بارے میں میڈیا کی مسلسل رپورٹنگ کے بعد ای سی ایل انتظامیہ اب نیند سے جاگ اٹھی۔ ادری میں سرپرائز آپریشن نے عدم استحکام کو مزید بڑھا دیا ہے کوئلہ چوری کی روک تھام کے لیے ای سی ایل انتظامیہ کو اب سخت اقدامات کرنا ہوں گے، ورنہ چاندنی رات میں یہ ممکن ہو سکے گا۔ ان کا مستقبل تاریکیوں میں گم ہو جائے گا۔ کہا جاتا ہے کہ ای سی ایل کی اعلیٰ انتظامیہ کوئلے کی چوری کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں چیف سینئر سیکیورٹی آفیسر نے اہلکاروں کے فوری تبادلے کی ہدایات جاری کیں۔ اس کے بعد تیرہ دن گزر چکے ہیں لیکن ایریا منیجر اور جنرل منیجر ابھی تک ٹرانسفر نہیں ہوئے ان انسپکٹرز کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ منیجرز اور جنرل منیجرز کی غیر قانونی آمدنی کا ذریعہ ہیں اس میں ایریا انچارج اور اعلیٰ سیکورٹی افسران کا بھی ہاتھ ہے، وہ غیر قانونی ساہوکاروں کا بندوبست کر کے ان کا معائنہ کرتے ہیں۔ یہ بلیک میلنگ بڑے پیمانے پر ہے۔ اس لیے فوری تبدیلی کے باوجود ایریا منیجر اور جنرل منیجر حکم عدولی کر رہے ہیں اس علاقے کے سینئر سیکورٹی آفیسر دلیپ پرساد جو کہ سلان پور ایریا کے جنرل منیجر ہیں۔ اور ای سی ایل ہیڈ آفس کے ایک ڈائریکٹر کی حمایت حاصل ہے ان پر کئی الزامات لگائے گئے۔ اس کے باوجود اس کے خلاف کوئی تحقیقات نہیں ہورہی۔ 2015 میں، اس نے محل کے علاقے میں ایک سینئر سیکیورٹی آفیسر کے طور پر ای سی ایل میں شمولیت اختیار کی۔ جہاں وہ 2019 تک کھیلے۔ اس کے بعد وہ چھ سال سے غیر فعال ہے۔ اس کے سینئر سیکیورٹی آفیسر سبرت شاہ 2019 سے غیر فعال ہیں۔ وہ مل کر سلان پور کے علاقے میں غیر قانونی کان کنی اور کوئلے کی چوری میں باقاعدگی سے مدد کرتے ہیں ان کے دور میں سلان پور کے علاقے سے جتنی کوئلے کی چوری ہوئی ہے اس سے زیادہ ان کے دور میں کبھی نہیں ہوئی دریں اثنا، ای سی ایل کا وجیلنس ڈپارٹمنٹ ناکارہ ہو گیا ہے کیونکہ قواعد کے مطابق افسران کے پاس تین حساس عہدوں پر ایک سال سے زیادہ رہنے کی ممانعت ہے۔ اس سے انہیں ہمت ملی گزشتہ جمعرات کو ای سی ایل سیکورٹی اور سی آئی ایس ایف کے اہلکاروں نے سلان پور علاقے کے کئی علاقوں میں مشترکہ آپریشن کیا تھا۔ ڈرائیو اس مہم کے دوران، بارہ بونی تھانہ علاقے کے تحت تین پرانے او پی سی علاقوں میں غیر قانونی کوئلہ برآمد ہوا۔ موٹر سائیکلوں کو قبضے میں لے کر ان سے 17,840 میٹرک ٹن کوئلہ برآمد کیا گیا۔ دریں اثناء 12,610 میٹرک ٹن اور 11,161 میٹرک ٹن غیر قانونی کوئلہ۔ اسے ضبط کر لیا گیا ہے جو کہ بارہ بونی تھانے کے دائرہ اختیار میں ہے۔ سلان پور تھانے کے علاقے کے زیر کنٹرول شمشان کالی مندر اور رسا موڑ ہے، جو ڈابر اوپی سی آئی سے سات سال پرانا ہے موٹر سائیکل اور ایک پرانا اسکوٹر ضبط کیا گیا، ہر ایک میں 6,460 میٹرک ٹن غیر قانونی کوئلہ تھا اس طرح، مناسب سیکورٹی اور سی آئی ایس ایف کے اہلکار ای سی ایل میں غیر قانونی کان کنی اور کوئلے کی چوری کو روکنے میں انتھک ہیں محنت کرنے کے باوجود ایریا آفس منیجرز اور جنرل منیجرز نے اپنے اپنے مفاد میں کام کیا ان کی کوششوں کو برباد کرنا۔ دلیپ پرساد بہت ایماندار افسر ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن ان کے علاقے پر قبضہ کیا جا رہا ہے۔ کوئلہ اپنی صداقت کو جھوٹا کیوں ثابت نہیں کرتا؟ ای سی ایل کے وجیلنس ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے اپنی نااہلی چھوڑ کر صورتحال کو بچا لیا سخت اقدامات کئے جائیں۔ دریں اثناء آئی سی ایل کی اعلیٰ انتظامیہ کو بھی اس معاملے پر توجہ دینی چاہیے ورنہ مستقبل میں ان سے بھی پوچھ گچھ اور تنقید کی جائے گی۔ وہ جس ذریعہ سے کھا رہے ہیں اس کے وقار پر توجہ دیں، ورنہ مستقبل میں اس سے بھی بدتر صورتحال ہوگی۔ اس کے نتائج ہوسکتے ہیں۔

☆

غیر قانونی طور پر ریت نکالنے کے خلاف خواتین کا جھاڑو لے کر احتجاج

آسنسول:29/نومبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی پولیس اسٹیشن کے سنکٹوریا تھانہ علاقے کے تحت آسنسول میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 99 میں دامودر ندی کے گھاٹوں سے غیر قانونی طور پر ریت نکالنے پر جھونت گاؤں، والاڈیہ شالونی، بنوڈیم، پالاش ڈنگا کے مقامی لوگوں نے پرل نامی شخص کے خلاف احتجاج شروع کر دیا ہے۔ دوسری جانب علاقے کی خواتین ہاتھوں میں جھاڑو لیے دریائے دامودر کے گھاٹوں سے ریت کی غیر قانونی نکالنے کو روکنے کے لیے پرعزم ہیں خواتین کا کہنا تھا کہ ریت مافیا دامودر ندی کے گھاٹوں سے غیر قانونی طور پر ریت نکال رہا ہے، جس کی وجہ سے ہر قسم کی مذہبی رسومات اور تقریبات میں مکمل طور پرکاوٹ ہے۔ دوسری جانب اہل علاقہ کا الزام ہے کہ دامودر ندی کے گھاٹوں سے ریت کی غیر قانونی نکالنے کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے پرل نامی شخص نے مقامی بی جے پی منڈل III کے صدر امر پرساد کو موبائل نمبر 0742078725 سے فون کیا اور دھمکی دی کہ اگر اس نے اس کے کام میں رکاوٹ ڈالی یا ریت سے بھری گاڑی کو روکا تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ یا تو انہیں جھوٹے مقدمے میں پھنسایا جائے گا یا گولی ماردی جائے گی، یا انہیں اس گاؤں سے نکال دیا جائے گا جہاں وہ رہتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ ان کی پہنچ کہاں تک ہے، ایسے میں علاقے کے لوگوں کی حمایت کرتے ہوئے کلٹی منڈل III کے صدر امر پرساد نے پرل کو عوامی وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ پرل ریت مافیا ہوسکتا ہے، لیکن وہ گاؤں کے کسی بھی شخص کو گولی مار کر قتل نہیں کرسکتا اور اسے کسی کی جان لینے کا کوئی حق نہیں ہے وہ جاننا چاہتا ہے کہ پرل کے دریائی گھاٹ سے روزانہ 200 سے 300 کاروں کی غیر قانونی ریت کی اسمگلنگ کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے یا کسی پولیس انتظامیہ کی حمایت کس کو حاصل ہے اور اسے کس نے اجازت دی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ پرل چاہے کچھ بھی کرے، اسے غیر قانونی طور پر ریت کی نقل و حمل کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

آسنسول گرجا موڑ پر 11000 وولٹ کے بجلی کے کھمبے سے کسی بھی وقت بڑا حادثہ کا خدشہ

آسنسول:29/نومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 49 میں گرجا موڑ سے متصل ہاکر مارکیٹ میں بڑے حادثے کا خطرہ ہے بازار کا ہر دکاندار خوف اور اضطراب میں زندگی بسر کر رہا ہے کسی بڑے حادثے اور جان و مال کے نقصان کے امکان سے مسلسل پریشان ہے ہاکر مارکیٹ کے دکانداروں کے مطابق ان کی دکان کے بالکل سامنے بجلی کا کھمبہ ہے جو ننگی تاروں کے ذریعے 11 ہزار وولٹ بجلی لے جاتا ہیکھمبے کا نچلا حصہ بالکل بوسیدہ ہے اور کھمبہ اپنے معمولی کنارے پر کھڑا ہے تیز آندھی یا آندھی آئے تو کھمبے ان کی دکان پر گر سکتے ہیں گرے ہوئے کھمبے سے نہ صرف ان کی دکان کو نقصان پہنچے گا بلکہ جان و مال کا بھی نقصان ہوگا تمام دکاندار اکٹھے اپکار گارڈن الیکٹرسٹی آفس گئے جہاں انہوں نے بجلی کے دفتر میں بیٹھے اہلکاروں سے شکایت کی لیکن لیگل آفس کے اہلکاروں نے معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا اور دکانداروں کو ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں دوڑانا شروع کر دیا جس کے بعد دکاندار تھک ہار کر بیٹھ گئے اور اب محکمہ بجلی کی اس غفلت کے خلاف سخت احتجاج کرنے کی دھمکی دی ہے۔

2026 اسمبلی الیکشن میں لکھی بھنڈار یا انا پرنا بھنڈار کو لیکر ابھی سے سیاسی بیان بازی شروع

آسنسول:29/نومبر، (عوامی نیوز سروس): لکھی بھنڈار یا انا پورنا بھنڈار۔ 2026 کے بنگال اسمبلی انتخابات میں کون سا پروجیکٹ جیتے گا؟ وقت ہی بتائے گا لیکن ان انتخابات سے چند ماہ قبل ان دونوں منصوبوں کے حوالے سے سیاسی لڑائی شروع ہو گئی حکمران جماعت ترنمول کانگریس اور اہم اپوزیشن پارٹی بی جے پی کے درمیان بیان بازی ہونے لگی ہے اب اس کی کرنیں آسنسول صنعتی علاقے کی سیاست میں آ گئی ہیں۔ اپنی ہی اسمبلی میں تین ہزار روپے انا پورنا بھنڈار، پکا مکان، زمین کا پٹہ، نوکری آسنسول جنوبی کے بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال دینے کے وعدے کے ساتھ مہم چلا رہی ہیں بی جے پی ایم ایل اے انتخابات سے قبل اپنی مہم میں اسی راستے پر چل رہی ہیں اگنی مترا عوام پر مبنی منصوبوں کو مختلف نام دے کر ووٹروں کو لبھانے کی کوشش کر رہی ہے اگنی مترا پال کا دعویٰ ہے کہ بنگالی ترنمول کانگریس کی حکومت میں لکشمی بھنڈار مل جائے گی۔ اور کچھ نہیں ملے گا۔ ان کی شکایت ہے کہ پینے کا پانی نہیں، سڑکیں نہیں، پانی کی فراہمی کا کوئی نظام نہیں۔ سڑک پر روشنی نہیں ہے۔ یہاں تک کہ کوئی نوکری نہیں۔ ناقص صحت کی دیکھ بھال۔ ایک ہسپتال ہے۔ وہاں کوئی دوا نہیں ہے تمام معاملات میں کرپشن وزیروں سے لے کر لیڈروں تک سب جیل گئے ہیں ان کے مطابق ریاست میں ترنمول حکومت کا تختہ الٹنا پڑے گا ڈبل انجن والی حکومت ہوگی تو ہر جگہ کرپشن فری ہوگی۔ ہر ایک کو سروس فراہم کی جائے گی۔ اگنی مترا پال کی عوامی رابطہ کے لیے گھر گھر مہم سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے۔ جس پر ترنمول کانگریس نے تنقید اور طنز کیا ہے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے مذکورہ تناظر میں کہا کہ بی جے پی کے مختلف لوگ مختلف باتیں کہتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ صدقہ دیا جا رہا ہے۔ اب اس نے خود ہی لکشمی بھنڈار کا نام تبدیل کر لیا ہے اور پیسے بڑھا کر اسے مختلف نام دے کر اس کی تشہیر کر رہے ہیں اصل بات یہ ہے کہ وہ سمجھ نہیں پا رہے ہے کہ کہاں اور کیا کہیں۔ بنگال کے لوگ جانتے ہیں کہ ممتا بنرجی نے ان 14 سالوں میں بنگال کے لیے کیا کیا ہیاس لیے وہ ریاست کے لیے صحیح پارٹی کا انتخاب کریں گے، بیدھان اپادھیائے کا دعویٰ ہے کہ بنگال کے لوگ ممتا بنرجی کو پسند کرتے ہیں ترنمول کو اولین ترجیح دیتے ہیں اس ریاست میں ترنمول کی حکومت ہے اور ائندہ بھی رہے گی۔

آرسینل موجودہ دور میں یورپ کی سب سے بہترین فٹبال ٹیم

لندن، 29/نومبر: پریمیئر لیگ میں ٹاپ پوزیشن اور یورپ میں اس وقت سب سے بہترین ٹیم ہونے کا ریکارڈ چمپیئن لیگ میں آرسینل نے رکھا اور پورے یورپ میں اس ٹیم نے اپنی برتری کا لوہا منوالیا۔ آرسینل کے چیف کوچ (منیجر) مائیکل آرٹیٹا کے خیال میں اس وقت پورے یورپ میں صد فیصد رکھنے والی واحد ٹیم آرسینل ہے اور اس سے ٹکرانے والی ٹیموں کا انجام بھی سبھوں کو معلوم ہے۔ گزشتہ بدھ کے روز دیر رات گئے میچ میں آرسینل نے بائرن میونخ کو3-1 گول سے بڑی شکست دیدی اور اس میچ میں شاندار جیت کے ساتھ آرسینل یورپ کی پہلی ٹیم ہے جس نے26-2025 کے سیزن میں پانچ میچوں میں پانچ جیت کے ساتھ 15 پوائنٹ بنانے والی واحد ٹیم ہے۔ مائیکل آرٹیٹا نے کہا کہ میری اس بات کو مبالغہ نہ سمجھا جائے جو میں نے یہ کہہ دیا کہ یہ یورپ کی بہترین اور سب سے بہتر ٹیم ہے۔ بائرن میونخ کے خلاف3 - 1 گول سے فتح پانے سے صرف تین دن پہلے آرسینل نے اپنے لندن کے اصل حریف ٹوٹنہم کے خلاف4 - 1 گول سے شاندار فتح کے جشن منارہی تھی اور بائرن میونخ کے خلاف جو شاندار جیت حاصل ہوئی اس نے مائیکل آرٹیٹا کی خوشی دوبالا کردی اور انہیں کہنا پڑا کہ اس وقت سب سے بہترین ٹیم اگر کوئی ہے تو وہ آرسینل ہے لیکن ایک کوچ کی حیثیت سے انہیں اپنی ٹیم کی تعریف اس انداز میں کرنا ٹھیک نہیں ہے، ویسے بھی ابھی آرسینل نے سیزن کے پانچویں میچ میں حصہ لیا ہے اور ابھی اسے پہلے راؤنڈ میں مزید 12 اور سکنڈ راؤں میں پورے 17 میچوں میں حصہ لینا ہے اور اس وقت تک ٹیم کی پوزیشن کیا ہوجائے گی یہ کہنا مشکل ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ ابھی سیزن کی شروعات ہی ہوئی ہے اور سیزن کے ختم ہونے میں چار مہینے لگ جائیں گے اور ان چار مہینوں کے دوران آرسینل کو کل ملا کر مزید 29 میچ اور کھیلنے ہوں گے اور 29 میچوں میں کھیلتے رہنا اور کوئی بھی پوائنٹ نہ گنوانا صرف خواب و خیال کی باتیں ہیں ویسے ابھی آرسینل نے جس انداز میں دو بڑی ٹیموں جیسے بائرن میونخ اور ٹوٹنہم کو شکست دی ہے اس جیت میں ٹیم کا کمال ہے کہ باوجود نا مساعد حالات میں کامیابی حاصل کی۔

ہندوستانی ایتھلیٹکس کیلنڈر میں 32 کی بجائے 40 ایونٹس ہوں گے

نئی دہلی، 29 نومبر (یواین آئی) دولت مشترکہ اور ایشین گیمز سے قبل کھلاڑیوں کی تیاری اور کارکردگی بڑھانے کے لیے ہندوستان کا 2026 ایتھلیٹکس کیلنڈر 32 سے بڑھا کر 40 ایونٹس کر دیا گیا ہے۔ 2026 کے لیے ڈومیسٹک انڈین ایتھلیٹکس کیلنڈر 24 جنوری کو رانچی میں 60ویں نیشنل کراس کنٹری چیمپیئن شپ سے شروع ہوگا اور 27 اکتوبر کو چنئی میں 41ویں نیشنل جونیئر ایتھلیٹکس چیمپیئن شپ کے ساتھ اختتام پزیر ہوگا۔ ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (اے ایف آئی) مارچ میں اپنے پہلے بڑے ڈومیسٹک ٹریک اینڈ فیلڈ مقابلے کی میزبانی کرے گا، جو اوڈیشہ کے بھونیشور میں پہلی نیشنل انڈور ایتھلیٹکس چیمپیئن شپ کے ساتھ ہوگا۔ اسی سال اگست میں اے ایف آئی بھونیشور میں پہلا ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹینینٹل ٹور سلور ایونٹ بھی منعقد کرے گا، جو 2025 میں اسی مقام پر ہوئے برونز لیول میٹ سے بہتر ہوگا۔ بھونیشور میٹ کے اپ گریڈ اسٹیٹس سے رینکنگ پوائنٹس میں اضافہ ہوگا، جس سے ایونٹ کی کشش بڑھے گی اور ٹاپ ایتھلیٹس کا مضبوط گروپ آئے گا۔ مارچ میں بھونیشور کے کالنگا اسٹیڈیم میں نیشنل انڈور ایتھلیٹکس چیمپیئن شپ کے پہلے ایڈیشن کی میزبانی بھی کی جائے گی۔ اے ایف آئی ایک اور نیا انڈور مقابلہ بھی شروع کر رہا ہے، فرسٹ انڈین انڈور اوپن کمبائنڈ ایونٹس اینڈ پول والٹ کمپٹیشن، جو مئی کے آغاز میں بھونیشور میں ہوگا۔ اس کے علاوہ، ایک نئی 16 پارٹس پر مشتمل ریجنل سیریز - انڈین ایتھلیٹکس سیریز اپریل سے ستمبر تک ہوگی، جس کا مقصد زمینی سطح پر لوگوں کی شرکت بڑھانا ہے ۔ یہ سیریز مختلف ریاستوں میں منعقد ہوگی۔ کئی نئے مقابلے شامل ہونے کے بعد ہندوستان کا 2026 ایتھلیٹکس کیلنڈر 32 سے بڑھ کر 40 ایونٹس پر پہنچ گیا ہے۔ اس کا مقصد 19 ستمبر سے جاپان میں شروع ہونے والے 2026 ایشین گیمز سے قبل ایتھلیٹس کی زیادہ سے زیادہ تیاری کو یقینی بنانا ہے۔ گلاسگو میں 23 جولائی سے شروع ہونے والے 2026 کامن ویلتھ اور ایشین گیمز کے حوالے سے، نیشنل کوچ پی رادھا کرشن نائر نے کہا کہ ایتھلیٹس کو عالمی میٹس کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے ایک سے زیادہ منتخب ایونٹس میں حصہ لینا ہوگا، اگرچہ یہ ابھی طے نہیں ہوا کہ کون سے مخصوص مقابلے کوالیفائر کے طور پر کام کریں گے ۔ اس دوران، 29ویں نیشنل سینیئر ایتھلیٹکس فیڈریشن چیمپیئن شپ مئی میں ہوگی اور وہ ہندوستانی ایتھلیٹس جو کم از کم دو مقابلوں میں حصہ لیں گے، وہ اس میٹ میں حصہ لینے کے اہل ہوں گے۔ دوسری جانب، 65ویں نیشنل انٹر اسٹیٹ سینیئر ایتھلیٹکس چیمپیئن شپ میں حصہ لینے کے لیے ایتھلیٹس کو کم از کم تین ایونٹس میں شرکت کرنا ہوگی۔ 5 6ویں نیشنل اوپن ایتھلیٹکس چیمپیئن شپ 2 0 2 6 ہندوستان کی تیسری بڑی نیشنل چیمپیئن شپ ہے، جو 8 سے 11 اکتوبر تک نئی دہلی میں ہوگی۔ 1 4ویں نیشنل جونیئر ایتھلیٹکس چیمپیئن شپ، جو انڈین ایتھلیٹکس کیلنڈر کا آخری میٹ ہے، اکتوبر کے آخری ہفتے میں منعقد ہوگی۔

سست رفتار پچ پر سازگار موسم کی امید

رانچی، 29 نومبر (یواین آئی) ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا پہلا مقابلہ 30 نومبر کو جھارکھنڈ کے رانچی کے جے ایس سی اے انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔

رانچی کی پچ عام طور پر سست رہتی ہے، جس کی وجہ سے زیادہ رنز والے مقابلوں کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم کا اوسط اسکور 265 ہے، جو جدید کرکٹ کے لحاظ سے کم سمجھا جاتا ہے، لیکن اس پچ پر بڑی اننگز بھی کھیلی جا سکتی ہے۔

ابتدا میں تیز گیند بازوں کا اثر زیادہ رہے گا، جس کے بعد اسپنرز میچ میں اہم کردار ادا کریں گے ۔ یہاں اب تک 6 میچ کھیلے گئے ہیں جن میں ہندوستان نے 3 جیتے، 2 ہارے جبکہ ایک میچ بے نتیجہ رہا۔ ٹاس کے اعتبار سے دیکھا جائے تو ٹاس جیتنے والی ٹیم کی جیت کا فیصد 33.33 فیصد جبکہ ٹاس ہارنے والی ٹیم کا 50 فیصد رہا ہے۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان اب تک کُل 94 ون ڈے کھیلے گئے ہیں، جن میں جنوبی افریقہ نے 51 اور ہندوستان نے 4 0 میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پچ اور ٹیم کمبی نیشن کو دیکھتے ہوئے امکان ہے کہ میچ میں سست بیٹنگ، حکمت عملی پر مبنی کھیل اور اسپنرز کا غلبہ دیکھنے کو ملے گا، جبکہ کپتان کے ایل راہل کی قیادت پر بھی سب کی نظریں رہیں گی۔

موسم کے لحاظ سے 30 نومبر کو کھیلے جانے والے ون ڈے کے دوران آسمان پر بادل چھائے رہیں گے، لیکن بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔

موسمیات داں ابھشیک آنند کے مطابق بادلوں کی وجہ سے کم از کم درجہ حرارت 13-14 ڈگری سیلسیس اور زیادہ سے زیادہ 21-22 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ میچ کے دوران ہوائیں چلیں گی لیکن دوپہر تک کم ہو جائیں گی اور کھیل پر ان کا کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔

شبھمن گل چوٹ کی وجہ سے اس سیریز سے باہر ہیں، جبکہ نائب کپتان شریس ایئر مکمل طور پر فٹ نہیں ہیں۔ اسی لیے بی سی سی آئی نے کے ایل راہل کو اس سیریز کا کپتان مقرر کیا ہے۔

رشبھ پنت بھی ٹیم میں شامل ہیں، جنہوں نے آخری بار اگست 2024 میں ون ڈے کھیلا تھا۔ اس سیریز میں روہت شرما اور وراٹ کوہلی سے بھی شائقین کو شاندار کارکردگی کی توقع رہے گی۔

ہندوستانی جونیئر مردوں کی ٹیم نے چلی کو 0-7 سے شکست دی

چنئی، 29 نومبر (یواین آئی) ہندوستانی ہاکی ٹیم نے پول بی کے مقابلے میں چلی کے خلاف 0-7 سے شاندار جیت کے ساتھ ایف آئی ایچ ہاکی مردوں کے جونیئر ورلڈکپ تمل ناڈو 2025 میں اپنی مہم کا آغاز کیا۔ ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب جمعہ کو ایگمور، چنئی کے میئر رادھا کرشنن ہاکی اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی۔ ٹورنامنٹ کے اپنے پہلے میچ میں روزن کجور 1 6)ویں، 1 2ویں)، دلراج سنگھ 2 5)ویں، 4 3ویں)، اجیت یادو 35)ویں)، انمول ایکا 48)ویں) اور روہت 59)ویں) نے گول کیے۔ دریں اثنا، ہندوستانی گول کیپر وکرم جیت سنگھ اور پرنس دیپ سنگھ نے کلین سلیٹ برقرار رکھنے کے لیے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پہلے کوارٹر کا آغاز اعصاب شکن انداز میں ہوا، مہمانوں نے کافی عزم دکھایا اور زیادہ تجربہ کار ہندوستانی ٹیم کے خلاف اپنی پوزیشن برقرار رکھی۔ انہوں نے ہندوستان کو آسان مواقع نہیں ملنے دیئے، حالانکہ ہوم ٹیم کے اسٹائکش اسٹرائیکر دلراج سنگھ نے سرکل میں کچھ اچھے مواقع پیدا کیے ۔ اگرچہ پہلا کوارٹر غیر معمولی تھا، 15ویں منٹ میں پنالٹی کارنر ملنے کے باوجود ہندوستان نے دوسرے کوارٹر کا آغاز 16ویں منٹ میں تیز گول کے ساتھ کیا۔ روشن کجور نے گول کر کے ہندوستان کو 0-1 کی برتری دلادی۔ روزن نے 21ویں منٹ میں ایک اور گول کر کے اپنی برتری کو تقریباً دوگنا کر دیا۔ اس کے بعد دلراج سنگھ نے 25ویں منٹ میں گول کر کے ہندوستان کو تیسرے کوارٹر میں 0-3 کی برتری دلائی۔ ہندوستان کا چوتھا گول 34ویں منٹ میں ہوا جب انکت پال نے شاندار کھیلتے ہوئے چلی کے تین ڈیفنڈروں کو چھکاتے ہوئے دلراج کو سرکل میں پہنچایا۔ اگلے ہی منٹ میں اجیت یادو نے شاندار گول کر کے اسے 0-5 کردیا۔

آخری کوارٹر میں انمول ایکا نے 48ویں اور 9 5ویں منٹ میں ہندوستان کا ساتواں گول کیا۔ کپتان روہت نے پنالٹی اسٹروک سے گول کیا، اس طرح ٹیم نے 0-7 سے بڑی جیت درج کی۔

خواتین پریمیئر لیگ کا فائنل پہلی بار ہفتے یا اتوار کو نہیں ہوگا

ممبئی، 29 نومبر (یواین آئی) ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) 2026 کا فائنل پہلی بار ہفتے یا اتوار کو نہیں کھیلا جائے گا۔ فائنل 5 فروری (جمعرات) کو ہوگا۔ ٹورنامنٹ کا آغاز 9 جنوری سے ہوگا اور اس میں دو ڈبل ہیڈر میچ ہوں گے اور دونوں ہفتے کو کھیلے جائیں گے ۔ یہ 28 روزہ ٹورنامنٹ دو شہروں (نوی ممبئی اور وڈودرہ) میں منعقد کیا جائے گا۔ ابتدائی 11 میچز نوی ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے ۔ دونوں ڈبل ہیڈر بھی یہیں ہوں گے ۔ باقی 11 میچز وڈودرہ کے کوٹامبی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ 3 فروری کا ایلیمنیٹر اور 5 فروری کا فائنل بھی انہی 11 میچوں میں شامل ہے۔ ڈبلیو پی ایل نیلامی کے دن چیئر مین جیش جارج نے جمعرات کو تاریخوں اور مقامات کی تصدیق کی۔ پہلے مقابلے کے علاوہ تمام میچ شام کے وقت کھیلے جائیں گے۔ جس ہفتے میں ڈبلیو پی ایل کا فائنل ہونے والا ہے، اس ہفتے کئی اور بڑے ٹورنامنٹ ہوں گے۔ مردوں کا انڈر 19 ورلڈ کپ ڈبلیو پی ایل فائنل کے اگلے دن 6 فروری کو ختم ہوگا۔ مردوں کا ٹی 20 عالمی کپ 7 فروری سے شروع ہوگا۔ ڈبلیو پی ایل پہلی بار جنوری اور فروری کی ونڈو میں کھیلا جائے گا۔ ابتدائی تین سیزن فروری اور مارچ میں آئی پی ایل سے پہلے منعقد کیے گئے تھے۔

ممبئی انڈینز نے پچھلی بار ڈبلیو پی ایل کا خطاب جیتا تھا۔ ان کی ٹیم ٹورنامنٹ کے تین سیزن میں دو بار خطاب جیت چکی ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلورو دوسری ٹیم ہے جس نے یہ خطاب حاصل کیا ہے۔ دہلی کیپٹلز تینوں سیزن میں رنراپ رہی ہے۔ گجرات جائنٹس اور یوپی واریئرز ابھی تک فائنل میں نہیں پہنچی ہیں۔ ڈبلیو پی ایل ختم ہونے کے دس دن بعد ہندوستان، آسٹریلیا کا آل فارمیٹ دورہ شروع کرے گا۔ یہ دورہ 15 فروری سے 9 مارچ تک ہوگا، جس میں تین ٹی 20، تین ون ڈے اور ایک ٹیسٹ شامل ہے۔

ڈبلیو پی ایل 2026 کا شیڈول اس طرح ہے

نوی ممبئی، پہلا مرحلہ

[؟] 9 جنوری: ممبئی انڈینز بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو
[؟] 10 جنوری: یوپی واریئرز بمقابلہ گجرات جائنٹس
[؟] 10 جنوری: ممبئی انڈینز بمقابلہ دہلی کیپٹلز
[؟] 11 جنوری: دہلی کیپٹلز بمقابلہ گجرات جائنٹس
[؟] 12 جنوری: رائل چیلنجرز بنگلورو بمقابلہ یوپی واریئرز
[؟] 13 جنوری: ممبئی انڈینز بمقابلہ گجرات جائنٹس
[؟] 14 جنوری: یوپی واریئرز بمقابلہ دہلی کیپٹلز
[؟] 15 جنوری: ممبئی انڈینز بمقابلہ یوپی واریئرز
[؟] 16 جنوری: رائل چیلنجرز بنگلورو بمقابلہ گجرات جائنٹس
[؟] 17 جنوری: یوپی واریئرز بمقابلہ ممبئی انڈینز
[؟] 17 جنوری: دہلی کیپٹلز بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو

وڈودرہ، دوسرا مرحلہ

[؟] 19 جنوری: گجرات جائنٹس بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو
[؟] 20 جنوری: دہلی کیپٹلز بمقابلہ ممبئی انڈینز
[؟] 22 جنوری: گجرات جائنٹس بمقابلہ یوپی واریئرز
[؟] 24 جنوری: رائل چیلنجرز بنگلورو بمقابلہ دہلی کیپٹلز
[؟] 26 جنوری: رائل چیلنجرز بنگلورو بمقابلہ ممبئی انڈینز
[؟] 27 جنوری: گجرات جائنٹس بمقابلہ دہلی کیپٹلز
[؟] 29 جنوری: یوپی واریئرز بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو
[؟] 30 جنوری: گجرات جائنٹس بمقابلہ ممبئی انڈینز
[؟] یکم فروری: دہلی کیپٹلز بمقابلہ یوپی واریئرز
[؟] 3 فروری: ایلیمنیٹر
[؟] 5 فروری: فائنل

اگر مہندر سنگھ دھونی میچ دیکھنے آتے ہیں تو وہ لمحہ ہمارے لیے بہت خاص ہوگا: راہل

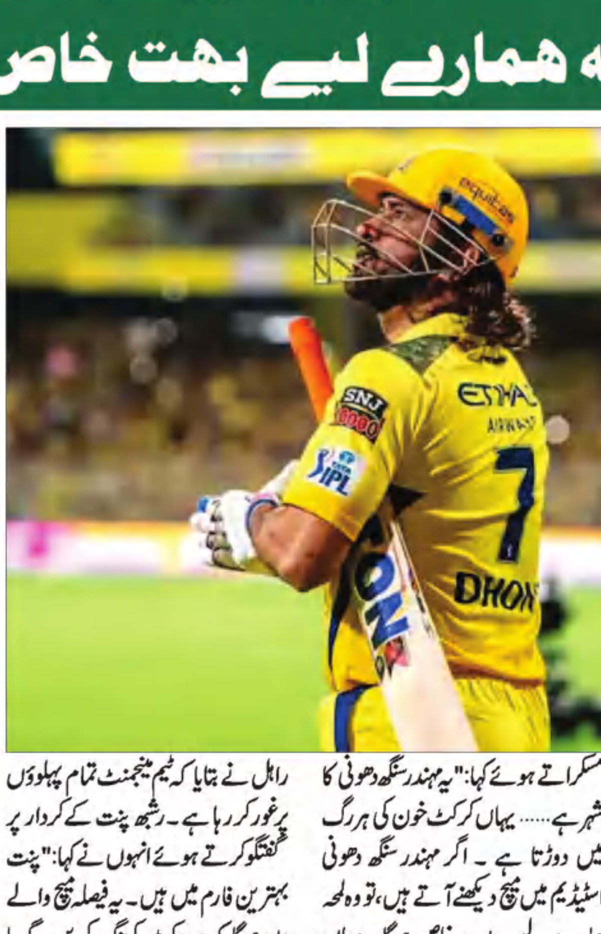

رانچی، 29 نومبر (یواین آئی) جے ایس سی اے انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں اتوار کو ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ون ڈے سیریز کا افتتاحی میچ ہوگا۔ ہفتے کو مکمل ٹیم پریکٹس کے بعد ہندوستانی کپتان کے ایل راہل نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا اور میچ سے متعلق متعدد اہم نکات پر روشنی ڈالی۔

راہل نے کہا کہ رانچی میں کھیلنے کا تجربہ ہمیشہ یادگار رہا ہے، کیونکہ یہ شہر کرکٹ کے جنون سے جانا جاتا ہے۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا: "یہ مہندر سنگھ دھونی کا شہر ہے...... یہاں کرکٹ خون کی ہر رگ میں دوڑتا ہے ۔ اگر مہندر سنگھ دھونی اسٹیڈیم میں میچ دیکھنے آتے ہیں، تو وہ لمحہ ہمارے لیے بے حد خاص ہوگا۔ یہاں کے شائقین کا جوش ہمیشہ زبردست رہتا ہے ۔" راہل کے اس تبصرے پر پریس روم میں موجود صحافی بھی مسکرا اٹھے۔

وکٹ کیپنگ کے انتخاب، ٹیم کمبی نیشن اور اسپنرز کے خلاف کارکردگی کے بارے میں پوچھے گئے سوالات کے جواب میں راہل نے بتایا کہ ٹیم مینجمنٹ تمام پہلوؤں پر غور کر رہا ہے۔ رشبھ پنت کے کردار پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا: "پنت بہترین فارم میں ہیں۔ یہ فیصلہ میچ والے دن ہوگا کہ وہ وکٹ کیپنگ کریں گے یا صرف بیٹنگ پر توجہ دیں گے۔"

اسپن کے خلاف ہندوستانی ٹیم کی حالیہ دشواریوں پر بات کرتے ہوئے راہل نے کہا کہ ٹیم اس چیلنج سے بخوبی آگاہ ہے اور اس پہلو پر مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا: "ہم سینئر اور تجربہ کار بلے بازوں سے سیکھ رہے ہیں کہ اسپن کو زیادہ مؤثر انداز میں کیسے کھیلیں۔ پریکٹس سیشنز میں بھی اسپنرز پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔" بیٹنگ اور بولنگ کی حکمت عملی سے متعلق راہل کا کہنا تھا کہ ٹیم نے حالات کے مطابق اپنی منصوبہ بندی تیار کرلی ہے۔ ان کے مطابق، ابتدائی اوورز میں بیٹنگ مشکل ہوسکتی ہے، تاہم درمیانی اوورز میں رنز بنانے کے مواقع موجود رہیں گے۔

ڈیتھ اوورز کی بولنگ پر انہوں نے اعتماد ظاہر کرتے ہوئے کہا: ''ہماری بولنگ یونٹ مضبوط ہے اور ہر گیند باز اپنی ذمہ داری سے واقف ہے ۔ ہمارا مقصد ابتدا ہی سے جنوبی افریقہ کی بیٹنگ لائن پر دباؤ بنانا ہے ۔" ناظرین کی بڑی تعداد کے بارے میں راہل نے کہا کہ رانچی کا ماحول کھلاڑیوں کے لیے ہمیشہ توانائی بخش ہوتا ہے، دباؤ نہیں۔ "ہم امید کرتے ہیں کہ اتوار کو پورا اسٹیڈیم ہندوستان کی حمایت میں گونجے گا۔"

اتوار کے میچ کے لیے اسٹیڈیم میں سخت سیکورٹی انتظامات کیے گئے ہیں جبکہ تمام ٹکٹ پہلے ہی فروخت ہو چکی ہیں۔ شائقین اب اس پہلے ون ڈے کے سنسنی خیز مقابلے کے منتظر ہیں، جہاں پورا اسٹیڈیم ہر چوکے اور چھکے کے ساتھ کرکٹ کے جشن میں بدل جائے گا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 30th November 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۳۰/نومبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

روہت-کوہلی کے دم پر ٹیسٹ ہار کا بدلہ لینے اترے گی ٹیم انڈیا

رانچی، 29 نومبر (یواین آئی) جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کے جے ایس سی اے اسٹیڈیم میں 30 نومبر کو ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا پہلا میچ کھیلا جانا ہے۔ یہ مقابلہ کافی خاص مانا جارہاہے کیونکہ ٹیم انڈیا کے بڑے بلے باز روہت شرما اور وراٹ کوہلی لمبے عرصے کے بعد واپسی کر رہے ہیں جس سے ہندوستانی ٹیم کو مضبوطی ملے گی۔ ٹیم کے کپتان کے ایل راہل ہوں گے جبکہ ٹیم شبھمن گل، شریس آئیر اور جسپریت بمراہ کے بغیر کھیلے گی۔ دونوں ٹیمیں مقابلے سے پہلے زبردست پریکٹس میں لگی ہوئی ہیں تاکہ وہ میچ میں اپنی بہترین لے حاصل کر سکیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ون ڈے میچوں کی تاریخ کافی دلچسپ رہی ہے۔ اب تک کل 58ون ڈے میچ کھیلے گئے ہیں جس میں جنوبی افریقہ نے 30 میچ جیتے ہیں جبکہ ہندوستان 27 بارفاتح رہاہے۔ اس بار ہندوستان 0-3 سے جیت کر کرکٹ میں اپنی گرفت مضبوط کرنا چاہتا ہے اور ٹیسٹ سیریز کی ہار کا بدلہ لینا چاہتا ہے۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ نے 2023 میں بھی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کھیلی تھی، جس میں ہندوستان نے 1-2 سے جیت حاصل کی تھی۔ گھریلو میدان پر ہندوستان نے پچھلے 15 سال میں ون ڈے میں 71 فیصد میچ جیتے ہیں جو ہندوستانی ٹیم کے لیے ایک بڑی طاقت ہے۔ سیریز کے تینوں میچ 30 نومبر، 3 دسمبر اور 6 دسمبر کو بالترتیب رانچی، رائے پور اور وشاکھاپٹنم میں کھیلے جائیں گے۔ اس سیریز میں ہندوستان کے پاس ٹیسٹ کی ہار کا حساب برابر کرنے کا موقع ہے۔ ساتھ ہی یہ مقابلہ وراٹ کوہلی اور روہت شرما کے لیے بھی خاص ہوگا کیونکہ یہ دونوں کھلاڑی بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے ہندوستانی بلے باز بھی بننے والے ہیں۔ دونوں کی جوڑی ٹیم انڈیا کے لیے بڑی طاقت ثابت ہونے والی ہے۔

کرکٹ آسٹریلیا عثمان خواجہ کے 'بکواس' پچ سے متعلق تبصرے پر وضاحت طلب کرے گا

میلبورن، 29نومبر (یو این آئی) - کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے عہدیدار اس ہفتے عثمان خواجہ سے ملاقات کر کے پرتھ کی پچ پر ان کی سخت تنقید کے بارے میں وضاحت طلب کریں گے، کیونکہ بورڈ اس بات پر غور کر رہاہے کہ پچ کو" بکواس ' کہنے پر انہیں سزادی جائے یانہیں۔

خواجہ نے جمعہ کواس وقت سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی جب انہوں نے پہلے ٹیسٹ کے لئے تیار کی گئی پچ پر تنقیدی تبصرہ کیا، جبکہ اس سے صرف ایک روز قبل آئی سی سی نے اسی پچ کو "بہت اچھی " کی سب زیادہ کی ریٹنگ دی تھی۔

عثمان خواجہ فاؤنڈیشن کے ایک فنڈ ریزنگ لنچ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے آسٹریلیا کی آٹھ وکٹوں کی فتح کے دوران وکٹ کے غیرمتوقع اور مختلف باؤنس پر کھل کر ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ رواں سال انگلینڈ کے خلاف سیریز میں پہلے دن 19 وکٹیں گری تھیں، جب کہ گزشتہ برس آسٹریلیا اور ہندوستان کے درمیان سیریز کے پہلے میچ میں 17 وکٹیں گری تھیں۔

اطلاع ہے کہ سی اے کے عہدیدار ان تبصروں سے ناخوش ہیں اور گابا میں دوسرے ایشیز ٹیسٹ سے قبل کیمپ میں خواجہ سے اس سلسلے میں بات کریں گے۔ پرتھ ٹیسٹ آسٹریلیا کی سرزمین پر 93 برس میں سب سے مختصر ٹیسٹ ثابت ہوا، اور ملک کی تاریخ کا دوسرا سب سے مختصر ٹیسٹ بھی۔ اس میچ میں کل 847 گیندیں کرائی گئیں۔ خواجہ اور حکام کی متوقع ملاقات میں نہ صرف ان کے بیٹنگ آرڈر میں مقام پر دباؤ کا ذکر ہوگا بلکہ پرتھ میں ان کی فٹنس اور فارم پر بھی تشویش کا اظہار کیا جائے گا۔ پیٹھ میں کھنچاؤ کے باعث وہ پرتھ ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں آسٹریلیا کے لیے اوپننگ نہیں کر سکے، جس کی وجہ سے ٹریوس ہیڈ کو چوتھی اننگز میں میچ وننگ سنچری بنانے کا موقع ملا۔ خواجہ پُراعتماد ہیں کہ وہ برسبین میں ہونے والے اگلے ٹیسٹ کے لیے فٹ ہو جائیں گے، کیونکہ ان کی پیٹھ کی حالت بہتر ہورہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ انہوں نے ڈراپ کیے جانے یا ٹریوس ہیڈ کواوپنر بھیجے جانے سے متعلق قیاس آرائیوں کو کوئی اہمیت نہیں دی۔

☆

بی سی بی نے بی پی ایل کے نیلامی ڈرافٹ کی فہرست سے آٹھ کھلاڑیوں کو باہر کردیا

ڈھاکہ، 29 نومبر (یواین آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے بنگلہ دیش پریمیر لیگ (بی پی ایل) نیلامی کی فائنل ڈرافٹ فہرست سے گزشتہ ایڈیشن میں فکسنگ معاملے میں ملوث پائے گئے آٹھ کرکٹرز کو باہر کردیا ہے۔ اس سے قبل بی پی ایل گورننگ کونسل کے رکن اور بی سی بی کے نائب صدر سخاوت حسین نے کرکبز سے گفتگو میں واضح کیا تھا کہ وہ فکسنگ میں ملوث کھلاڑیوں کو حتمی ڈرافٹ میں شامل نہیں کریں گے تاکہ آئندہ ایڈیشن میں کسی فکسنگ تنازع کی گنجائش باقی نہ رہے۔ اتوار کو ویب سائٹ پر شائع کی گئی، فرنچائزیز کوارسال کردہ تازہ فہرست کے مطابق بی سی بی انٹیگریٹی یونٹ کی رپورٹ کی بنیاد پر تیار کی گئی نئی لسٹ سے کم ازکم آٹھ کرکٹر غائب ہیں، جن میں سب سے نمایاں نام ایلکس مارشل کا ہے۔ انعام الحق بیجوئے، مصدق حسین، شفیع الاسلام، علاؤالدین بابو، ایلس الاسلام، میزان الرحمن اور نہاد الزماں، منیر حسن خان کو حتمی ڈرافٹ لسٹ سے نکال دیا گیا ہے۔ یہ کھلاڑی بی پی ایل کے پچھلے ایڈیشن میں میچ فکسنگ سے متعلق سرگرمیوں کی وجہ سے ریڈ فلیگ زون میں ملوث تھے۔ ایک اہلکار نے بتایا، "انٹیگریٹی یونٹ کی رپورٹ کے مطابق انہیں فہرست سے نکال دیا گیا ہے کیونکہ وہ ریڈ فلیگ زون میں شامل تھے۔ اس بارے میں ہم مزید کچھ نہیں کہہ سکتے۔" یہ فیصلہ گزشتہ بی پی ایل سیزن میں بڑے پیمانے پر فکسنگ کے الزامات کے بعد قائم کی گئی تین رکنی آزاد تحقیقاتی کمیٹی کی 900 صفحات پر مشتمل رپورٹ کے بعد کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ تحقیقاتی کمیٹی نے کم ازکم 19-18 افراد کی نشاندہی کی تھی، جن میں 8 سے 10 کھلاڑی ایسے تھے جن پر گزشتہ ایڈیشن میں مختلف سطحوں پر فکسنگ میں ملوث ہونے کا شبہ تھا۔

جے سکسینہ اے ایف ایل گیم کھیلنے والے پہلے ہندوستانی فٹبالر بن سکتے ہیں

نئی دہلی، 29 نومبر (یواین آئی) ہندوستان سے تعلق رکھنے والے نوجوان فٹبالر جے سکسینہ نے آسٹریلیا میں تاریخ رقم کردی ہے۔ محض 18 برس کے اس کھلاڑی کو آسٹریلین فٹبال لیگ (اے ایف ایل) کے ایک اہم اور ممتاز کلب کولنگ ووڈ نے آئندہ سیزن کے لیے منتخب کرلیا ہے، جو مارچ 2026 سے شروع ہوگا۔ آسٹریلیا میں لاکھوں ہندوستانی مقیم ہیں، لیکن آج تک کوئی بھی ہندوستانی وہاں کے سب سے مقبول اور روایتی کھیل، جسے مقامی طور پر فُوٹی کہا جاتا ہے، میں شرکت نہیں کرسکا۔ جے سکسینہ کا تعلق ایک ایسے خاندان سے ہے جس کی زندگی کا محور ہی فٹبال ہے۔ سردیوں کی صبح میں اسکول جاتے ہوئے ایس ای این ریڈیو پر ٹم واٹسن اور گیری لیون کو سننا ان کی روزمرہ کی روایت رہی ہے۔ یہاں تک کہ دہلی میں مقیم ان کے دادا بھی ہاکس کے ہوم میچ شیڈول کے مطابق اپنی آسٹریلیا آمد طے کرتے ہیں۔ 2015 کے گرینڈ فائنل میں سرل ریوولی کی شاندار کارکردگی جے کی پسندیدہ فٹبال یادوں میں شامل ہے، اور وہ مستقبل میں خود کو ڈیلن مور کے کردار جیسی پوزیشن میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ جے سکسینہ نے کہا، "ہم نے آسٹریلین طریقے سے زندگی گزاری ہے، مگر اپنی ہندوستانی وراثت و روایات کو ہمیشہ سنبھال کر رکھا ہے۔ اور فٹبال ہمیشہ ہماری زندگی کا مرکز رہا ہے۔ 18" برس کا یہ کھلاڑی اب اے ایف ایل میچ کھیلنے والے دونوں جانب سے ہندوستانی نژاد پہلے کھلاڑی بننے کے قریب ہے۔

لبنان نے ہندوستان کو 0-2سے شکست دی

احمد آباد، 29 نومبر (یواین آئی) آل انڈیا فٹبال فیڈریشن، گجرات اسٹیٹ فٹ بال ایسوسی ایشن، گجرات اسپورٹس اتھارٹی اور ایشیائی فٹ بال کنفیڈریشن انڈر 17 کے زیراہتمام ایشیا کپ کوالیفائر 2026 ایکا ایرینا، ٹرانس اسٹڈیا اسٹیڈیم، احمد آباد میں جاری ہے۔ اس ٹورنامنٹ کے گروپ ڈی کے میچز کی میزبانی کے لیے احمد آباد کو منتخب کیا گیا ہے۔ گروپ ڈی میں میزبان ہندوستان کے علاوہ ایران، فلسطین، چینی تاپے اور لبنان کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ گزشتہ روز ٹورنامنٹ کا آٹھواں میچ ہندوستان اور لبنان کے درمیان کھیلا گیا۔ میچ کے 24ویں منٹ تک دونوں ٹیمیں اچھا کھیل رہی تھیں تاہم لبنان کے جرسی نمبر 21، آنٹونی آصف نے 25ویں منٹ میں پینلٹی ایریا کے باہر سے طاقتور شاٹ مار کر گول کر دیا۔ لبنان کا دوسرا گول 37ویں منٹ میں پال میکرو نے کیا۔ ہاف ٹائم تک اسکور لبنان کے حق میں 0-2 رہا۔ ہاف ٹائم کے بعد ہندوستانی ٹیم نے گول کرنے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہیں ملی۔

کے ایس سی اے انتخابات میں صدر کے عہدے پر شانت کمار اور وینکٹیش پرساد کے درمیان مقابلہ

بنگلورو، 29نومبر (یواین آئی)- کرناٹک ہائی کورٹ نے ہفتہ کو شانت کمار کی امیدواری بحال کردی، جس کے بعد اب آئندہ ہونے والے کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کے انتخابات میں صدر کے عہدے کے لیے "ٹیم برجیش "کے کے این شانت کمار اور وینکٹیش پرساد کے درمیان براہِ راست مقابلہ ہوگا۔ عدالت نے 24 نومبر کو الیکشن آفیسر کے فیصلے کے خلاف دائر شانت کمار کی عرضی قبول کر لی۔ ان کی نامزدگی تکنیکی بنیاد پر اس وجہ سے منسوخ کر دی گئی تھی کہ ''ڈیکن ہیرالڈ ''اور "پراجاوانی اسپورٹس کلب "کے 200 روپے بقایا تھے، جو کے ایس سی اے کے رکن ہیں۔ کرناٹک ہائی کورٹ نے شانت کمار کو دوبارہ "ویلیڈ امیدوار "کے طور پر بحال کر دیا ہے، کیونکہ ان کی نامزدگی حال ہی میں تکنیکی بنیادوں پر مسترد کر دی گئی تھی۔ امیدواروں کی جانچ پڑتال الیکٹورل آفیسر ڈاکٹر بی. بسوراجو (ریٹائرڈ آئی اے ایس) نے کی، اور یہ عمل ہائی کورٹ کے نامزد کردہ ریٹائرڈ جسٹس سُبھاش بی. آدی کی نگرانی میں انجام پایا۔ پرساد کے بلا مقابلہ منتخب ہونے کی امید کی جا رہی تھی، کیونکہ اس عہدے کی دوسری امیدوار کلپنا وینکٹا چار پہلے ہی اپنا نام واپس لے چکی تھیں۔

۵۵/رواں سالانہ
عرس مبارک
حضرت یوسف جمال رحمتہ اللہ المعروف چشمہ شاہ بابا
بمقام آستانہ حضور چشمہ شاہ بابا
نلسن روڈ، مارواڑی کل حاجی نگر
۲۴/پرگنہ (شمال) مغربی بنگال
بتاریخ
۸/تا۱۲/جمادی الآخر
بروز اتوار تا جمعرات
۳۰/نومبر تا ۴/دسمبر ۲۰۲۵ء
نوٹ
محفل سماع
ا/دسمبر ۲۰۲۵ء بروز سوموار سے
۴/دسمبر ۲۰۲۵ء بروز جمعرات تک
رات ۱۰/ بجے سے
اس عرس کا سلسلہ ۵ دنوں تک یعنی ۳۰/نومبر تا ۴/دسمبر ۲۰۲۵ء تک چلتا رہے گا
۵/دسمبر ۲۰۲۵ء بروز جمعہ بعد نماز فجر دعاخوانی پر اس عرس مقدس کا سلسلہ اختتام پذیر ہوگا
جلسہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
۸/جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ
30 نومبر 2025 بعد نماز عشاء
زیر نقابت
شاعر اسلام جناب شکیل حکمت صاحب
مارواڑی کل
زیر صدارت
ساحر البیان خطیب ذیشان خلیفہ حضور حبیب ملت
حضرت علامہ و مولانا نور محمد مصباحی صاحب قبلہ
خطیب و امام جامع مسجد مارواڑی کل، حاجی نگر
مقرر خاص
حضرت علامہ و مولانا کفیل خان صاحب قبلہ
مٹیا برج
خطیب باوقار
عرفان المصطفیٰ ضیائی صاحب
خطیب و امام مسجد شارح بخاری سنٹرل روڈ
خطیب نوجوان
حضرت مولانا حافظ تسلیم رضا مصباحی صاحب
مارواڑی کل، حاجی نگر
حضرت علامہ و مولانا اشتیاق احمد صاحب
مولانا مفتی احمد رضا عشقی مصباحی صاحب
مدینہ مسجد، بانسبیڑیا
ناشر مسلک اعلیٰحضرت حضرت علامہ و مولانا غلام محی الدین حبیبی صاحب
خطیب و امام جامع مسجد ندیا مائیل
محمد زین الدین (عرف چھوٹے بابو)
مارواڑی کل
شہنشاہ ترنم ناظر حسین منظر صاحب
بانسبیڑیا
انور علی اشرفی
شاعر خوش فطرت مرتضیٰ کریمی حبیبی
مارواڑی کل
مداح خیر الانام شاہد رضا
مارواڑی کل
مداح خیر الانام اسلم کمالی
مارواڑی کل
نوٹ
سیالدہ اور راناگھاٹ سے آنے والے حضرات نئی ہٹی اسٹیشن اتریں اور وہاں سے 85 نمبر بس یا آٹو رکشہ سے مارواڑی کل چوماتھا اتریں۔ ہوڑہ اور بردوان سے آنے والے حضرات بنڈیل اسٹیشن اتریں وہاں سے نئی ہٹی لوکل سے گریفہ یا نئی ہٹی اسٹیشن اتریں پھر وہاں سے آٹو رکشہ پکڑ کر مارواڑی کل چوماتھا پہنچیں۔
پروگرام
۳۰/نومبر ۲۰۲۵ء بروز اتوار
قرآن خوانی صبح ۸/ بجے، فاتحہ صبح ۹/ بجے
بعد نماز عشاء جلسہ عید میلاد النبی ﷺ
ا/دسمبر قل شریف بعد نماز فجر،
صندل گشتی بعد نماز عصر
چادر پوشی بعد نماز مغرب و تقسیم لنگر
چشمہ شاہ بابا علیہ الرحمہ کے عرس کا چندہ دیتے وقت رسید لینا نہ بھولیں
الداعی: جناب محمد شاہد رضا ابن (مرحوم)، صابر علی ابن حکیم محمد صدیق (مرحوم)، متولی و خادم کمیٹی درگاہ شریف چشمہ شاہ بابا
دوارک جنگل روڈ، نلسن روڈ، مارواڑی کل، حاجی نگر ۲۴/پرگنہ (شمالی) مغربی بنگال
Contact No.: 9830173185
نوٹ: یکم دسمبر ۲۰۲۵ء تا ۴/دسمبر ۲۰۲۵ء تک محفل سماع میں ہندستان کے مشہور قوال تشریف لا رہے ہیں

EA
ERUM MAKEUP ACADEMY
MOULALI
International Certification
5 Limited Seats available
বাড়িতে না বসে শিখুন
আর আয় করুন
- 2 Days Self Makeup Course
- 5 Days Masterclass
- 2 Months Basic To Advance Course

FIRST COME FIRST SEAT
CUPON CODE - 54315
+91 91230 92318
Neer Apartment, Ground Floor, 88 B Dr. Lal Mohan Bhattacharjee Rd Kolkata - 700014

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804